ISSN 2977-3555

روزنامہ
صحافت برمنگھم
باخبر، باثر حقیقتوں کا پیام بر
www.sahafat.in/uk
Birmingham Edition U.K.

حزب اللہ کے ڈرون حملے میں ایک صہیونی فوجی ہلاک اور متعدد زخمی، جنوبی لبنان میں غاصب دشمن کو بھاری نقصان ص:02

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.03, Issue No.325 Saturday, 06 June, 2026, 8 Pages

جلد نمبر (۳)، شمارہ نمبر (۳۲۵)، بروز ہفتہ، ۶/جون، ۲۰۲۶ء، ۱۹/ذی الحجہ، ۱۴۴۷، ۸ صفحات

ایران اور روس کے درمیان 25 ارب ڈالر کا بڑا جوہری معاہدہ

دنیا دیکھتی رہ گئی، تہران اور ماسکو کے سیاسی و اقتصادی تعلقات مزید مستحکم

تہران/ماسکو (ایجنسیاں): ایران اور روس نے جوہری توانائی کے شعبے میں تعاون کو مزید وسعت دینے کیلئے 25 ارب ڈالر مالیت کی مفاہمتی یادداشت (ایم او یو) پر دستخط کر دیے ہیں، جسے دونوں ممالک کے درمیان اسٹریٹجک شراکت داری میں ایک اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق اس معاہدے کا مقصد ایران کے جوہری توانائی کے بنیادی ڈھانچے کو مزید مضبوط بنانا اور مختلف ایٹمی منصوبوں میں دوطرفہ تعاون کو فروغ دینا ہے۔ ماہرین کے مطابق یہ معاہدہ نہ صرف توانائی کے شعبے میں اہمیت رکھتا ہے بلکہ تہران اور ماسکو کے سیاسی و اقتصادی تعلقات کو بھی مزید مستحکم کرے گا۔ ماسکو میں منعقدہ ایک آن لائن کانفرنس کے دوران ایران اور روس کے حکام اور ماہرین نے اس تعاون کے مختلف پہلوؤں پر تبادلہ خیال کیا۔ اس موقع پر روس میں ایران کے سفیر کاظم جلالی نے کہا کہ بوشہر نیوکلیئر پاور پلانٹ کی توسیع اور ہرمز منصوبہ دونوں ممالک کے درمیان پرامن جوہری تعاون کے نمایاں منصوبوں میں شامل ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ بوشہر نیوکلیئر پاور پلانٹ کا پہلا یونٹ پہلے ہی فعال ہے، جبکہ دوسرے اور تیسرے یونٹس پر تعمیراتی کام جاری ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ان منصوبوں کی تکمیل سے ایران کی بجلی پیدا کرنے کی صلاحیت میں نمایاں اضافہ ہوگا۔ کاظم جلالی کے مطابق 25 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری پر مشتمل ہرمز منصوبہ ایران کا سب سے بڑا جوہری توانائی منصوبہ ہے، جو ایران کے نجی شعبے اور روس کی سرکاری جوہری کمپنی روساتوم کے اشتراک سے تیار کیا جا رہا ہے۔ ایرانی سفیر نے چھوٹے پیمانے کے ایٹمی بجلی گھروں کے منصوبوں کا بھی ذکر کیا اور امید ظاہر کی کہ ان منصوبوں پر جلد عملی کام شروع ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ جدید جوہری ٹیکنالوجی کے شعبے میں تعاون دونوں ممالک کے لیے فائدہ مند ثابت ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ روسی گیس کی ایران کے راستے ترسیل، یوریشیائی ممالک کے ساتھ تجارتی روابط میں اضافہ، اور توانائی و ٹرانسپورٹ کے شعبوں میں اشتراک بھی تہران اور ماسکو کے درمیان تیزی سے فروغ پانے والے تعاون کے اہم شعبے ہیں۔ کانفرنس کے اختتام پر ایرانی سفیر نے عالمی فورمز پر روس کی سیاسی حمایت کو سراہتے ہوئے کہا کہ دونوں ممالک توانائی، جدید ٹیکنالوجی، اقتصادی ترقی اور علاقائی تعاون سمیت مختلف شعبوں میں اپنے تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کے لیے پرعزم ہیں۔

ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی کا صدر ٹرمپ کے سپریم لیڈر سے ملاقات سے متعلق بیان پر ردعمل

تہران: (ایجنسی) ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے صدر ٹرمپ کے سپریم لیڈر سے ملاقات سے متعلق بیان پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ ہم حقیقی دنیا میں رہتے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے انٹرویو میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے سپریم لیڈر سے ملاقات سے متعلق بیان کے حوالے سے پوچھے گئے سوال پر واضح کیا کہ "ہمیں حقیقت پسند ہونا چاہیے کیونکہ ہم حقیقی دنیا میں رہتے ہیں۔" انہوں نے مزید کہا کہ وہ صدر ٹرمپ کے اس مخصوص بیان سے متعلق کچھ نہیں جانتے۔ انٹرویو کے دوران ایرانی وزیر خارجہ نے ملکی قیادت اور سیاسی ڈھانچے پر کھل کر بات کرتے ہوئے تصدیق کی کہ آیت اللہ مجتبیٰ خامنہ ای ایران کے سپریم لیڈر ہیں اور ملک کے تمام امور پر ان کا مکمل کنٹرول ہے۔ عباس عراقچی کا کہنا تھا کہ وزارت خارجہ اور حکومت سپریم لیڈر سے مسلسل رابطے میں رہتی ہے، ان کے احکامات باقاعدگی سے ہم تک پہنچتے ہیں اور ملکی پالیسیاں انہی احکامات کے مطابق وضع کی جاتی ہیں اور ان پر عمل درآمد کیا جاتا ہے۔ خیال رہے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے میڈیا سے گفتگو میں کہا تھا کہ ایران کے سپریم لیڈر سے ملنا نہیں چاہتا لیکن معاہدہ ہوجائے تو ممکن ہے سپریم لیڈر سے ملاقات ہوجائے، ڈیل ہونے کے بعد ایرانی سپریم لیڈر سے ملاقات ہو تو اچھا ہوگا۔

خلیل الحیہ اور عباس عراقچی کے درمیان خطے کی تازہ ترین صورتحال پر تبادلہ خیال

غزہ: غزہ کی پٹی میں اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' کے سربراہ خلیل الحیہ نے اسلامی جمہوریہ ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی کے ساتھ ایک اہم گفتگو میں فلسطینی منظرنامے، خطے کی تازہ ترین صورتحال اور دیگر تزویراتی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا اور اس حوالے سے دونوں رہنماؤں نے نقطہ نظر کا تبادلہ کیا۔ اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' نے ایک پریس ریلیز میں بتایا کہ قائد خلیل الحیہ کو عباس عراقچی کی جانب سے ایک ٹیلیفون کال موصول ہوئی۔ اس گفتگو کے دوران ایرانی وزیر خارجہ نے حالیہ امریکی اور صہیونی جارحیت کے نتیجے میں اسلامی جمہوریہ ایران کے رہبر اعلیٰ اور متعدد دیگر اعلیٰ ایرانی رہنماؤں و حکام کی شہادت پر ایک بار پھر دلی تعزیت کا اظہار کیا۔ انہوں نے امریکی اور غاصب صہیونی دشمن کے مذموم مقاصد اور جارحانہ عزائم کو ناکام بنانے میں اسلامی جمہوریہ ایران کی شاندار کامیابی کو زبردست الفاظ میں سراہا۔ مقالے اور گفتگو کے تسلسل میں خلیل الحیہ نے مقبوضہ فلسطین بالخصوص غزہ کی پٹی کی تازہ ترین سنگین صورتحال کا احاطہ کیا جہاں غاصب صہیونی ریاست کی مسلسل سفاکیت، وحشیانہ حملوں، ناجائز قبضے اور جنگ بندی معاہدے کی شقوں پر عمل درآمد کی راہ میں مسلسل رکاوٹیں کھڑی کرنے کا سلسلہ جاری ہے۔

انہوں نے واضح کیا کہ فلسطینی عوام اور مزاحمتی دھڑے اپنے تمام قومی اہداف کے حصول بالخصوص صہیونی جارحیت کے مکمل خاتمے اور غاصبانہ قبضے کے خاتمے تک میدانِ عمل میں ثابت قدمی اور پامردی کے ساتھ ڈٹے رہنے کے اپنے اصولی موقف پر سختی سے قائم ہیں۔ غزہ کی پٹی میں تحریک کے سربراہ نے ایرانی مذاکراتی وفد کے اس جرات مندانہ موقف کی بھی بھرپور تعریف کی جس میں خطے کے تمام محاذوں پر بیک وقت جنگ بندی کی ضرورت پر زور دیا گیا تھا۔ انہوں نے فلسطینی عوام کی جائز جدوجہدِ آزادی کی مسلسل اور غیر متزلزل حمایت و مدد کرنے پر اسلامی جمہوریہ ایران کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ دوسری جانب ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے ڈاکٹر خلیل الحیہ سے ان کے فرزندِ ارجمند اور غزہ کی پٹی میں مزاحمت کے متعدد دیگر عظیم رہنماؤں کی شہادت پر تعزیت کی تجدید کی اور غاصب صہیونی ریاست کی وحشیانہ سفاکیت کے سامنے فلسطینی عوام اور بہادر مزاحمتی دھڑوں کی لازوال قربانیوں اور تاریخی استقامت کو شاندار خراجِ عقیدت پیش کیا۔ عباس عراقچی نے خطے میں جاری اس خونی جنگ کو رکوانے کے لیے اسلامی جمہوریہ ایران کی جانب سے کی جانے والی حالیہ سفارتی کوششوں اور اقدامات کا جائزہ بھی پیش کیا۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ خطے کے مظلوم عوام بالخصوص فلسطین اور لبنان کی غاصب صہیونی قبضے اور وحشیانہ جارحیت کے خلاف جاری جائز مزاحمت کی حمایت کرنا اسلامی جمہوریہ ایران کی مستقل اور اصولی پالیسی کا حصہ ہے۔

اسرائیل نواز دفاعی قانون کا بل مسترد

ڈیموکریٹک نمائندے کے ذریعہ بل سے 'دفعہ 224' کو خارج کرنے کیلئے پیش کی ترمیم پر امریکی ایوانِ نمائندگان کی مہر

یہ ترمیم ایک ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب حالیہ پولز سروے ظاہر کرتے ہیں کہ غزہ میں قتل عام کی دوسالہ نسل کشی کے بعد اسرائیل کے لیے امریکی عوام کی ہمدردی تاریخی طور پر کم ترین سطح پر پہنچ چکی ہے

واشنگٹن، (ایجنسی) امریکی ایوان نمائندگان نے سالانہ دفاعی بل سے اس شق کو ہٹانے کی ایک ترمیم کو مسترد کر دیا ہے، جس کا مقصد امریکی اور اسرائیلی فوجی قوتوں کو ایک بے مثال حد تک یکجا کرنا ہے۔ ڈیموکریٹک نمائندے روکھنہ نے بل سے 'دفعہ 224' کو خارج کرنے کے لیے یہ ترمیم پیش کی تھی اور انہوں نے اسرائیلی اور امریکی طاقت کے حجم کے درمیان موجود واضح فرق کو نمایاں کیا۔ جمعرات کے روز ایوان کے فلور پر بات کرتے ہوئے روکھنہ نے کہا کہ امریکی عوام (اسرائیلی) وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کے اس تکبر اور گستاخی سے تنگ آ چکے ہیں جس کے تحت وہ امریکہ کو یہ بتاتے ہیں کہ ہمیں کیا کرنا چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسرائیل کے پورے ملک کی جی ڈی پی میرے انتخابی حلقے کے ایک واحد قصبے سے بھی کم ہے، لیکن پھر بھی نیتن یاہو یہ سمجھتے ہیں کہ وہ امریکی عوام کو بتا سکتے ہیں کہ ہمیں کیا کرنا چاہیے۔ اگر آپ کا یہ ماننا ہے کہ ہمیں اسرائیل کے لیے مزید کچھ کرنا چاہیے، تو آپ کو میری ترمیم کے خلاف ہونا چاہیے۔ ہاؤس آرمز سروسز کمیٹی کے چیئرمین مائیک راجرز نے بیرونی اثر و رسوخ کے حوالے سے خدشات کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ دعوے کہ یہ شق کسی طرح کسی غیر ملکی حکومت کو اختیارات سونپتی ہے، محض مضحکہ خیز ہیں۔ کمیٹی کے سینئر رکن ایڈم اسمتھ نے نیتن یاہو کے ساتھ پیدا ہونے والی مایوسی کا اعتراف تو کیا لیکن اس شق کا دفاع کیا۔ ایڈم اسمتھ نے کہا، "میں اس نظریے سے سخت اختلاف کرتا ہوں کہ کانگریس محض نیتن یاہو کی خواہشات کے آگے جھک رہی ہے۔ یہ ہمارے اپنے فائدے میں ہے۔ ووٹنگ کے دوران صرف ڈیموکریٹک نمائندے سارہ جیکبز نے روکھنہ کا ساتھ دیا۔ یہ ترمیم زبانی رائے دہی کے ذریعے ناکام ہوگئی۔ رائے دہی سے قبل سارہ جیکبز نے کہا کہ اگر دنیا کے کسی بھی دوسرے ملک پر امریکی اور بین الاقوامی قوانین کی بار بار خلاف ورزی کرنے، ہزاروں شہریوں کو ہلاک کرنے اور ایک بھوکی آبادی تک خوراک اور ادویات پہنچنے سے روکنے کے معتبر الزامات ہوتے تو ہم ان کے ساتھ اپنے فوجی تعلقات کو گہرا اور مستقل طور پر وسیع کرنے کی طرف نہ بڑھ رہے ہوتے۔ یہ اقدام، جسے مالی سال 2027 کے (این ڈی اے اے) کے قانون '224' کے طور پر جانا جاتا ہے، امریکی وزیر دفاع کو پابند کرتا ہے کہ وہ ایک 'ایگزیکٹو ایجنٹ' نامزد کریں جو امریکہ اور اسرائیل کے مابین تعاون کی کوششوں کو مربوط کرنے کا ذمہ دار ہو۔ ان کوششوں میں دوطرفہ دفاعی ٹیکنالوجی کی تحقیق، ترقی، جانچ، تشخیص، انضمام اور صنعتی تعاون شامل ہیں۔ یہ شق اسرائیلی صنعت کیساتھ مشترکہ منصوبوں، لائسنسنگ کے معاہدوں اور مشترکہ پیداواری مینوفیکچرنگ شراکت داری کے ساتھ مشترکہ ترجیحی منصوبوں اور معلومات کے تبادلے کے طریقہ کار کا بھی مطالبہ کرتی ہے۔ یہ ترمیم ایک ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب حالیہ پولز سروے ظاہر کرتے ہیں کہ غزہ میں قتل عام کی دوسالہ نسل کشی کے بعد اسرائیل کے لیے امریکی عوام کی ہمدردی تاریخی طور پر کم ترین سطح پر پہنچ چکی ہے۔ اسرائیل غزہ میں اب تک تقریباً 73 ہزار فلسطینیوں کو شہید کر چکا ہے جن میں زیادہ تر خواتین اور بچے شامل ہیں، جبکہ 173,000 سے زائد افراد زخمی ہوئے ہیں۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ یہ تعداد اصل سے کم بتائی جا رہی ہے اور حقیقی اموات کی تعداد تقریباً 200,000 ہو سکتی ہے۔ اسرائیل، جس نے غزہ کے نصف سے زیادہ حصے پر قبضہ کر رکھا ہے اور اپنے قبضے کو 70 فیصد تک بڑھانے کا منصوبہ رکھتا ہے، نے اس محصور علاقے کے بیشتر حصے کو ملبے کے ڈھیر میں تبدیل کر دیا ہے اور وہاں کی تقریباً تمام آبادی کو بے گھر کر دیا ہے۔

'انسان اے آئی نظاموں پر اپنا اختیار کھو سکتے ہیں'

اے آئی کمپنی این تھروپک کا انتباہ، مربوط اور قابلِ تصدیق طریقہ کار قائم کرنے کا مشورہ

ریسرچ اینڈ اے آئی کمپنی این تھروپک نے کہا ہے کہ 'جدید سطح کے اے آئی ماڈلز تیار کرنے والی کمپنیوں کو ایک مربوط اور قابلِ تصدیق طریقہ کار قائم کرنا چاہیے، تاکہ اگر جدید اے آئی نظام خود کو اس رفتار سے بہتر بنانے لگیں کہ معاشرہ ان کے خطرات کو سنبھالنے کے قابل نہ رہے تو ان کی ترقی کو سست کرنا یا عارضی طور پر روکنا ممکن ہو۔' خبر رساں ادارے روئٹرز کے مطابق کمپنی نے جمعرات کو کہا کہ ایسا اے آئی ماڈل جو خود کو بہتر بنا سکے، ٹیکنالوجی کی تاریخ میں ایک بڑی پیش رفت ہوگا، مگر مکمل خودکار اور مسلسل خود ہی بہتر ہونے کا عمل اس خطرے کو بڑھا سکتا ہے کہ انسان اے آئی نظاموں پر اپنے کنٹرول سے محروم ہو جائے۔ 'نظام اگر اس قابل ہو جائیں کہ وہ اپنے جانشین خود تیار کر سکیں تو ان کی حفاظت، نگرانی اور ان کے رویے کی تشکیل پہلے سے کہیں زیادہ اہم ہو جائے گی۔' این تھروپک نے مثال کے طور پر بتایا کہ مئی تک اس کے کوڈ بیس میں شامل ہونے والے 80 فیصد سے زیادہ کوڈ اس کے اے آئی سسٹم کلاڈ نے لکھے۔ کمپنی کا کہنا تھا کہ 'دنیا کے لیے یہ بہتر ہوگا کہ جدید اے آئی کی ترقی کو سست یا عارضی طور پر روکنے کا اختیار موجود ہو، تاکہ معاشرتی ڈھانچے اور ہم آہنگی پر جاری تحقیق ٹیکنالوجی کی رفتار کے ساتھ چل سکے۔' تاہم، کمپنی نے خبردار کیا کہ اگر کم محتاط عناصر اپنی پیش رفت جاری رکھیں تو یک طرفہ یا غیر مربوط انداز میں کی گئی سست روی الٹا نقصان دے سکتی ہے جس سے مجموعی تحفظ متاثر ہو سکتا ہے۔ اس نے واضح کیا کہ کسی مؤثر وقفے کے لیے ضروری ہوگا کہ ٹیکنالوجی کے اگلے مورچوں پر کام کرنے والی 'متعدد وسائل سے مالا مال لیبارٹریوں' کے درمیان اتفاقِ رائے ہو اور یہ بھی طے کیا جائے کہ کن حالات میں یہ وقفہ شروع یا ختم ہوگا اور اس کی نگرانی کون کرے گا۔ این تھروپک نے مزید کہا کہ کسی ایک کمپنی کی جانب سے یکطرفہ وقفہ نافذ کرنا آسان تو ہوگا مگر اس کا اثر محدود رہے گا اور یہ زیادہ تر قیادت کی تبدیلی کا سبب ہی بنے گا اور عالمی سطح پر سنجیدہ مشاورت کو فروغ نہیں دے گا۔ کمپنی کے تحقیقی شعبے 'این تھروپک انسٹی ٹیوٹ' کا منصوبہ ہے کہ وہ ایسے نظاموں کا مطالعہ کرے اور ان کی تشکیل میں مدد دے جو اس طرح کی سست روی کو ممکن بنانے کے لیے ضروری ہوں گے۔ آنے والے مہینوں میں کمپنی پالیسی سازوں، محققین، سول سوسائٹی کے گروہوں اور دیگر اے آئی کمپنیوں کیساتھ مشاورت کا سلسلہ شروع کریگی تاکہ اہم سوالات کا جائزہ لیا جا سکے۔ ان سوالات میں یہ شامل ہے کہ خودکار طور پر بہتر ہونے والے اے آئی نظاموں سے متعلق خطرات سے کیسے پیش آیا جائے اور باہمی ہم آہنگی کے طریقہ کار کو کیسے بہتر بنایا جائے۔ گزشتہ ماہ این تھروپک نے سرمایہ کاری کا ایک مرحلہ مکمل کیا جس میں کمپنی کی مالیت 965 ارب ڈالر لگائی گئی اور پیر کو اس نے خفیہ طور پر امریکہ میں ابتدائی عوامی پیشکش (آئی پی او) کے لیے درخواست بھی دائر کی۔

باب السلسلہ سے الخان الاحمر تک مقبوضہ بیت المقدس کے اطراف کی صورتحال کو تبدیل کرنے کی نئی صہیونی سازش

غزہ: فلسطینی مرکز برائے سیاسی مطالعات نے پالیسیوں کے تجزیے پر مبنی ایک نیا مقالہ جاری کیا ہے جس کا عنوان "باب السلسلہ سے الخان الاحمر تک: مقبوضہ بیت المقدس کے گرد و نواح کی ڈیموگرافیائی صورتحال کی تبدیلی" ہے، جو مئی سنہ 2026ء کے دوران مقبوضہ بیت المقدس اور اس کے اطراف میں ہونے والی خطرناک ترین زمینی تبدیلیوں کا گہرا اور تجزیاتی جائزہ پیش کرتا ہے اور ان سرگرمیوں کو ایک وسیع تر تزویراتی تناظر میں دیکھتا ہے۔ اس مقالے میں قریبی دنوں کے دوران رونما ہونے والے دو اہم واقعات کے درمیان ایک نمایاں زمینی تال میل کی نشاندہی کی گئی ہے۔ قابض اسرائیل کے وزیرِ مالیات بزلئیل سموٹریچ کی جانب سے مقبوضہ بیت المقدس کے مشرق میں واقع الخان الاحمر کے بدو قبیلے کی بستی کو فوری طور پر خالی کرنے کے حکم نامے پر دستخط اور پرانے شہر کے قلب میں واقع مسجدِ اقصیٰ کے ساتھ جڑے باب السلسلہ محلے میں فلسطینیوں کے گھروں اور دکانوں پر قبضہ کرنے کے منصوبے کی غاصب صہیونی حکام کی طرف سے توثیق شامل ہے۔ مرکز کا ماننا ہے کہ یہ تال میل کوئی اتفاقی بات نہیں ہے، بلکہ یہ ایک منظم حکمتِ عملی کا مظہر ہے جو ایک ہی وقت میں دو متوازی سطحوں پر کام کر رہی ہے: تاریخی اور مذہبی مرکز کا اندر سے گلا گھونٹنا، اور باہر سے فلسطینی جغرافیائی ماحول کو ٹکڑے ٹکڑے کرنا، تاکہ ایک ایسا نظام قائم کیا جا سکے جسے مرکز "علاقائی ساختی کنٹرول کا نظام" قرار دیتا ہے۔

اعداد و شمار جو صہیونی منصوبے کے حجم اور گہرائی کی ترجمانی کرتے ہیں

مقالے میں کئی دہائیوں کے دوران ہونے والی مسلسل ڈیموگرافیائی تبدیلیوں کے حجم کو دستاویزی شکل دی گئی ہے، کیونکہ سنہ 2023ء کے اختتام تک مغربی کنارے اور مقبوضہ بیت المقدس میں یہودی آبادکاروں کی تعداد بڑھ کر تقریباً 746,000 تک پہنچ گئی ہے، جبکہ سنہ 1967ء سے سنہ 2021ء تک 14,700 سے زائد مقدسی شہریوں کی رہائشی دستاویزات منسوخ کی جا چکی ہیں۔ مقالے میں یہ انکشاف بھی کیا گیا ہے کہ "ای ون" (E1) نامی یہودی بستیوں کا منصوبہ، جو سنہ 1999ء میں مقبوضہ بیت المقدس اور معالیہ ادومیم بستی کے درمیان 12,000 دونم اراضی پر منظوری کے بعد سے معطل تھا، اسے اگست سنہ 2025ء میں حتمی منظوری مل گئی، جس کے بعد یہ معطل منصوبہ، جسے طویل عرصے تک ایک "بین الاقوامی ریڈ لائن" سمجھا جاتا تھا، اب زمین پر تعمیراتی کام کی ایک باقاعدہ شکل اختیار کر چکا ہے۔ اسی تناظر میں، قابض اسرائیل کی موجودہ حکومت کے اقتدار سنبھالنے کے بعد سے غاصب حکام نے مغربی کنارے میں 41,709 رہائشی یونٹس کی منظوری دی ہے، جو کہ اس سے گذشتہ چھ سالوں میں مجموعی طور پر منظور کیے گئے یونٹس کی تعداد سے بھی زیادہ ہے۔

بین الاقوامی دباؤ کا نتیجہ التوا نہیں بلکہ جارحیت میں تیزی ہے

مقالے میں بزلئیل سموٹریچ کے اس فیصلے کے وقت کی ایک گہری سیاسی اہمیت کو اجاگر کیا گیا ہے، کیونکہ یہ فیصلہ بین الاقوامی جرم عدالت (آئی سی سی) کے پراسیکیوٹر آفس کی جانب سے ان کے خلاف جبری بے دخلی، نسلی امتیاز اور انسانیت کے خلاف جرائم کے الزامات کے تحت وارنٹ گرفتاری جاری کرنے کی خفیہ درخواست دائر کرنے کے فوراً بعد سامنے آیا ہے۔ مرکز کا یہ تجزیہ ہے کہ یہ وقت بین الاقوامی اثر و رسوخ کی مساوات میں ایک خطرناک تبدیلی کو ظاہر کرتا ہے: اب بیرونی دباؤ کے نتیجے میں قابض اسرائیل کے منصوبے معطل نہیں ہوتے جیسا کہ گذشتہ مراحل میں عام طور پر دیکھا جاتا تھا، بلکہ اس دباؤ کے ردعمل میں اب ان منصوبوں پر عمل درآمد مزید تیز کر دیا جاتا ہے اور جو کام التوا کا شکار تھے انہیں جلدی سے پورا کیا جاتا ہے، جس کی وجہ سے اب تک اپنائے گئے بین الاقوامی دباؤ کے طریقہ کار پر نظرِ ثانی کرنا ناگزیر ہو گیا ہے۔

تجزیے کا نیا ماڈل: تزویراتی تثلیث

مقالے میں ایک ایسا تجزیاتی ماڈل پیش کیا گیا ہے جو مقبوضہ بیت المقدس میں صہیونی پالیسی کے طریقہ کار کی وضاحت تین مربوط محوروں کے ذریعے کرتا ہے: پرانے شہر اور مسجد اقصیٰ کی طرف جانے والے راستوں اور اہم شریانوں پر کنٹرول حاصل کرنا، جبری بے دخلی اور ناکہ بندی کے ذریعے دیہی علاقوں کی ڈیموگرافیائی صورتحال تبدیل کرنا، اور "ای ون" منصوبے کے ذریعے مغربی کنارے کے شمال کو جنوب سے جوڑنے والی اہم جغرافیائی گزرگاہوں کو مستقل طور پر بند کرنا۔

مرکز کا کہنا ہے کہ یہ تینوں محور الگ الگ اقدامات کے بجائے ایک مربوط نظام کے طور پر مل کر کام کرتے ہیں، اور انہیں ایک دوسرے سے الگ کر کے دیکھنے سے ان کے درمیان موجود مشترکہ تزویراتی منطق اوجھل ہو جاتی ہے۔

نتائج اور سفارشات

مقالے میں یہ نتیجہ اخذ کیا گیا ہے کہ موجودہ حالات سازگار ماحول بنانے کے مرحلے سے نکل کر تیز رفتار عمل درآمد کے مرحلے میں منتقل ہو چکے ہیں جس سے پیچھے ہٹنا اب انتہائی مشکل ہوتا جا رہا ہے۔

یہودی آبادکاروں کے بھیانک جرائم، مغربی کنارے کے مختلف حصوں میں گاڑیوں کو آگ لگا دی گئی، وحشیانہ حملے کیے گئے

غزہ: مغربی کنارے میں فلسطینی شہریوں اور ان کی املاک کے خلاف غاصب یہودی آبادکاروں کے مسلح گروہوں کے ہولناک جرائم کا سلسلہ جمعرات کی شام بھی بدستور جاری رہا۔ ان سفاکانہ کارروائیوں کے دوران گاڑیوں کو نذرِ آتش کیا گیا، نہتے شہریوں پر وحشیانہ حملے کیے گئے اور ان کے مویشی چوری کر لیے گئے۔ رام اللہ میں غاصب یہودی آبادکاروں نے مختلف علاقوں میں مقامی کسانوں اور چرواہوں کو نشانہ بناتے ہوئے متعدد بزدلانہ حملے کیے۔ ان حملوں کی زد میں آنے والے علاقوں میں مغرب کی جانب واقع شقبا گاؤں بھی شامل ہے، جہاں شرپسند یہودی آبادکاروں نے کئی گاڑیوں کو آگ لگا دی اور گاؤں کے ایک مضافاتی کھیل کے میدان پر دھاوا بول کر وہاں موجود فٹ بال کوچ یوسف عبدالرازق کو شدید تشدد کا نشانہ بنایا۔

عینی شاہدین نے تصدیق کی ہے کہ شقبا گاؤں میں لگائی گئی یہ آگ بہت بڑے رقبے پر پھیل گئی اور کئی حصوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا، جبکہ مقامی باسی آگ پر قابو پانے اور اسے مزید پھیلنے سے روکنے کے لیے مسلسل تگ و دو کر رہے ہیں۔

رام اللہ ہی کے شمالی قصبے سنجل میں بھی یہودی آبادکاروں نے شہریوں کی گاڑیوں پر پتھراؤ کیا اور ان پر حملہ کر دیا۔ یہ حملہ اس وقت کیا گیا جب قصبے کے مشرقی میدانی علاقے میں غیرت مند مقامی باسیوں نے ان کا مردانہ وار مقابلہ کیا اور انہیں ایک کسان کی بھیڑ بکریاں چوری کرنے سے باز رکھا۔

اسی طرح ان غاصب یہودی آبادکاروں نے رام اللہ کے شمال مشرق میں واقع ابو فلاح گاؤں کے علاقے "حیط میرامیہ" اور مشرق میں واقع دیر دبوان اور برقا قصبوں پر بھی دھاوا بولا اور وہاں بڑے پیمانے پر غنڈہ گردی کی۔

یہودی آبادکاروں کی یہ خونی جارحیت الخلیل کے مغرب میں واقع قصبے اذنا کے مشرقی حصے کے کسانوں تک بھی پہنچ گئی، جہاں انہیں زبردستی ان کی اپنی ہی زمینوں سے نکال دیا گیا اور ان کی بھیڑ بکریاں لوٹ لی گئیں۔

دوسری جانب نابلس کے جنوب میں واقع قصرہ قصبے کے علاقے راس العین پر حملے کے دوران قابض اسرائیل کی ظالم افواج کی باقاعدہ سکیورٹی اور سرپرستی میں یہودی آبادکاروں نے فلسطینی زمینداروں کو ان کی اپنی اراضی تک پہنچنے سے زبردستی روک دیا۔

علاوہ ازیں یہودی آبادکاروں کے ایک وحشی گروہ نے مقبوضہ بیت المقدس کے مشرق میں واقع الخان الاحمر گاؤں پر دھاوا بول دیا اور شہریوں کی رہائشی جھونپڑیوں کے بالکل قریب اور ان کی ملکیتی زمینوں کے اندر زبردستی اپنے مویشی چرانے لگے۔

انسانی حقوق کی تنظیم "البیدر" نے اس حوالے سے بتایا کہ یہ حملہ اس علاقے کے بدو دیہاتوں کے خلاف جاری ان مسلسل سنگین خلاف ورزیوں کا حصہ ہے، جن میں شہریوں پر تشدد کرنا اور ان کی نقل و حرکت کو انتہائی محدود کرنا شامل ہے۔ اسی بھیانک تناظر میں یہودی آبادکاروں کے ایک ٹولے نے بیت لحم کے مشرق میں واقع کیسان گاؤں پر ٹریکٹروں، نجی گاڑیوں اور سائیکلوں کے ذریعے ہلہ بول دیا۔ یہ غاصب وہاں کی مرکزی شاہراہ اور گاؤں کی گلیوں میں چہار سو پھیل گئے اور شدید پریشان کن شور مچانے کے ساتھ ساتھ پرامن فلسطینی شہریوں کو ڈرانے دھمکانے اور خوف زدہ کرنے کی سفاکانہ سرگرمیاں انجام دینے لگے۔

امریکی بحریہ کا بڑا راز بے نقاب! ایران جنگ کے دوران جیرالڈ آر فورڈ میں تباہی کی ویڈیو منظر عام پر

جہاز پر موجود امریکی سیلر نے میڈیا کو بتایا کہ آگ کے دوران عملے کو خدشہ تھا کہ کہیں پورا جہاز سمندر میں ڈوب نہ جائے

واشنگٹن،(ایجنسی): ایران کے ساتھ جنگ کے دوران امریکی بحریہ کے جدید ترین طیارہ بردار جہاز یو ایس ایس جیرالڈ آر فورڈ میں لگنے والی آگ سے ہونے والے نقصان کی نئی ویڈیو سامنے آگئی ہے، جس نے ابتدائی سرکاری دعوؤں پر سوالات کھڑے کردیے ہیں۔ امریکی میڈیا رپورٹس کے مطابق ٹی وی نیٹ ورک سی این این نے ایک خصوصی ویڈیو جاری کی ہے جس میں جہاز کے اندر آگ سے ہونے والی تباہی کو واضح طور پر دیکھا جاسکتا ہے۔ ویڈیو میں دکھایا گیا ہے کہ آگ کے باعث جہاز میں موجود فوجیوں کے رہائشی حصے اور کئی اندرونی سہولیات بری طرح متاثر ہوئیں۔ رپورٹ کے مطابق ابتدائی طور پر امریکی بحریہ نے دعویٰ کیا تھا کہ آگ پر جلد قابو پا لیا گیا تھا اور جہاز مکمل طور پر آپریشنل حالت میں ہے، تاہم نئی ویڈیو سے ظاہر ہوتا ہے کہ نقصان اندازوں سے کہیں زیادہ شدید تھا۔ جہاز پر موجود ایک امریکی سیلر نے میڈیا کو بتایا کہ آگ کے دوران عملے کو خدشہ تھا کہ کہیں پورا جہاز سمندر میں ڈوب نہ جائے۔ ان کے بقول صورتحال انتہائی خطرناک تھی اور کئی گھنٹوں تک عملہ ہنگامی اقدامات میں مصروف رہا۔ سی این این کی رپورٹ میں یہ بھی دعویٰ کیا گیا ہے کہ یو ایس ایس جیرالڈ آر فورڈ کی مکمل مرمت میں کم از کم ایک سال کا عرصہ لگ سکتا ہے، جس کے باعث امریکی بحری صلاحیتوں پر بھی اثرات مرتب ہونے کا امکان ظاہر کیا جارہا ہے۔ واضح رہے کہ مارچ میں ایران کے ساتھ جاری کشیدگی اور جنگی کارروائیوں کے دوران اس طیارہ بردار جہاز میں آگ لگنے کا واقعہ پیش آیا تھا۔ اس وقت امریکی بحریہ نے بتایا تھا کہ دو اہلکار زخمی ہوئے تھے جنہیں فوری طبی امداد فراہم کی گئی، جبکہ جہاز کی آپریشنل صلاحیت برقرار ہے۔ نئی ویڈیو سامنے آنے کے بعد جہاز کو پہنچنے والے اصل نقصان اور امریکی بحریہ کے ابتدائی بیانات کے حوالے سے نئی بحث شروع ہوگئی ہے۔

لبنان پر اسرائیلی حملے جاری، حزب اللہ نے جنگ بندی کو 'ڈھونگ' قرار دے دیا

بمباری کے بعد صہیونیوں کی دریائے زہرانی کے جنوب میں واقع علاقوں کے رہائشیوں کو اپنے گھروں میں واپس نہ جانے کی ہدایت

بیروت،(ایجنسیاں): اسرائیل اور لبنان کے درمیان جنگ بندی کے اعلان کے باوجود اسرائیلی حملے جاری رہے، جس کے نتیجے میں متعدد ہلاکتیں اور زخمی ہونے کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق اسرائیلی فوج نے جمعرات کو جنوبی لبنان کے مختلف علاقوں پر بمباری کی جس کے بعد دریائے زہرانی کے جنوب میں واقع علاقوں کے رہائشیوں کو اپنے گھروں میں واپس نہ جانے کی ہدایت کی گئی۔ رپورٹس کے مطابق اقوام متحدہ کی امن فوج کے ایک مورچے کے قریب مارٹر گولے گرنے سے زخمی ہونے والا ایک اہلکار بعدازاں دم توڑ گیا۔

لبنانی وزارت صحت کے مطابق جنگ بندی کے بعد ہونے والے اسرائیلی حملوں میں 8 افراد جاں بحق اور 8 زخمی ہوئے ہیں۔ جاں بحق ہونے والوں میں 3 بچے اور 2 خواتین بھی شامل ہیں۔

دوسری جانب میڈیا رپورٹس میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ اسرائیلی حملوں کے جواب میں حزب اللہ نے اسرائیلی فوجی اہداف پر راکٹ حملے کیے۔ حزب اللہ کے سربراہ نعیم قاسم نے اسرائیل کے ساتھ مذاکرات کو 'شرمناک' قرار دیتے ہوئے کہا کہ جب تک لبنانی عوام نشانہ بنتے رہیں گے، اسرائیل بھی محفوظ نہیں رہے گا۔ واضح رہے کہ گزشتہ روز امریکی ثالثی کے نتیجے میں اسرائیل اور لبنان جنگ بندی پر متفق ہوئے تھے۔ امریکی محکمہ خارجہ کے مطابق دونوں ممالک نے جنگ بندی کے ساتھ ساتھ مذاکرات کا سلسلہ جاری رکھنے پر بھی اتفاق کیا ہے، جبکہ اگلے مذاکرات 22 جون کو متوقع ہیں۔

برطانیہ میں 23 سال تک طلاق کا کیس لڑنے والی ہندنژاد ورشا گوئل کو 6.6 ملین پاؤنڈ زمل گئے

لندن،(یو این آئی) برطانیہ میں 23 سال تک جاری رہنے والی طلاق کی قانونی لڑائی کے بعد ہندنژاد خاتون ورشا گوئل کو 6.6 ملین پاؤنڈ زمل گئے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ورشا گوئل نے 2002ء میں اپنے شوہر بھدر ریش گوئل کے خلاف بے وفائی اور نامناسب رویے کی بنیاد پر طلاق کی درخواست دائر کی تھی۔ ابتدائی معاہدے کے تحت انہیں تقریباً 270,000 پاؤنڈز اور خاندان کی ایک گاڑی ملی تھی تاہم انہیں شبہ تھا کہ شوہر نے اپنے تمام اثاثے ظاہر نہیں کیے۔ پولیس میں شکایت پر تحقیقات کے دوران بھدر ریش گوئل منی لانڈرنگ، جعلسازی اور فراڈ کی سازش کے مقدمات میں گرفتار ہوئے اور 2011ء میں انہیں 10 سال قید کی سزا سنائی گئی۔ تحقیقات کے دوران کروڑوں پاؤنڈ مالیت کے ایسے اثاثے بھی سامنے آئے جو طلاق کے وقت ظاہر نہیں کیے گئے تھے۔ 2015ء میں برطانیہ کی سپریم کورٹ نے ورشا گوئل کو مالی تصفیہ دوبارہ کھولنے کی اجازت دی، طویل عرصے تک کئی سماعتوں کے بعد ہائی کورٹ نے اب حال ہی میں قرار دیا ہے کہ ورشا گوئل کو قانونی طور پر 6.66 ملین پاؤنڈ کے اثاثے ملنے چاہیے تھے کیونکہ یہ ازدواجی جائیداد کا حصہ تھے۔ عدالت نے یہ پوری رقم ورشا گوئل کے حق میں دینے کا حکم دیا ہے، بعدازاں اپیل کورٹ نے مزید اپیل کی اجازت نہ دے کر 23 سال پر محیط اس قانونی تنازع کا خاتمہ کردیا۔

ایلون مسک کے خلاف نیا تنازع، وزیراعظم کی سخت وارننگ

ٹیکنالوجی ارب پتی کے سیاسی بیانات اور سوشل میڈیا سرگرمیاں مختلف ممالک میں بن گئے بحث کا موضوع

کیئر اسٹارمر نے کہا کہ مسک کچھ عرصے سے برطانیہ کے داخلی معاملات پر تبصرے اور بیانات دے رہے ہیں، جو ملکی سیاست پر اثر انداز ہونے کی کوشش کے طور پر دیکھے جارہے ہیں۔ انہوں نے ہینری نوواک کے قتل کے بعد پیدا ہونے والی صورتحال کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ایسے حساس واقعات کو قومی اتحاد کے لیے استعمال کیا جانا چاہیے، نہ کہ معاشرے میں مزید اختلافات اور تقسیم پیدا کرنے کے لیے۔

لندن،(ایجنسیاں): برطانوی وزیراعظم سر کیئر اسٹارمر نے ٹیکنالوجی ارب پتی ایلون مسک پر الزام عائد کیا ہے کہ وہ برطانیہ میں سیاسی اور سماجی تقسیم کو بڑھاوا دینے کی کوشش کررہے ہیں۔ وزیراعظم کا کہنا ہے کہ حالیہ دنوں میں ایلون مسک کی جانب سے برطانوی سیاست اور عوامی مباحث میں مداخلت کے متعدد اشارے سامنے آئے ہیں، جس پر حکومت کو تشویش ہے۔ برطانوی میڈیا رپورٹس کے مطابق وزیراعظم کیئر اسٹارمر نے کہا کہ ایلون مسک کچھ عرصے سے برطانیہ کے داخلی معاملات پر تبصرے اور بیانات دے رہے ہیں، جو ملکی سیاست پر اثر انداز ہونے کی کوشش کے طور پر دیکھے جارہے ہیں۔ کیئر اسٹارمر نے خاص طور پر ہینری نوواک کے قتل کے بعد پیدا ہونے والی صورتحال کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ایسے حساس واقعات کو قومی اتحاد کے لیے استعمال کیا جانا چاہیے، نہ کہ معاشرے میں مزید اختلافات اور تقسیم پیدا کرنے کے لیے۔ وزیراعظم نے مقتول ہینری نوواک کے اہل خانہ سے بھی ملاقات کی اور ان سے اظہار تعزیت کیا۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ ہینری نوواک کی یاد کو ایک مثبت اور دیرپا میراث میں تبدیل کیا جانا چاہیے تاکہ اس افسوسناک واقعے سے معاشرے میں بہتری اور یکجہتی کو فروغ مل سکے۔

دوسری جانب برطانوی وزیراعظم نے اس رکن پارلیمنٹ کی بھی حمایت کی جو ایلون مسک کے مصنوعی ذہانت پر مبنی چیٹ بوٹ کے خلاف قانونی کارروائی کررہی ہیں۔ حکومت کا مؤقف ہے کہ آن لائن پلیٹ فارمز اور مصنوعی ذہانت کے نظاموں کو ذمہ داری کے ساتھ استعمال کیا جانا چاہیے تاکہ غلط معلومات اور نفرت انگیز مواد کے پھیلاؤ کو روکا جاسکے۔

یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب ایلون مسک کے سیاسی بیانات اور سوشل میڈیا سرگرمیاں مختلف ممالک میں بحث کا موضوع بنی ہوئی ہیں، جبکہ برطانیہ میں بھی ان کے کردار اور اثر ورسوخ پر سوالات اٹھائے جا رہے ہیں۔

فرینکفرٹ ایئر پورٹ پر نیا بوئنگ طیارہ پرواز سے قبل اچانک زمین پر آ گرا، متعدد افراد زخمی

فرینکفرٹ،(ایجنسیاں): جرمنی کے مصروف ترین ہوائی اڈے فرینکفرٹ ایئرپورٹ پر ایک نیا بوئنگ 787-9 ڈریم لائنر طیارہ بورڈنگ کے دوران حادثے کا شکار ہوگیا، جس کے نتیجے میں متعدد افراد زخمی ہو گئے۔ رپورٹس کے مطابق یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب لفتھانسا ایئرلائن کی پرواز ایل ایچ-450 لاس اینجلس روانگی کیلئے تیار تھی اور طیارہ گیٹ A15 پر کھڑا تھا۔ اچانک طیارے کا نوز گیئر (اگلا لینڈنگ گیئر) جواب دے گیا، جس کے باعث طیارے کا اگلا حصہ زمین پر آ گرا۔ اطلاعات کے مطابق حادثے کے وقت طیارے میں مسافروں کی بورڈنگ کا عمل جاری تھا، تاہم طیارے میں زیادہ تر عملے کے ارکان اور زمینی خدمات انجام دینے والا اسٹاف موجود تھا۔ لفتھانسا ایئرلائن کے ترجمان نے تصدیق کی کہ حادثے میں کئی افراد کو معمولی نوعیت کی چوٹیں آئیں۔ زخمیوں میں کیبن کریو کے دو ارکان اور گراؤنڈ ہینڈلنگ کمپنی کے متعدد ملازمین شامل ہیں، جنہیں طبی معائنے اور علاج کے لیے اسپتال منتقل کیا گیا۔ متاثرہ طیارہ بوئنگ 787-9 ڈریم لائنر ماڈل کا تھا، جو صرف پانچ ماہ قبل لفتھانسا کے بیڑے میں شامل کیا گیا تھا۔ اس جدید طیارے نے جنوری 2026 میں اپنی پہلی تجارتی پرواز مکمل کی تھی اور اسے ایئرلائن کے جدید ترین طیاروں میں شمار کیا جاتا ہے۔ حادثے کے بعد ایئرپورٹ حکام اور تکنیکی ماہرین نے طیارے کا تفصیلی معائنہ شروع کردیا ہے تاکہ نوز گیئر کی خرابی کی اصل وجہ معلوم کی جاسکے۔ ابتدائی طور پر پرواز کو منسوخ کردیا گیا جبکہ مسافروں کے لیے متبادل انتظامات کیے۔

آسٹریلیا بونڈی بیچ کا مسلمان ہیرو گرفتار؟

والد پر حملے کے الزام نے سب کو حیران کردیا، مقدمے کی اگلی سماعت 29 جون کو

سڈنی،(ایجنسیاں): آسٹریلیا میں گزشتہ سال بونڈی بیچ پر ہونے والے ہولناک حملے کے دوران درجنوں افراد کی جانیں بچانے والے شخص احمد الاحمد پر اپنے والد کو مبینہ طور پر تشدد کا نشانہ بنانے کا الزام عائد کیا گیا ہے۔ غیرملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق 44 سالہ احمد الاحمد، جو گزشتہ سال ایک مسلح حملہ آور سے بندوق چھین کر ہیرو کے طور پر شہرت حاصل کر چکے تھے، اب ایک نئے قانونی تنازع کا سامنا کررہے ہیں۔ پولیس کے مطابق مارچ 2026 میں سڈنی کے علاقے بینکوٹاؤن میں ایک گھر میں مبینہ تشدد کے واقعے کی رپورٹ موصول ہوئی تھی۔ تحقیقات کے بعد اسی ہفتے ایک 44 سالہ شخص پر حملے اور تعاقب یا ہراساں کرنے کے الزامات عائد کیے گئے ہیں۔ پولیس نے معمول کے مطابق ملزم کی شناخت ظاہر نہیں کی، تاہم آسٹریلوی میڈیا اداروں، جن میں قومی نشریاتی ادارہ اے بی سی بھی شامل ہے، نے رپورٹ کیا ہے کہ مقدمے میں نامزد شخص احمد الاحمد ہیں۔ دوسری جانب احمد الاحمد نے ان الزامات کی تردید کرتے ہوئے انہیں 'جھوٹی معلومات' قرار دیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ان کے خلاف لگائے گئے الزامات درست نہیں اور انہیں اس حوالے سے کوئی معلومات نہیں ہیں۔ یاد رہے احمد الاحمد دسمبر 2025 میں اس وقت عالمی توجہ کا مرکز بنے تھے جب انہوں نے بونڈی بیچ پر ہونے والے مہلک حملے کے دوران ایک حملہ آور سے بندوق چھین لی تھی۔ اس حملے میں 15 افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے تھے، جبکہ آسٹریلوی حکام نے اسے یہود مخالف دہشت گرد حملہ قرار دیا تھا۔ احمد الاحمد کی بہادری کو آسٹریلیا بھر میں سراہا گیا تھا۔ انہیں آسٹریلوی وزیراعظم انتھونی البانیز سے ملاقات کا اعزاز بھی حاصل ہوا جبکہ ان کی مدد کیلئے قائم فنڈ ریزنگ پروگرام کے ذریعہ 10 لاکھ ڈالر سے زائد رقم جمع کی گئی تھی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق الاحمد اس وقت اپنی صحت پر توجہ دے رہے ہیں اور حملے کے دوران بازو پر لگنے والی چوٹوں کے علاج کیلئے سرجری کروانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ پولیس کے مطابق اس مقدمے کی اگلی سماعت 29 جون کو ہوگی۔

عمان کے مینا الفحل سے آپریشنز جاری رکھنے کے اعلان کے بعد تیل کی قیمتوں میں کمی

دھماکے کے بعد بندرگاہ کے قریب تیل کی لوڈنگ معطل کئے جانے کی خبروں کے درمیان پیٹرولیم ڈویلپمنٹ نے سنائی خوشخبری

مسقط،(ایجنسیاں): عمان نے کہا ہے کہ مینا الفحل بندرگاہ میں سرگرمیاں معمول کے مطابق جاری ہیں جس کے بعد تیل کی قیمتوں میں معمولی کمی دیکھی گئی ہے۔ اس سے قبل برطانوی خبر رساں ادارے روئٹرز کی ایک رپورٹ میں کہا گیا تھا کہ ایک دھماکے کے بعد تیل کی لوڈنگ روک دی گئی ہے۔ عرب نیوز کے مطابق برینٹ کروڈ فیوچرز کی قیمت 24 سینٹ (0.25 فیصد) کم ہو کر 94.79 ڈالر فی بیرل رہ گئی ہے، جبکہ اس سے پچھلے سیشن میں یہ 2.84 فیصد کم ہوئی تھی۔ امریکی ویسٹ ٹیکساس انٹرمیڈیٹ کروڈ آئل 92.48 ڈالر فی بیرل پر رہا، جو 56 سینٹ (0.6 فیصد) کی کمی ہے۔ یہ کمی جمعرات کو 3.1 فیصد خسارے کے بعد ہوئی۔ دونوں معاہدے 3 ہفتوں میں پہلی بار اس ہفتے منافع میں جارہے ہیں۔ ویسٹ ٹیکساس انٹرمیڈیٹ میں 6 فیصد سے زائد اضافہ دیکھا گیا ہے۔ اس کی وجہ مشرق وسطیٰ میں ایران اور امریکہ کے درمیان امن مذاکرات کے دوران کشیدگی کا بھڑک اٹھنا ہے، جبکہ آبنائے ہرمز میں بحری ٹریفک کی آمد ورفت محدود ہے، جہاں سے دنیا کے تیل کے بڑے حصے کی ترسیل ہوتی ہے۔ پیٹرولیم ڈیولپمنٹ عمان نے جمعہ کو کہا کہ مینا الفحل بندرگاہ میں سرگرمیاں معمول کے مطابق جاری ہیں۔ اس سے پہلے روئٹرز کو 3 ذرائع نے بتایا تھا کہ ایک دھماکے کے بعد بندرگاہ کے قریب تیل کی لوڈنگ معطل کردی گئی تھی۔ عمان اس ٹرمینل سے روزانہ 8 سے 9 لاکھ بیرل خام تیل برآمد کرتا ہے۔ تجزیہ کاروں نے یہ خدشہ بھی ظاہر کیا ہے کہ عالمی سطح پر تیل کے ذخائر میں کمی تیسری سہ ماہی میں قیمتوں میں تیزی کا باعث بن سکتی ہے۔ حزب اللہ کے رہنما نعیم قاسم نے جمعرات کو لبنان اور اسرائیل کے درمیان امریکی ثالثی میں ہونیوالے جنگ بندی معاہدے کو مسترد کردیا۔ ایران نے کہا ہے کہ لبنان میں جنگ بندی امریکہ کے ساتھ کسی بھی امن معاہدے کی شرط ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے جمعرات کو کہا کہ ان کے خیال میں اسرائیل اور لبنان کے درمیان پیش رفت ہورہی ہے اور لبنان کو امن کا حق حاصل ہے۔ آئی جی مارکیٹ کے تجزیہ کار ٹونی سی کامور کے مطابق، مجموعی طور پر امید کی ہر کوشش خبروں اور جوابی خبروں کے پیچیدہ جال میں دب جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تکنیکی نقطۂ نظر سے جب تک ویسٹ ٹیکساس انٹرمیڈیٹ خام تیل کم از کم 80 ڈالر کی سطح سے اوپر ہے، قیمتوں میں اضافے کا رجحان غالب رہے گا۔ تنظیم کے سیکریٹری جنرل ہیثم الغیث نے کہا کہ اوپیک نے اس سال کے لئے تیل کی طلب میں اضافہ کی پیش گوئی مشرق وسطیٰ میں کشیدگی اور آبنائے ہرمز کی صورتحال کے باوجود 1.2 ملین بیرل یومیہ پر برقرار رکھی ہے۔ جہازرانی سے متعلق اعداد وشمار کے مطابق ایران کی تیل برآمدات گزشتہ چھ سال کی کم ترین سطح پر آ گئی ہیں، جس کی بڑی وجہ امریکہ کی جانب سے ایران کی بحری ناکہ بندی ہے، تاہم چین میں بھی کمزور طلب نے قیمتوں پر دباؤ ڈالا ہے۔

امریکی سینیٹ نے تارکین وطن کے خلاف کریک ڈاؤن کیلئے 70 ارب ڈالر فنڈ کی منظوری دے دی

واشنگٹن،(ایجنسیاں) امریکی سینیٹ نے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی امیگریشن پالیسیوں کو تقویت دینے کے لیے تقریباً 70 ارب ڈالر کے اضافی فنڈ کی منظوری دے دی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق یہ رقم بنیادی طور پر امریکی امیگریشن حکام، سرحدی گشت اور ملک بدری کے اقدامات کے لیے مختص کی جائے گی۔ فنڈ منظوری کا بل 52 کے مقابلے میں 47 ووٹوں سے منظور ہوا جبکہ کسی بھی ڈیموکریٹ سینیٹر نے اس کی حمایت نہیں کی۔ فنڈنگ کا بڑا حصہ امریکی امیگریشن اینڈ کسٹمز انفورسمنٹ اور امریکی سرحدی گشت کی کارروائیوں کو وسعت دینے پر خرچ کیا جائے گا۔ حامیوں کا کہنا ہے کہ یہ اقدام سرحدی سلامتی مضبوط بنانے، غیر قانونی امیگریشن روکنے اور امیگریشن قوانین کے نفاذ کو مؤثر بنانے کے لیے ضروری ہے۔ دوسری جانب ناقدین کا مؤقف ہے کہ اس سے بڑے پیمانے پر گرفتاریوں، حراستی مراکز کے پھیلاؤ اور تارکین وطن کے حقوق سے متعلق خدشات میں اضافہ ہوسکتا ہے۔ بل کو قانونی شکل اختیار کرنے کیلئے امریکی ایوانِ نمائندگان کی منظوری ابھی درکار ہے۔

غزہ شہر پر صہیونی طیاروں کی وحشیانہ بمباری، دو فلسطینی شہید، متعدد زخمی، جنگ بندی معاہدے کی سنگین خلاف ورزیاں جاری

غاصب اسرائیل کی جانب سے جنگ بندی معاہدے کی بڑھتی ہوئی سنگین خلاف ورزیوں کے درمیان غزہ شہر پر کیے گئے تازہ وحشیانہ فضائی حملوں میں دو فلسطینی شہری شہید اور متعدد دیگر زخمی ہوگئے۔

مقامی ذرائع نے بتایا کہ چونتیس سالہ فلسطینی شہری عبدالرحمن شعت جمعرات کی شام زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے جام شہادت نوش کر گئے، جو غزہ شہر کے جنوب مغرب میں واقع محلے تل الہوا پر ہونے والی صہیونی بمباری میں شدید زخمی ہوئے تھے۔

اس سے قبل مقامی ذرائع نے اطلاع دی تھی کہ غزہ شہر کے مرکز میں واقع شعبیہ چوک کے علاقے میں قابض اسرائیل کے ایک جاسوس ڈرون طیارے کے حملے میں کم از کم ایک شہری شہید اور کئی دیگر زخمی ہوگئے۔

مقامی ذرائع کے مطابق یہ غاصبانہ فضائی حملہ اس وقت ہوا جب وہاں سے پولیس کا ایک گشتی دستہ گذر رہا تھا جو ایک خاندانی جھگڑے کو فضول خون خرابے سے روکنے اور امن قائم کرنے کی کوشش کررہا تھا جس میں آتشیں اسلحہ کا استعمال کیا گیا تھا۔

اس بھیانک بمباری سے کچھ ہی دیر پہلے غزہ میں پولیس کے ڈائریکٹوریٹ جنرل نے اعلان کیا تھا کہ پولیس نے غزہ شہر کے مرکز میں بلدیہ پارک کے قریب ہونے والے ایک خاندانی جھگڑے پر مکمل قابو پالیا ہے جس کے دوران فائرنگ سے کئی شہری زخمی ہوئے تھے۔ پولیس نے واقعے کی باقاعدہ تحقیقات شروع کر کے قانونی کارروائی مکمل کرنے کی تصدیق کی تھی۔ انسانی حقوق کی تنظیموں کے نتائج اور رپورٹس کے مطابق قابض اسرائیل کی افواج غزہ کی پٹی میں امن وامان کے نظام کو تباہ کرنے اور دانستہ طور پر افراتفری و سکیورٹی کا فقدان پیدا کرنے کی ناپاک کوششوں کے تحت پولیس کے گشتی دستوں اور سکیورٹی اہلکاروں کو مسلسل وحشیانہ نشانہ بنا رہی ہے۔ گذشتہ اکتوبر میں ہونے والی جنگ بندی کے بعد سے اب تک قابض اسرائیل کی ان بزدلانہ کارروائیوں میں چالیس سے زائد پولیس اہلکار شہید ہوچکے ہیں۔

جمعرات کی شام ہی قابض اسرائیل کے جنگی طیاروں نے غزہ کی پٹی کے وسط میں واقع قصبے زوایدہ میں العایدی خاندان کے ایک گھر پر بمباری کی، یہ کارروائی علاقے کو زبردستی خالی کرنے کی دھمکی آمیز کال کے بعد کی گئی جو کی ہے کہ غزہ شہر کے مغربی اور جنوبی علاقوں صہیونی دشمن کی بڑے پیمانے پر تباہی مچانے اور جبری بے دخلی کی منظم دہشت گردی کا حصہ ہے۔ جمعرات کی صبح سویرے غزہ کی پٹی میں طے پانے والے جنگ بندی معاہدے کی مسلسل خلاف ورزیوں کے سفاکانہ سلسلے میں غاصب اسرائیل نے غزہ شہر میں کئی رہائشی اپارٹمنٹس کو نشانہ بناتے ہوئے پے در پے فضائی حملے کیے جس کے نتیجے میں دس پرامن شہری شہید اور پندرہ دیگر زخمی ہوگئے۔

الشفاء ہسپتال کے طبی ذرائع نے تصدیق میں چار رہائشی اپارٹمنٹس پر ہونے والی اس وحشیانہ فضائی بمباری کے بعد نو شہدا کے جسدِ خاکی اور پندرہ زخمیوں کو ہسپتال منتقل کیا گیا۔

قابض اسرائیل کی سفاک افواج دس اکتوبر سنہ 2025ء کو عرب اور امریکی ثالثی کے نتیجے میں طے پانے والے جنگ بندی معاہدے کی مسلسل دھجیاں اڑا رہی ہیں اور اس دوران غزہ کی پٹی کے مختلف علاقوں میں فوجی کارروائیوں اور وحشیانہ بمباری میں خطرناک حد تک اضافہ کردیا گیا ہے۔ غزہ میں وزارتِ صحت کی طرف سے جاری کردہ تازہ ترین اعداد وشمار کے مطابق گیارہ اکتوبر سنہ 2025ء کو جنگ بندی کے نفاذ کے بعد سے اب تک قابض صہیونی دشمن کی خلاف ورزیوں میں شہید ہونے والے فلسطینیوں کی تعداد 947 تک جا پہنچی ہے جبکہ 2935 شہری زخمی ہوئے ہیں۔ اسی بھیانک تناظر میں سات اکتوبر سنہ 2023ء سے غزہ کی پٹی پر مسلط کی جانے والی اس ہولناک نسل کشی کی جنگ میں اب تک مجموعی طور پر 72 ہزار 956 معصوم فلسطینی جام شہادت نوش کرچکے ہیں جبکہ زخمیوں کی کل تعداد ایک لاکھ 73 ہزار 43 تک پہنچ چکی ہے۔

حزب اللہ کے ڈرون حملے میں ایک صہیونی فوجی ہلاک اور متعدد زخمی، جنوبی لبنان میں غاصب دشمن کو بھاری نقصان

غزہ: جنوبی لبنان میں غاصبانہ قبضے کی کوشش کرنے والی صہیونی افواج کے خلاف اسلامی مزاحمت کے بہادرانہ دفاع کے فریم ورک کے تحت حزب اللہ کی طرف سے داغے گئے ایک خودکش ڈرون طیارے کے حملے میں ایک صہیونی فوجی ہلاک اور متعدد دیگر شدید زخمی ہوگئے۔

عبرانی ذرائع ابلاغ نے اعتراف کیا ہے کہ لبنان سے داغے گئے ایک دھماکہ خیز ڈرون طیارے نے قابض اسرائیل کے فوجیوں کے ایک گروہ کو نشانہ بنایا جس کے نتیجے میں ایک فوجی موقع پر ہی ہلاک ہوگیا اور اس کے دیگر ساتھی زخمی ہوگئے۔

دوسری جانب قابض اسرائیل کی فوج نے جمعرات کے روز باقاعدہ اعتراف کیا ہے کہ گذشتہ چار دنوں کے دوران جنوبی لبنان میں جاری شدید معرکوں میں دشمن کے 63 افسر اور فوجی زخمی ہوچکے ہیں۔

قابض فوج نے مزید بتایا کہ گذشتہ دو مارچ سنہ 2026ء سے لبنان میں دوبارہ شروع ہونے والی لڑائی کے بعد سے اب تک صہیونی فوج کا مجموعی جانی نقصان 27 ہلاکتوں تک پہنچ گیا ہے جبکہ 1243 افسر اور فوجی زخمی ہوچکے ہیں، جن میں سے 72 زخمیوں کی حالت انتہائی تشویشناک ہے اور 139 کلمہ گو دشمنوں کے زخم درمیانے درجے کے ہیں۔

یہ جانی نقصان ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب قابض اسرائیل کی افواج ستراں اپریل سنہ 2026ء سے نافذ العمل جنگ بندی کے معاہدے کی کھلم کھلا خلاف ورزی کرتے ہوئے لبنان کے متعدد قصبوں اور وہاں کے بنیادی ڈھانچے پر مسلسل وحشیانہ فضائی غارات اور زمینی دراندازی کے ذریعے اپنی سفاکانہ جارحیت جاری رکھے ہوئے ہے۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.

Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

DAILY SAHAFAT Birmingham
۱۹/ذی الحجہ ۱۴۴۵ھ
06-06-2025

U.K.

عالمی صحافت
www.sahafat.in

ٹرمپ کے اختیارات پر امریکی پارلیمنٹ کا شکنجہ

سراج نقوی

امریکی ایوان نمائندگان نے صدر ٹرمپ کے جنگی اختیارات پر شکنجہ کستے ہوئے اسے ایران کے خلاف فوجی کارروائی سے روک دیا ہے۔ اگرچہ اس سے پہلے بھی امریکہ کی تاریخ میں ایسے چند واقعات ہوئے ہیں کہ جب ملک کی پارلیمنٹ نے کسی خاص مسئلے پر صدر کے خلاف تجویز پاس کر کے اسے کسی خاص کارروائی سے روک دیا۔ خود ٹرمپ کو اپنے پہلے دور صدارت میں یمن کے تعلق سے بھی ایک تجویز پر ٹرمپ کے خلاف امریکی سینیٹ نے فیصلہ سنایا تھا، لیکن اسے ٹرمپ کے ذریعے ویٹو کر دیا گیا تھا لیکن ٹرمپ کے خلاف تازہ 'وار پاورز ریزولوشن' کا قابل ذکر پہلو یہ ہے کہ اسے امریکہ دونوں ایوانوں نے پاس کیا ہے اور اس میں خود حکمران جماعت کے چار ممبران نے بھی ٹرمپ کے خلاف ووٹ ڈالا ہے۔ ٹرمپ اس ریزولوشن کو ویٹو بھی نہیں کر سکتے۔ یہی سبب ہے کہ صدر نے اس تجویز کے پاس ہونے کے بعد اپنے خاص مشیروں سے کہا ہے کہ وہ فی الحال ایران کے خلاف دوبارہ جنگ چھیڑنے کا ارادہ نہیں رکھتا۔ لیکن یہ تصویر کا صرف ظاہری پہلو ہے۔

حقیقت تو یہ ہے کہ امریکی ایوان نمائندگان کی اس تجویز نے ٹرمپ کو ایک بڑی معصیت میں مبتلا ہونے سے بچا لیا ہے، اور اب وہ ایوان کی تجویز کا حوالہ دیکر ایران کے مقابلے میں اپنی سفارتی و جنگی شکست پر پردہ ڈال سکتے ہیں۔ یہ تو سب جانتے ہیں کہ ایران کے خلاف جنگ چھیڑ کر ٹرمپ نے پوری دنیا میں امریکہ کی ناک کٹوادی ہے، اور اب صرف یوروپی یا ناٹو ممالک ہی نہیں بلکہ مشرق وسطی کے بیشتر ممالک بھی ٹرمپ کی دھمکیوں کو سنجیدگی سے نہیں لے رہے ہیں۔ اس کی تازہ ترین مثال اومان کے تعلق سے ٹرمپ کی دھمکی اور اس پر اومان کا بالواسطہ طور پر دیا گیا سفارتی جواب ہے۔ ٹرمپ نے چندروز قبل ہی آبنائے ہرمز والے معاملے میں اومان کے ایران کے ساتھ کھڑے ہونے پر اسے دھمکی دی کہ وہ اومان کو تباہ کر دینگے۔ اپنے دماغی خلل کے سبب ٹرمپ کی اس طرح کی دھمکیاں اب کسی ملک کو خوفزدہ نہیں کرتیں، بلکہ ٹرمپ کا اور بالواسطہ طور پر امریکہ کی چودھراہٹ کا بھی مذاق ہی اڑتا ہے۔ بہرحال اومان نے امریکہ کی اس دھمکی کا راست طور پر کوئی جواب دینے کی بجائے ایران کے تعلق سے اپنے اس موقف کو دوہرایا کہ وہ ایران کے ساتھ مضبوطی سے کھڑا ہے، اور آبنائے ہرمز کے تعلق سے ایران کے موقف کو درست مانتا ہے۔ یہ حالات ٹرمپ کی عالمی سطح پر بڑھتی ہوئی توہین اور امریکہ کے اقتدار کا سورج غروب ہونے کا ہی اشارہ ہے۔ ایران نے ٹرمپ اور ان کی جنگی پالیسیوں کو جس بری طرح شکست دی ہے اس کا اعتراف صرف باقی دنیا ہی نہیں بلکہ امریکی میڈیا کے بڑے حصے نے بھی کیا ہے۔ امریکی سفارتکاری کے ماہرین اور دفاعی ماہرین تک یہ مان رہے ہیں کہ ٹرمپ کے ایران کے خلاف جنگ چھیڑنے کے فیصلے کے سبب ایران عالمی سطح پر ایک بڑی فوجی طاقت کے طور پر ابھرا ہے اور یہ صورتحال ایک نئے ورلڈ آرڈر کے وجود میں آنے کا اشارہ ہے۔

ان حالات میں اگر امریکی ایوان نمائندگان نے ٹرمپ کے جنگی اختیارات پر پابندی لگائی ہے تو سچ یہ ہے کہ اس سے ٹرمپ کو جنگ سے فرار حاصل کرنے اور نیتن یاہو کی بلیک میلنگ سے بچنے کا ایک موقع مل گیا ہے حالانکہ یہ کہنا مشکل ہے کہ ٹرمپ کے خلاف پاس اس تجویز کا مشرق وسطی کی صورتحال پر کوئی زمینی فرق پڑیگا یا نہیں۔ اس لیے کہ ایران کا امریکہ پر سے اعتبار ختم ہو چکا ہے اور اپنے خلاف جاری امریکی جارحیت کا قلع قمع کرنے کے لیے ایران ان حالات کو ایک موقع تصور کر رہا ہے۔ ایران جنگ بندی کو اپنی شرائط کے مطابق طے کرنا چاہتا ہے اور یہ بھی چاہتا ہے کہ اسرائیل اور امریکہ مشرق وسطی کے لیے جس طرح مستقل خطرہ بنے ہوئے ہیں ان حالات کو بدلا جائے۔ اسی لیے مشرق وسطی مین امریکی اڈوں کا خاتمہ، لبنان میں اسرائیلی جارحیت پر روک اور غزہ میں اسرائیل کی توسیع پسندی و اسے ملنے والی امریکی حمایت کو بھی ایران ختم کرنے و اسے جنگ بندی سے مشروط کرنے کی بات کر رہا ہے، لیکن ظاہر ہے امریکی صہیونیت پسندی اور نیتن یاہو کی پورے مشرق وسطی کو 'گریٹر اسرائیل' میں بدلنے کی سازشیں اس راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہیں۔ ان حالات میں امریکی ایوان نمائندگان کا ٹرمپ کے جنگی اختیارات پر شکنجہ کیا اثر ڈالیگا اس پر فی الحال کوئی حتمی موقف قائم کرنا درست نہ ہوگا، لیکن ایک بات تو بہرحال واضح ہے کہ ٹرمپ اپنی اور امریکی کی مزید توہین سے بچنے کے لیے ایران کے خلاف کسی بڑی جنگ چھیڑنے کے لیے آمادہ نہیں تھا اور اب امریکی نمائندگان نے اسے تعلق سے ایک موقع دے دیا ہے کہ وہ کہہ سکے کہ امریکہ کو ایران پر فیصلہ کن فتح حاصل کرنے سے امریکی پارلیمنٹ نے روک دیا۔ اس تجویز کے پاس ہونے کے بعد ٹرمپ نے یہ اشارہ دینے کی کوشش کی ہے کہ وہ ایران کے خلاف دوبارہ جنگ چھیڑنے کا ارادہ نہیں رکھتا، اور حالات کی کشیدگی کو سفارتی ذرائع سے حل کرنے کو ترجیح دیتا ہے۔ حالانکہ اس کا ایک قابل ذکر پہلو یہ بھی ہے کہ ٹرمپ نے یہ وضاحت بھی کی ہے کہ جب تک ایران کی طرف سے امریکی مفادات کو کو براہ راست نشانہ نہیں بنایا جاتا، اسوقت ایران کے خلاف کسی طرح کی فوجی کارروائی نہیں کی جائیگی۔ لیکن یہ اعلان یا اشارہ ہی ٹرمپ کی مکاری اور ایران کے خلاف غیر اعلانیہ جنگ چھیڑنے کے اس کے ممکنہ منصوبے کی طرف بھی اشارہ ہے۔ چندروز پہلے امریکہ کے ایک جنگی جہاز کے ذریعہ آبنائے ہرمز میں ایران کے ایک تیل بردار جہاز کو نشانہ بنائے جانے کے بعد اسے حق دفاع میں کی گئی کارروائی بتانا دراصل ٹرمپ کی بد نیتی کا ہی ثبوت ہے۔ امریکی فوج کی اس کارروائی کا ایرانی فوج نے جس طرح منہ توڑ جواب دیتے ہوئے امریکہ کے ڈرونز اور ایک ایف ۳۵ طیارے کو تباہ کیا، اس سے خطے میں دوبارہ جنگ بھڑکنے کے حالات پیدا ہوئے ہیں، حالانکہ اس کے باوجود اگر ٹرمپ یہ کہہ رہا کہ امریکہ نے جنگ بندی کی خلاف ورزی نہیں کی اور اس کی ایرانی جہاز کے خلاف کارروائی صرف حق دفاع کے تحت تھی، تو یہ جنگ بندی کی آڑ میں ایران کو دھوکہ دیکر اسے نقصان پہنچانے کی کوشش کے سوا کیا ہے؟ یہ وہ حالات ہیں کہ ٹرمپ امریکی نمائندگان کے سامنے یہ جواز بھی پیش کر سکتا ہے کہ اس نے ایران کے خلاف اپنی طرف سے کوئی جنگ نہیں چھیڑی ہے، اور صرف حق دفاع کے تحت کارروائی کی گئی ہے۔ اس دوغلی پالیسی کے تحت ٹرمپ خود کو امریکی ایوان نمائندگان کے شکنجے سے بچاتے ہوئے ایران کو غیر اعلانیہ جنگ میں دھکیلنے کی کوشش کر رہا ہے۔

اس تعلق سے لبنان اور غزہ میں اسرائیل کی جنگی پالیسی پر بھی غور کرنے کی ضرورت ہے۔ امریکہ نے اپنی ثالثی میں اسرائیل اور لبنان کے درمیا جنگ بندی ضرور کرا دی ہے، لیکن یہ معاملہ اسرائیل اور لبنان کی حکومت کے درمیان کا ہے جبکہ حزب اللہ کے خلاف اسرائیل کی کارروائیاں نہ صرف جاری ہیں بلکہ اسرائیل نے لبنان کے جو علاقے حال ہی میں اپنے قبضے میں لیے ہیں ان پر بھی کوئی بات نہیں ہوئی ہے۔ یعنی ٹرمپ کی اسرائیل نوازی بلکہ غلامی کے سبب مقبوضہ لبنانی علاقوں پر اب بھی اسرائیل کا قبضہ ہے۔ اسی طرح غزہ میں بھی جنگ بندی معاہدے کی خلاف ورزی کرتے ہوئے اسرائیل نے علاقے کے بڑے حصے پر قبضہ کر لیا ہے اور اسے ٹرمپ کی حمایت حاصل ہے۔ جبکہ ایران جنگ بندی کی شرائط میں ان ایشوز کو بھی شامل کرتا رہا ہے۔ ظاہر ہے اگر ٹرمپ ایران کے خلاف اعلانیہ طور پر جنگ نہیں بھی چھیڑتا ہے تب بھی لبنان اور غزہ کے سوال پر اسرائیل سے ایران کے ممکنہ ٹکراؤ کے بہانے ایران کے خلاف چھپٹ پٹ حملوں کا متبادل امریکہ کے لیے کھلا رہیگا، اور یہ وہ صورتحال ہے جو ٹرمپ انتظامیہ کے خلاف امریکہ کے ایوان نمائندگان کے مذکورہ شکنجے کو بے اثر کرنے کے لیے کافی ہے۔ یہ الگ بات کہ امریکہ کے اب تک کے رویے نے ایران کو بہت کچھ سکھایا ہے، اور اس کے اس یقین کو مضبوط سے مضبوط تر کیا ہے کہ امریکہ نا قابل اعتبار ہے۔ اسی لیے یہ مان لینا بھی درست نہ ہوگا کہ ٹرمپ انتظامیہ کے خلاف امریکی ایوان نمائندگان کا شکنجہ ایران کے امریکہ اور اسرائیل کے خلاف ارادوں میں کوئی قابل ذکر تبدیلی لاسکتا ہے۔ سب جانتے ہیں کہ امریکہ میں صہیونی لابی بے حد طاقتور ہے۔ خصوصاً ٹرمپ کے آس پاس موساد کے ایجنٹوں کی موجودگی اور صہیونی لابی کا ہونا امریکی ایوان نمائندگان کے مذکورہ شکنجے کو کسی بھی وقت بے اثر کر سکتا ہے۔ یہ الگ بات کہ اگر ایسے حالات پیدا ہوئے تو بھی امریکہ و اسرائیل مل کر ایران کو کمزور کرنے کے اپنے ارادوں میں کامیاب ہو نگے یا نہیں؟ فی الحال تو ایسے حالات دور دور تک نظر نہیں آتے کہ اب ایران کی طاقت کو مشرق وسطی میں محدود کرنے میں صہیونی لابی، موساد، سی آئی اے یا ٹرمپ انتظامیہ کامیاب ہوگی۔ اسی لیے ٹرمپ کے خلاف امریکی ایوان نمائندگان کی تجویز کو حقیقی جنگ بندی کے اعتبار سے بہت اہمیت نہیں دی جا سکتی، بلکہ یہ صرف ٹرمپ کا چہرہ بچانے کی کوشش ہے۔

●●●

> ایران نے ٹرمپ اور ان کی جنگی پالیسیوں کو جس بری طرح شکست دی ہے اس کا اعتراف صرف باقی دنیا ہی نہیں بلکہ امریکی میڈیا کے بڑے حصے نے بھی کیا ہے۔ امریکی سفارتکاری کے ماہرین اور دفاعی ماہرین تک یہ مان رہے ہیں کہ ٹرمپ کے ایران کے خلاف جنگ چھیڑنے کے فیصلے کے سبب ایران عالمی سطح پر ایک بڑی فوجی طاقت کے طور پر ابھرا ہے اور یہ صورتحال ایک نئے ورلڈ آرڈر کے وجود میں آنے کا اشارہ ہے۔

روزنامہ
صحافت

ترنمول کانگریس میں بغاوت

مغربی بنگال میں اقتدار کھونے کے بعد ممتا بنرجی کی ترنمول کانگریس کو بے شمار چیلنجز کا سامنا ہے۔ ریاست میں بھارتیہ جنتا پارٹی کی حکومت کے قیام کے بعد متعدد مقامات پر پارٹی کارکنوں اور رہنماؤں پر حملے کیے گئے۔ اسمبلی کے لیے منتخب کئی ایم ایل ایز کا پارٹی چھوڑنے کا فیصلہ ممتا بنرجی اور ان کی پارٹی کے لیے ایک بڑا دھچکا ہے۔ ترنمول کانگریس کے 80 میں سے 58 ایم ایل ایز نے اپنا الگ گروپ بنالیا ہے، جسے فوری طور پر تسلیم کرلیا گیا۔ اس بغاوت کو پارٹی مخالف سرگرمیوں کے الزام میں دو ایم ایل اے رتوبرت بنرجی اور سندیپن ساہا کو پارٹی سے نکالے جانے سے جوڑا جارہا ہے۔ رتوبرت بنرجی نے اب دیگر ایم ایل ایز کی حمایت حاصل کرتے ہوئے اپنا الگ دھڑا بنایا ہے، اور اسمبلی میں خود کو ترنمول کانگریس کا اعلان کیا ہے۔ دریں اثنا، ممتا بنرجی کی قیادت والی ترنمول کانگریس نے نقصان کو کم کرنے کی کوشش میں ریاست میں اپنی تمام کمیٹیوں اور ذیلی تنظیموں کو تحلیل کر دیا ہے۔ تاہم اتنی بڑی تعداد میں منتخب ایم ایل ایز کا بیک وقت رخصت ہونا ترنمول کانگریس کے لیے ایک اہم چیلنج ثابت ہوسکتا ہے۔ علاحدگی کا اعلان کرنے والے ایم ایل ایز کی تعداد پارٹی کے دو تہائی سے زیادہ کی نمائندگی کرتی ہے، اس لیے انسداد انحراف قانون کی دفعات کے تحت، اسے تقسیم تصور کیا جائے گا، اور ان کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی جا سکتی ہے۔ تاہم اس سے ایک بار پھر موقع پرست سیاست کا چہرہ بے نقاب ہوگیا ہے۔ واضح طور پر عوامی اعتماد کو نظر انداز کر کے سیاسی مواقع سے فائدہ اٹھانا موجودہ سیاست کا معمول بنتا جارہا ہے۔ یہ بات قابل غور ہے کہ اس طرح کی بغاوتیں عام طور پر کسی پارٹی کے اقتدار سے باہر ہونے یا حکومت بنانے کے کمزور امکانات کے بعد ہی نظر آتی ہیں۔ یاد رہے کہ تقریباً چار سال قبل مہاراشٹر میں شیوسینا کے کئی ایم ایل ایز نے ایکناتھ شندے کی قیادت میں ادھو ٹھاکرے سے خود کو دور کرلیا تھا جس کے بعد پارٹی کا کنٹرول ادھو ٹھاکرے سے ایکناتھ شندے کے پاس چلا گیا تھا اور شندے نے بھارتیہ جنتا پارٹی کے ساتھ مل کر حکومت بنائی تھی۔ تاہم اس حوالے سے جمہوری حقوق پر بحث کی جا سکتی ہے۔ لیکن سوال یہ ہے کہ اپنے اصولوں اور نظریے کی بنیاد پر عوامی حمایت حاصل کرنے کے بعد اچانک کسی مخصوص جماعت سے ناطہ توڑنا جمہوریت کو کیسے مضبوط کرتا ہے؟ 'ایارام گیارام' کی سیاست کو روکنے اور سیاست میں پاکیزگی اور اصولی بنیاد کی اہمیت کو برقرار رکھنے کے لیے انحراف مخالف قانون نافذ کیا گیا تھا۔ تاہم ایسا لگتا ہے کہ اس قانون کی دفعات صرف تکنیکی معیارات کو پورا کرنے تک ہی محدود رہی ہیں۔ حالیہ برسوں میں ایک رجحان زور پکڑ رہا ہے جس میں کسی بھی قیمت پر اقتدار سے چمٹے رہنے کے لیے منتخب نمائندے ان اصولوں، وعدوں یا سیاست پر غور کرنے کی ضرورت محسوس نہیں کرتے جو ان کے انتخاب کا باعث بنے۔

غدیر

فرازؔ رضوی (حیدرآباد)

ہمارے خُون کی تطہیر میں پلی ہے غدیر
ازل سے وعدۂ میثاق میں رہی ہے غدیر
نہ بھول پائیگی ہرگز بلادِ اِسلامی
اک ایسی مرکزِ شاہراہ پر ملی ہے غدیر
گواہ اِسکی ہے مَن کُنتُ کی حدیثِ شریف
نبیؐ علیؑ میں مساواتِ باہمی ہے غدیر
اَلَستُ اَولا کے ما بعد حُکمِ بلّغ ہے
فروغِ دین کی تکمیلِ واقعی ہے غدیر
جو آنا اِس کے مُقابل تو سوچ کر آنا
دفاعِ جادۂ توحید پر کھڑی ہے غدیر
خود آفتاب بھی اب اِس کے زیرِ داماں ہے
زمانے بھر کے اُجالوں پہ چھا گئی ہے غدیر
وگر نہ آپ سے کیا ہم کو ربط و اُلفت ہے
ہماری آپ کی اک شرط دوستی ہے غدیر
ہر اک کے دل میں یہ منزل خرام ہوتی نہیں
حسب نسب کے حوالوں کو دیکھتی ہے غدیر
خدا کا شکر ہے ماں باپ کی طہارت سے
فرازؔ اپنا عقیدہ ہے زندگی ہے غدیر

کتاب الغدیر کا اجمالی جائزہ

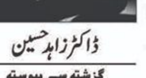

ڈاکٹر زاہد حسین

گزشتہ سے پیوستہ

علماء اہل تسنن نے بھی ان الفاظ میں اپنے تاثرات کا اظہار کیا ہے۔

1) ڈاکٹر محمد غلاب مصری نے فرمایا یہ کتاب صاحبان تحقیق کی آرزو ہے (2) محمد عبد الغنی حسن مصری فرماتے ہیں الغدیر عظیم انسائیکلو پیڈیا ہے۔ (3) ڈاکٹر عبدالرحمان کیالی حلبی فرماتے ہیں: ہر مسلمان کے پاس یہ کتاب رہنا چاہیے (4) ڈاکٹر توفیق الفلکی بغدادی فرماتے ہیں: یہ کتاب آثار حقیقت اور بے نظیر دائرۃ المعارف ہے۔ (5) عبد الفتاح عبد المقصود مصری فرماتے ہیں:

الغدیر اپنے اندر معرفت کی ایک وسیع دنیا سمائے ہوئے ہے۔ (6) علاوالدین خروفہ ازہری فرماتے ہیں: الغدیر چونکا دینے والی کتاب ہے (الغدیر جلد اول صفحہ 86)

آیۃ اللہ شیخ عبد الحسین امینی علیہ الرحمۃ والرضوان نے الغدیر کی تالیف میں مندرجہ ذیل چیزوں کا خیال رکھا۔

(1) جدل کی روش پر مباحث کی تدوین و ترتیب کی ہے۔ یعنی مد مقابل کو انھیں کے عقائد سے مغلوب کیا ہے۔ (2) بحث و مناظرہ کے میدان میں مطالب و احتجاجات کو مستند بنایا ہے۔

3) تمام مباحث میں زبان کو سادہ سلیس اور بہترین نثر سے استفادہ کیا ہے۔

4) عربی محاوروں کو برمحل استعمال کیا ہے۔

(5) مناظرہ کے دوران کافی تعداد میں آیات قرآنی پیش کیا ہے اور استفادہ کیا ہے۔

6) حدیث، تاریخ، عقائد، اخلاق، فقہ رجال وغیرہ پر مستند بحث کی ہے (الغدیر جلد اول صفحہ 84)۔ آیۃ اللہ امینی نے کل 70 سال کی عمر پائی اور روز جمعہ 28 ربیع الثانی 1390 ہجری ظہر سے قبل تہران میں وفات پائی آپ کے جنازہ کو نجف اشرف کتاب خانہ امیر المومنین میں سپرد خاک کیا گیا۔ (الغدیر جلد اول صفحہ 87-86 اردو)

کتاب الغدیر کا ترجمہ مرجع عالی قدر والقام جناب آیۃ اللہ ناصر مکارم شیرازی نے ادیب عصر مولانا سید علی اختر رضوی شعور گوپالپوری سے کروایا جسے شعور ولایت فاونڈیشن لکھنو نے شائع کیا۔

قارئین گیارہ جلدوں کی اس ضخیم کتاب کا اجمالی جائزہ اس چھوٹے سے مقالے میں سمیٹنا گویا سمندر کے پانی کو کسی کوزے میں سمانے کے مانند ہے اس لئے ہم کتاب سے کچھ نوادر آپ کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں تا کہ ہمارا جذبہ مطالعہ ہمیں کتاب سے دل لگانے میں مددگار ثابت ہو۔

(1) قابل قدر مصنف نے کتاب کے ماخذ حاصل کرنے جہاں جسمانی قوتوں کا استعمال کیا ہے وہاں روحانی طریقے بھی اپنائے ہیں۔ جب کوئی کتاب کی ضرورت ہوتی اور حاصل کرنے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا تو حرم حضرت امیر المومنین علیہ السلام میں دل کھول دیتے رات کو یہ عمل کرتے صبح ایک کرانے کی دوکان والا کتاب لے کر حاضر ہو جاتا ایسے دو واقعات نقل کیا ہے۔ (الغدیر جلد اول صفحہ 76-72)

(2) حقیقت یہ ہے کہ کتاب کو پڑھنے کے بعد اس بات کا اندازہ ہوتا ہے کہ آپ نے کتنی محنت کی ہے کتاب کی تالیف میں حروف تہجی کے حساب سے ایک سو دس صحابہ کے نام جنھوں نے غدیر کو مولی یعنی اولی بالتصرف کے معنی میں نقل کیا ہے اور ان کی روایتیں کن کن کتابوں میں نقل کی گئی ہیں (کمپیوٹر کا زمانہ تو تھا نہیں F ctal مار کر سرچ کر لیتے) ان کتابوں میں سے ڈھونڈ کر نکالنا کچھ کتابیں عراق میں ملی ہوں گی تو کچھ ایران — ہند و شام و دمشق و ترکی میں — واقعاً عملی طور پر اپنی محبت کا حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے ثبوت دیا ہے اور ہم جیسے جہلاء کے ضمیر کو جھنجھوڑا ہے کہ ہم اس ولایت کی دولت کے تقاضوں کو کس حد تک پورا کر پا رہے ہیں۔ (الغدیر جلد اول صفحہ 145-113)

(3) سعد بن ابی وقاص جنکی وفات کا سن 54,55,56,58 میں بتایا جاتا ہے۔ اہلبیت علیہم السلام کا سخت مخالف تھا کہتا ہے: علی کو تین فضیلتیں ایسی ملیں ہیں کہ ایک بھی

میرے لئے دنیا و مافیہا سے بہتر تھی۔ غدیر میں ولایت کا اعلان، خیبر میں آشوب زدہ آنکھوں کے ساتھ علم پانا اور مسجد سے سب کو نکال کر علی کو رہنے کا حکم (الغدیر جلد اول صفحہ 127 مستدرک الصحیحین جلد 3 صفحہ 116 حدیث 4601)

(4) خلیفہ دوم نے غدیر خم میں حضرت امیر المومنین علیہ السلام کے مولی کے اعلان کے بعد حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ارشاد فرمایا میرے پہلو میں ایک جوان خوشبو میں بسا ہوا موجود تھا۔ اس نے مجھ سے کہا تھا رسول کا یہ عہد و پیمان سوائے منافق کے کوئی بھی نہیں توڑے گا۔ رسول نے کہا وہ جبرئیل تھے۔ (الغدیر جلد اول صفحہ 141، ینابیع المودۃ، باب 56 صفحہ 249 البدایۃ والنہایۃ جلد 5، صفحہ 213 واقعات 10 ہجری)

(5) حدیث غدیر نقل کرنے والے حروف تہجی کے حساب سے 84 تابعین یعنی اصحاب سے نقل کرنے والے یا اتباع کرنے والے لوگوں کا تذکرہ کیا ہے جس سے دشمنوں کی کینہ پروری اور سازشوں کا پتہ چلتا ہے کہ جب ایک سو دس اصحاب نے نقل کیا تو سننے والے کم از کم اتنے تو ہوں گے ہی۔ بلکہ اس سے زیادہ ہونا چاہیے۔ یہ تعداد کا کم ہونا بتا رہا ہے کہ جنھوں نے سنا انہوں نے بھی سب سے بیان نہیں کیا۔ الغدیر جلد اول صفحہ 153-146)

6) آیت اللہ شیخ عبدالحسین امینی نجفی نے دوسری صدی ہجری سے چودھویں صدی ہجری تک کے 360 محدثین وعلماء اہلسنت کی کتابوں کا حوالہ دیا ہے، جنھوں نے حدیث غدیر کو یہ معنی اولی بالتصرف کے معنی میں نقل کیا ہے ان تعداد کو صرف پڑھ لینا آسان ہے ان کی کتابوں میں جا جا کر ڈھونڈ نا نہ آسان کام ہے نہ بغیر خالص محبت کے ممکن ہے۔ خداوند عالم سے دعا ہے مصنف کو اجر عظیم عنایت کرے اور ہم گنہ گاروں کو بھی حضرات آئمہ معصومین علیہم السلام سے عملاً اظہار محبت کی توفیق عنایت کرے۔ (الغدیر جلد اول صفحہ 192-154)

7) مندرجہ بالا خزانوں کے بعد مرحوم نے علماء اہلسنت کی لکھی ہوئی مستقل کتابوں کا تذکرہ کیا ہے اور 26 کتابیں جنکا دوسرے علماء نے بھی حوالے دیتے ہیں تذکرہ کیا ہے الغدیر جلد اول صفحہ 200-193)

8) عمرو عاص نے جنگ صفین کے موقع پر معاویہ کو مخاطب کر کے فرمایا: کیا تم نہیں جانتے کہ ابوالحسن نے شب ہجرت بستر رسول پر سو کر آپ کے لئے جان فدا کر دی ہے۔ وہ ہجرت و اسلام میں سابق ہیں۔ رسول نے اس سے کہا وہ مجھ سے ہیں میں ان سے ہوں۔ علی کو مجھ سے وہی نسبت ہے۔ جو ہارون کو موسیٰ سے تھی سوائے اس کے کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ان کے بارے میں غدیر میں من کنت مولاہ کہا۔ (الغدیر جلد اول صفحہ 246 مناقب خوارزمی صفحہ 24 حدیث 240)

(9) صاحب کتاب مروج الذہب عالم اہلسنت مسعودی ارشاد فرماتے ہیں: جن باتوں کی وجہ سے اصحاب رسول مستحق فضیلت ہوتے ہیں انہیں سبقت ایمانی، ہجرت، نصرت رسول بنی ہاشم سے رشتہ داری قناعت ایثار، علم قرآن، جہاد فی سبیل اللہ، ورع، زہد، قضاو حکم اور عفت و دانش، یہ تمام صفات بلکہ زیادہ حصہ علی میں موجود تھا۔ پھر ان کی انفرادیت میں حدیث غدیر، حدیث مواخاہ، حدیث طیر بھی ہے: (الغدیر جلد اول صفحہ 259، مروج الذہب جلد 2 صفحہ 49)

(10) علماء اہلسنت کے اقوال حوالوں کے ساتھ نقل کئے ہیں جنھوں نے آیہ بلغ کو روز غدیر خم سے مخصوص قرار دیا ہے (الغدیر جلد اول صفحہ 280-277)

(11) سورہ معارج اور عذاب کے واقعہ کو 28 علماء اہلسنت کے حوالوں کے ساتھ نقل کیا ہے۔ جنھوں نے حارث بن نعمان پر غدیر کے موقع پر پتھر کا عذاب نازل ہونے کی روایت کو نقل کیا ہے۔

(12) مولوی ولی اللہ دہلوی نے مرآۃ المومنین میں حدیث غدیر کی تفصیل کے بعد لکھا ہے: اس وقت عمر نے ملاقات کی اور کہا مبارک ہو اے ابوطالب کے بیٹے آپ ہمارے اور تمام مومنین اور مومنات کے مولی ہو گئے اس طرح ہر صحابی نے تہنیت پیش کی۔ (الغدیر جلد اول صفحہ 312 مرآۃ المومنین صفحہ 41) علامۃ امینی نے 60 علماء سے حدیث کے نقل ہونے کے حوالے پیش کئے ہیں۔ (الغدیر جلد اول صفحہ 315-313)

(13) ایک یہودی طارق بن شہاب نے عمر کی بزم میں کہا: اگر یہ آیت تکمیل دین کی ہم لوگوں کے بارے میں نازل ہوتی تو عید کا دن قرار پاتی۔ (الغدیر جلد اول صفحہ 316 صحیح مسلم ج 5 صفحہ 517 حدیث 3 سنن ترمذی حدیث 30-43)

14) معنی مولی کے یہاں اولی بالتصرف لینے کے بیس قرینے نقل کئے ہیں۔ (العزیر جلد اول صفحہ 411-397)

15) پہلی جلد کے آخر میں منابع تحقیق میں 928 کتابوں کے نام مولف، ناشر کا نام اور سن طباعت بھی نقل کیا ہے۔ (الغدیر جلد اول صفحہ 565-442)

قارئین مضمون کی طوالت پر نظر رکھتے ہوئے ہم معذرت چاہتے ہیں کہ دوسری دس جلدوں سے اقتباس نہیں پیش کر پائے اس مثال کے ذریعے آپ کو کتاب کی دوسری جلدوں کی طرف راغب کرائیں گے کہ پتیلی میں پکنے والے چاولوں کی کیفیت معلوم کرنے کے لئے اوپر سے کچھ چاولوں کو ہاتھ لگا کر معلوم ہو جاتا ہے ان اقتباسات کے مطالعہ سے دوسری جلدوں کا اندازہ ہو جائے گا جس میں مولف نے ہر صدی سے شعراء کے کلام، ان کے حالات زندگی۔ ولایت کے بارے میں دوسری آیات و احادیث، وہابیت کے شرک، قبور کی زیارت، وسیلہ جیسے خطرناک شبہات کے مدلل جواب پر نظر کرنے کے بعد اس بات کا احساس ہوتا ہے کہ انھوں نے زندگی کو صحیح مصرف میں لگا کر دنیا و آخرت دونوں کمائی اس بات کا اعتراف بھی کیا کہ میرے لئے یہ تحقیقی کام آسان ہو گیا کیونکہ میر حامد حسن ہندی دام ظلہ العالی کی کتاب عبقات الانوار موجود تھی۔ خداوند عالم حضرت امام زمانہ علیہ السلام کے ظہور میں تعجیل فرمائے ہم سب کو علوم اہلبیت کی دولت سے مالامال کرے۔

●●●

اردو زبان میں نعت گوئی کا فن

ڈاکٹر سید وحید اشرف کچھوچھوی

گزشتہ سے پیوستہ

اس تحمید کے بعد علیم صبا نویدی کی نعت پر نظر ڈالتے ہیں جو اللطیف میں شائع ہوئی ہے وہ لکھتے ہیں:

اک نہ اک طوفان سے ہر روز اک منڈ بھیڑ ہے
تھامنے کو روز اپنا دامن آئے مصطفیٰ!

پہلے بھی مصرعہ میں لفظ منڈ بھیڑ بہت ثقیل ہے۔ اگرچہ یہ پابند شاعری ہے مگر مصرعہ میں ...

'' کے بجائے یہاں ''بازو تھامنے'' کا موقع تھا۔ بازو کمزور کا تھاما جاتا ہے۔ محاورہ کے فرق کو ملحوظ نہ رکھنے کے سبب کتنی بڑی غلطی سرزد ہوئی ہے۔ اور لکھتے ہیں:

کس کی خاطر عالم امکاں کا ہے یہ اہتمام
ہم سمجھتے ہیں کہ سب کچھ ہے برائے مصطفیٰ!

اس میں چند در چند غلطیاں ہیں۔ ہم صرف ایک بڑی معنوی غلطی کی نشاندہی کرتے ہیں۔ دوسرے مصرعہ میں ''ہم سمجھتے ہیں'' کہہ کر حال کو اپنی ذاتی سمجھ پر موقوف کیا ہے۔ جب آدمی کسی چیز کو اپنی ذاتی سمجھ پر موقوف کرتا ہے تو اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ دوسروں کو ہماری سمجھ سے اختلاف بھی ہو سکتا ہے کیونکہ معقول ...

رکھتا۔ یہ تو کائنات کا خالق ہی بتا سکتا ہے کہ کائنات کس کے لیے ہے۔ خالق کے بتانے سے ہمیں معلوم ہوا۔ جو صرف خالق کے اختیار میں ہے، شاعر اُسے اپنے ذمہ لے رہا ہے۔ ''ہم سمجھتے ہیں'' کہ اگر ''قول ربّی ہے'' ہوتا تو شعر اچھا ہو یا نہ ہو، بات درست ہوتی۔ مقطع دیکھیے:

بعد رحمت بھی صبا کو آپ سے اُمید ہے
کون ہوگا حشر میں اپنا سوائے مصطفیٰ!

یہاں ''بھی'' کا استعمال ایسا غلط ہے جس نے معنی میں عیب پیدا کر دیا ہے۔ اگر بات یوں ہوتی کہ اپنے گناہوں کے بعد بھی آپ سے رحمت کی امید ہے تو بات درست ہوتی۔ یہاں ''رحمت'' کو عیب کے معنی میں ...

ہستی کی خاک پا کو مومن اپنی آنکھوں کا سرمہ بنانے کا آرزومند ہوتا ہے۔ شاعر بجائے ان کی خاک پا کو اپنی آنکھوں میں لگانے کے اپنی آنکھوں کو اُن کی آنکھوں میں ڈبونا چاہتا ہے ایسا کیوں ہے؟ کہنے والا ہی سمجھے۔ یہ بھی شعر دیکھیے:

تیرگی کی بھیڑ سے باہر نکلنا ہے مجھے
میرے آگے ضوفشاں ہے نقش پائے مصطفیٰ!

یعنی اللہ ان کا دوست ہے جو ایمان لائے۔ انھیں وہ (کفر کی) تاریکی سے نکال کر (ایمان کی) روشنی میں لاتا ہے۔ قرآن میں یہاں تیرگی سے مراد کفر کی تیرگی ہے کیونکہ ایمان لانے والا کفر چھوڑ کر ہی ایمان لاتا ہے۔ لیکن یہاں شاعر لکھتا ہے کہ اُسے بھی ...

تیرگی کی بھیڑ سے شکرِ خدا میں بچ گیا

یوں یہاں لفظ ''بھیڑ'' بھی حشو ہے۔ اور آگے دیکھیے:

دوسرے سایہ کو کیا دیتی جگہ اپنی جگہ
یہ زمیں سایہ بنی تھی زیر پائے مصطفیٰ!

دونوں مصرعوں میں کیا ربط ہے؟ اور شاعر کیا کہنا چاہتا ہے؟ یہ وہی سمجھے۔ یہ شعر بھی ہے:

مسجد و منبر میں اس کو قید کیوں کرتے ہیں لوگ
گونجتی ہے دونوں عالم میں صدائے مصطفیٰ!

شعر کا صاف مطلب یہ نکلتا ہے کہ لوگ یہ چاہتے ہیں کہ پیغام مصطفیٰ علیہ السلام جو دونوں عالم میں گونجتا ہے وہ دونوں عالم میں نہ گونجے اس لیے اس کو مسجد کے اندر قید کرنے ...

مسجد و منبر میں کیوں محدود کرتے ہیں اسے لیکن پھر بھی شعر صفائی بیان سے محروم ہے۔ شعر میں جہاں صراحت کی ضرورت ہو وہاں ابہام یا گنجلک بیان عیب ہے۔ اس میں لفظ ''منبر'' حشو ہے۔ ڈاکٹر فرمان فتح پوری نے اپنی کتاب اردو کی نعتیہ شاعری میں کچھ شعراء کے نعتیہ کلام کا انتخاب بھی کیا ہے۔ اس میں ایک کلام عارف عبدالمتین کا لکھا ہوا ہے۔ عارف عبدالمتین صاحب بھی جدیدیت پسند ہیں، وہ جدیدیت پسندی جو صرف ذہنی کاوش کا نتیجہ ہے۔ یہ کلام غزل کے فارم میں ہے۔ یہاں سب سے پہلے وہ پورا کلام نقل کیا جارہا ہے:

تری حدیث ترے روبرو سناؤں تجھے
یہ آرزو ہے کبھی آئینہ دکھاؤں تجھے
میں اپنی ذات کا غار حرا کروں تعمیر
بصد نیاز و عقیدت وہاں بلاؤں تجھے

(جاری)

سرکاری اسپتالوں کو غیر معیاری طبی سامان کی فراہمی!

مہاراشٹر ایف ڈی اے کا بڑا انکشاف، کئی مقامات پر چھاپے مار کارروائی کے بعد 2.17 کروڑ روپے سے زائد مالیت کے سرجیکل دستانے، پٹیاں، کاٹن گاز اور ادویات ضبط، تحقیقات جاری

ممبئی: مہاراشٹر فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن (ایف ڈی اے) نے ممبئی، بھیونڈی اور پالگھر میں چھاپوں کے دوران ایک بڑے مبینہ گھوٹالے کا پردہ فاش کرتے ہوئے سرکاری اسپتالوں، بشمول بی ایم سی کے زیرِ انتظام اسپتالوں، کو غیر قانونی طور پر طبی آلات اور ادویات کی فراہمی کا انکشاف کیا ہے۔ حکام کے مطابق کارروائی کے دوران 2.17 کروڑ روپے سے زائد مالیت کے سرجیکل دستانے، پٹیاں، کاٹن گاز اور ادویات ضبط کی گئیں۔ ایف ڈی اے حکام نے بتایا کہ تحقیقات میں طبی آلات کی ذخیرہ اندوزی، پیکنگ اور سپلائی کے دوران منشیات و کاسمیٹکس ایکٹ 1940 اور میڈیکل ڈیوائسز رولز 2017 کی سنگین خلاف ورزیاں سامنے آئیں۔ حکام کو شبہ ہے کہ غیر جراثیم کش (نان اسٹرائل) دستانوں کو جعلی طور پر اسٹرائل سرجیکل گلوز ظاہر کر کے سرکاری اسپتالوں اور میڈیکل کالجوں کو سپلائی کیا جا رہا تھا۔ ساکی ناکہ میں واقع ایم ایس ساچی میڈیک پر چھاپے کے دوران 74.85 لاکھ روپے مالیت کے سرجیکل دستانے ضبط کیے گئے۔ ایف ڈی اے کے مطابق کمپنی درآمد شدہ دستانوں کو بغیر درست لائسنس کے ذخیرہ اور فروخت کر رہی تھی۔ حکام نے بتایا کہ یہ دستانے ملائیشیا سے درآمد کیے گئے تھے اور بعد ازاں بھیونڈی اور واڈا کی یونٹس میں پیکنگ اور لیبلنگ کے بعد مارکیٹ میں سپلائی کیے جاتے تھے۔ تحقیقات کے دوران حاصل شدہ دستاویزات سے یہ بھی انکشاف ہوا کہ مذکورہ مصنوعات بی ایم سی کے اسپتالوں کو فراہم کی گئی تھیں۔ بعد ازاں بھیونڈی میں کمپنی سے منسلک مینوفیکچرنگ یونٹ کے معائنے کے دوران ایف ڈی اے ٹیموں نے کوالٹی مینجمنٹ سسٹم، اسٹینڈرڈ آپریٹنگ پروسیجرز (ایس او پیز) اور پلانٹ ماسٹر فائل کی عدم موجودگی سمیت متعدد سنگین خلاف ورزیاں پائیں۔ اس کارروائی میں 9.88 لاکھ روپے مالیت کے سرجیکل گلوز کی فروخت پر پابندی عائد کرتے ہوئے یونٹ کی پیداوار بھی روک دی گئی۔ پالگھر کے واڈا علاقے میں واقع میڈی آرتھ لائف کیئر پرائیویٹ لمیٹڈ پر چھاپے کے دوران ایف ڈی اے حکام نے الزام لگایا کہ کمپنی غیر جراثیم کش دستانے خرید کر انہیں اسٹرائل مصنوعات کے طور پر سرکاری اسپتالوں کو فراہم کر رہی تھی، حالانکہ اس کے جراثیم کش بنانے والے آلات غیر فعال تھے۔ ایک ایف ڈی اے افسر کے مطابق کمپنی کے مالک نے دورانِ تفتیش تحریری طور پر اس عمل کا اعتراف بھی کیا ہے۔ حکام نے مزید بتایا کہ کارروائی کے دوران غیر جراثیم کش بینڈیج کپڑا، رولڈ بینڈیجز اور جاذب کاٹن گاز بھی برآمد کی گئی، جن پر ”حکومت مہاراشٹر سپلائی ’فروخت کے لیے نہیں‘ کا لیبل درج تھا۔ اس ذخیرے کی مالیت تقریباً 1,26 کروڑ روپے بتائی گئی ہے، جس کی فروخت اور تقسیم پر پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ اسی دوران 6.17 لاکھ روپے مالیت کی ایلوپیتھک ادویات بھی ضبط کی گئیں، جنہیں مبینہ طور پر بغیر درست تھوک ادویات لائسنس کے ذخیرہ کیا گیا تھا۔ ایف ڈی اے حکام کے مطابق معاملے کی مکمل رپورٹ ریاستی محکمہ صحت اور برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن (بی ایم سی) کو بھیجی جا رہی ہے، جبکہ مزید قانونی کارروائی اور تحقیقات جاری ہیں۔ ایف ڈی اے نے تمام اسپتالوں، ڈاکٹروں اور میڈیکل کالجوں سے اپیل کی ہے کہ وہ طبی آلات اور ادویات صرف مجاز سپلائرز سے خریدیں اور خریداری سے قبل لائسنس نمبر، بیچ نمبر، تاریخ تیاری اور تاریخ معیاد کی لازمی جانچ کریں۔

مانخورد میں 4 سالہ بچی سے زیادتی، 60 سالہ شخص گرفتار

ممبئی: مانخورد میں ایک چونکا دینے والے واقعے میں، ایک 60 سالہ شخص کو چار سالہ بچی کے ساتھ زیادتی کے الزام میں گرفتار کیا گیا۔ آئی اے این ایس کے مطابق ملزم متاثرہ کا پڑوسی تھا۔ اس نے مبینہ طور پر بچی کو لالچ میں اپنے گھر میں داخل کیا اور بعد میں اس کے ساتھ زیادتی کی۔ جرم کے بعد ملزم نے مبینہ طور پر بچی کو دھمکیاں بھی دیں۔ متاثرہ نے مبینہ طور پر اپنے گھر والوں کو اطلاع دی۔ ممبئی پولیس کے مطابق اہل خانہ نے فوری طور پر ملزم کے خلاف شکایت درج کرائی۔ دریں اثنا، ایک اور الگ معاملے میں ایک 44 سالہ شخص کو کاندیولی کے دہانوکرواڑی اسٹیشن پر میٹرو لفٹ کے اندر ایک 17 سالہ لڑکی کے ساتھ مبینہ طور پر چھیڑ چھاڑ کرنے کے چند دن بعد گرفتار کیا گیا۔ ملزم جس کی شناخت ڈونی سرکار کے نام سے ہوئی ہے، واقعہ کے بعد شہر سے فرار ہو گیا تھا۔ اسے کاندیولی پولیس کی ایک ٹیم نے گیتانجلی ایکسپریس پر سوار پکڑ لیا، جو مغربی بنگال کے ہاوڑہ جنکشن کی طرف جا رہی تھی۔ ایک رپورٹ کے مطابق، ملزم کو اس وقت پکڑا گیا جب ٹرین چھتیس گڑھ کے رائے پور جنکشن پر رکی۔ مبینہ طور پر وہ مغربی بنگال میں اپنے آبائی شہر فرار ہونے کی کوشش کر رہا تھا۔

مہاراشٹر میں مانسون کے 8 جون تک آنے کا امکان

محکمہ موسمیات کی جانب سے ممبئی کے ساتھ ساتھ پالگھر اور تھانے اضلاع کے لیے یلو الرٹ جاری

ممبئی: مانسون آخر کار کیرالہ میں پہنچ گیا ہے۔ اس سال، یہ معمول سے تقریباً تین دن بعد پہنچا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق اس وقت مانسون کی پیش قدمی کے لیے حالات سازگار ہوتے جا رہے ہیں۔ اس لیے اگلے چند دنوں میں اس کے جنوبی مہاراشٹر تک پہنچنے کا امکان ہے۔ تاہم ودربھ خطہ کے لوگوں اور کسانوں کو مزید کچھ دن انتظار کرنا پڑے گا۔ مانسون کے 15 جون کے بعد ہی ودربھ میں پہنچنے کی امید ہے۔ محکمہ موسمیات کے سائنسدان پروین کمار نے اس معاملے پر اہم معلومات فراہم کی ہیں۔ پروین کمار نے وضاحت کی کہ مانسون عام طور پر ودربھ میں 10 جون سے 15 جون کے درمیان آتا ہے۔ پچھلے سالوں کے مشاہدات یہ بھی بتاتے ہیں کہ مانسون عام طور پر اس وقت کے آس پاس آتا ہے۔ بعض اوقات یہ جلد پہنچ جاتا ہے، اور بعض اوقات اس میں تاخیر ہو سکتی ہے۔ تاہم، ودربھ میں مانسون کی آمد کے لیے ضروری سازگار حالات ابھی پوری طرح تیار نہیں ہوئے ہیں، اس لیے اس کے آغاز کے لیے کسی مخصوص تاریخ کا اعلان نہیں کیا گیا ہے۔ مزید برآں، محکمہ موسمیات کے سابق سائنسدان کے ایس ہوسالیکر نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ مانسون 8 جون کے آس پاس مہاراشٹر میں داخل ہونے کا امکان ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ آئی ایم ڈی کے ماڈل اور پیشن گوئی زیادہ تر اسی کی پیش گوئی کر رہے ہیں۔ محکمہ موسمیات نے ممبئی کے ساتھ ساتھ پالگھر اور تھانے اضلاع کے لیے یلو الرٹ جاری کیا ہے۔ اگرچہ یہ توقع ہے کہ ان تینوں اضلاع میں اگلے دو دنوں تک خاصی بارش نہیں ہوگی، لیکن جنوبی کونکن خطہ میں اتوار تک یلو الرٹ نافذ رہے گا۔

بدنام زمانہ مجرم روی برلن کا کنکال سیپٹک ٹینک سے برآمد

نالاسوپارہ: نالاسوپارہ کے اچولے پولس اسٹیشن کے علاقے سے ایک سنسنی خیز معاملہ سامنے آیا ہے، جہاں ایک بدنام مجرم روی برلن جس کے خلاف متعدد سنگین جرائم درج تھے، کا کنکال سیپٹک ٹینک سے برآمد کیا گیا۔ معاملے کی سرگرمی سے تفتیش کرتے ہوئے، اچولے پولیس نے قتل کی سازش کا پردہ فاش کرنے کے بعد کنکال کی باقیات کو بازیافت کیا۔ دستیاب معلومات کے مطابق روی برلن نالاسوپارہ (مشرق) کے اچول ڈونگری علاقے میں کام کرنے والا ایک خوفناک مجرم تھا۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ وہ اکثر علاقے میں ننگی تلوار لے کر گھومتا تھا، رہائشیوں کو خوفزدہ کرتا تھا اور مبینہ طور پر بھتہ خوری کے ریکیٹ چلاتا تھا۔ پولیس ذرائع نے انکشاف کیا کہ برلن کے پاس چوری، قتل کی کوشش اور چھیڑ چھاڑ سمیت سنگین جرائم کی تاریخ تھی۔ وہ ماضی میں متعدد بار گرفتار ہو چکے ہیں۔ علاقے میں امن وامان برقرار رکھنے کے لیے پولیس نے کئی مواقع پر اسے شہر کی حدود سے باہر بھی (تڑی پار) کیا تھا۔ جاری تفتیش کے دوران، پولیس کو قابل اعتماد لیڈز موصول ہوئیں جن سے پتہ چلتا ہے کہ برلن کو قتل کیا گیا تھا۔ انٹیل پر تیزی سے کام کرتے ہوئے، پولیس ٹیم نے مقام کو ایک سیپٹک ٹینک تک پہنچایا، جہاں سے اس کے کنکال کی باقیات کو بعد میں نکالا گیا۔ اچولے پولس فی الحال معاملے کی سخت جانچ کر رہی ہے۔

ممبئی کی میئر ریتو تاوڑے نے شہریوں سے درخت لگانے کی اپیل کی

ممبئی: ہر شہری کو مرکزی حکومت کی 'ایک درخت آئی چی ناوے' (ایک پیڑ ماں کے نام) مہم میں خود بخود حصہ لینا چاہیے۔ انہیں عوامی جگہ پر کم از کم ایک درخت لگانے اور اس کی پرورش کرنے کا عزم کرنا چاہیے۔ اس اقدام کے لیے میونسپل کارپوریشن کی جانب سے ضروری پودے، مٹی اور دیگر سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ بڑھتی ہوئی شہری کاری کے پس منظر میں، ممبئی میں زیادہ سے زیادہ سرسبز علاقے بنانا وقت کی ضرورت ہے۔ درخت ماحولیاتی توازن کے ستون ہیں اور ہریالی سے مزین ممبئی آنے والی نسلوں کے لیے ایک انمول تحفہ ہوگا۔ اس لیے ممبئی کی میئر شریمتی ریتو تاوڑے نے درختوں سے بھرے، صاف ستھرے اور خوبصورت ممبئی بنانے کے لیے سب سے مل کر پہل کرنے کی اپیل کی۔ عالمی یوم ماحولیات کے موقع پر، تقریباً 17 ہزار 047 درختوں کی شجر کاری کی پہل کا آج (5 جون، 2026) صبح مختلف مقامات پر ممبئی کی میئر شریمتی ریتو تاوڑے کے ہاتھوں سے آغاز کیا گیا۔ ان میں واشی زکات ناکہ، مشرقی ایکسپریس ہائی وے پر مولنڈ (مشرق) میں موریا جھیل کے قریب، ناہور (مشرق) میں بھانڈوپ اڑانچن کیندر کے قریب، کانجور مارگ لانچ پیڈ، گھاٹکوپر (مشرق) میں کیسوربنا ہاؤسنگ سوسائٹی کے قریب اور گھاٹکوپر (مشرق) میں چترنجن میدان شامل ہیں۔

شجر کاری مہم کا آغاز صبح میئر ریتو تاوڑے نے کیا۔ اس کے بعد میئر کے ذریعہ ملنڈ اور گھاٹ کوپر کے درمیان ایسٹرن ایکسپریس وے کے دونوں اطراف 1000 درخت لگانے کی ایک پرجوش پہل بھی شروع کی گئی۔ اس کے تحت پنت نگر اور ملنڈ کے درمیان ایسٹرن ایکسپریس وے کے ساتھ تینوں وارڈس این، ایس اور ٹی کی حدود میں پہلے بہاو کے درخت لگانے کی خصوصی پہل کی گئی۔ اس اقدام سے آنے والے دنوں میں ایسٹرن ایکسپریس وے کے علاقے کو مزید پرکشش، قدرتی اور ماحول دوست بنانے میں مدد ملے گی۔

مختلف مقامات پر منعقد شجر کاری مہم میں محترمہ خیر النساء اکبر حسین، مقامی کارپوریٹر ضمیر قریشی، مقامی کارپوریٹر مسٹر دنیش پنچال، مقامی کارپوریٹر روشن شیخ، مقامی کارپوریٹر شبانہ قاضی، ایم ایسٹ ڈویژن کے ایگزیکٹو انجینئر اور اسسٹنٹ کمشنر (اضافی چارج) مسٹر بھاسکر کاسکیکر، ٹی ڈی ویژن کے اسسٹنٹ کمشنر ایس ٹی ایم بھی موجود تھے۔

ایئر انڈیا اور ریاض ایئر کے درمیان بڑے معاہدے پر دستخط

دونوں ممالک کے کئی شہروں میں ایک ہی ٹکٹ پر سفر کرنے کی اجازت دی جائے گی

ممبئی: ایئر انڈیا اور سعودی عرب کی ریاض ایئر نے کوڈ شیئر پارٹنر شپ اور انٹرلائن انتظامات کے لیے ایک ابتدائی معاہدے پر دستخط کیے ہیں۔ اس کا مقصد ایک ایسی شراکت قائم کرنا ہے جو مسافروں کو دونوں ایئر لائنز کے نیٹ ورکس میں بغیر کسی رکاوٹ کے سفر کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ معاہدہ ریگولیٹری منظوری کے بعد موثر ہو جائے گا۔ انٹرلائن اور کوڈ شیئر کے انتظامات مسافروں کو ایک ہی بکنگ کے ساتھ دونوں ایئر لائنز کے نیٹ ورک پر بغیر کسی رکاوٹ کے سفر کرنے کی اجازت دیں گے۔ دونوں ایئر لائنز متعدد شعبوں میں تعاون تلاش کریں گی، بشمول باہمی وفاداری کے پروگرام، کارگو سروسز، آپریشنل سپورٹ، اور ڈیجیٹل اور ٹیکنالوجی کے اقدامات۔ ریاض ایئر کے سی ای او ٹونی ڈگلس نے کہا کہ ہندوستان دنیا کی سب سے اہم ایوی ایشن مارکیٹوں میں سے ایک ہے۔ ہم ساتھ مل کر مسافروں کو بغیر کسی رکاوٹ کے عالمی معیار کا تجربہ فراہم کریں گے۔ یہ ہمارے دونوں ممالک کے درمیان مشترکہ ثقافتی اور اقتصادی تعلقات کی عکاسی کرتا ہے۔ ایئر انڈیا کے چیف ایگزیکٹو آفیسر اور منیجنگ ڈائریکٹر کیمبل ولسن نے کہا کہ ہم اپنے مشترکہ نیٹ ورک پر مسافروں کو مزید انتخاب پیش کرنے کے لیے ریاض ایئر کے ساتھ مل کر کام کرنے کے منتظر ہیں۔

کارپوریٹر ریکھا رام پرکاش یادو کے خلاف بے ضابطگیوں کا انکشاف

کانگریس کی جانب سے مبینہ طور پر جھوٹا حلف نامہ جمع کرانے اور دو راشن کارڈ رکھنے کا الزام

ممبئی: ممبئی کانگریس کمیٹی نے جمعرات کو ایک پریس کانفرنس میں وارڈ نمبر 1 کی کارپوریٹر ریکھا عام پرکاش یادو کے خلاف مبینہ طور پر تین سنگین بے ضابطگیوں کا انکشاف کرنے کا دعویٰ کیا۔ پارٹی کا کہنا ہے کہ یہ الزامات معلومات کے حق آر ٹی آئی) کے تحت حاصل کردہ دستاویزات اور سرکاری ریکارڈ کی بنیاد پر لگائے گئے ہیں۔ کانگریس کے مطابق، پہلا معاملہ دوہری راشن کارڈ کا ہے۔ پارٹی کا دعویٰ ہے کہ ریکھا یادو نے مختلف سرکاری محکموں کے سامنے دو الگ الگ راشن کارڈ پیش کیے، جبکہ قانون کے مطابق ایک خاندان کے پاس صرف ایک ہی راشن کارڈ ہو سکتا ہے۔ دوسرا الزام متعدد ووٹر شناختی کارڈوں سے متعلق ہے۔ کانگریس کا کہنا ہے کہ ریکھا یادو کا نام مہاراشٹر اور اتر پردیش میں تین مختلف ووٹر آئی ڈی کے ساتھ درج ہے۔ پارٹی نے دعویٰ کیا کہ یہ معاملہ انتخابی قوانین کی خلاف ورزی کے زمرے میں آ سکتا ہے اور اس کی تحقیقات ہونی چاہئیں۔ تیسرا الزام بی ایم سی کی ایل ٹی روڈ چوڑی کرن و بازآبادکاری اسکیم کے تحت حاصل کیے گئے مکان سے متعلق ہے۔ کانگریس کے مطابق، ریکھا یادو نے حلف نامے میں اپنے یا اپنے شوہر کے نام پر کسی جائیداد کے نہ ہونے کا دعویٰ کیا تھا، جبکہ انتخابی حلف ناموں میں ان کے شوہر کے نام پر ایک رہائشی جائیداد درج ہے۔ پارٹی کا الزام ہے کہ اس بنیاد پر سرکاری ادارے کے سامنے غلط معلومات فراہم کی گئیں۔ ممبئی کانگریس نے مطالبہ کیا ہے کہ راشن کارڈ، ووٹر رجسٹریشن اور مبینہ جھوٹے حلف نامے کے معاملات کی مکمل تحقیقات کی جائیں، متعلقہ قوانین کے تحت مقدمات درج کیے جائیں اور اگر الزامات درست ثابت ہوں تو قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے۔ اس موقع پر کانگریس رہنما اشتیاق اشوک مہاترے نے کہا کہ یہ سیاسی الزام تراشی نہیں بلکہ سرکاری دستاویزات پر مبنی سوالات ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عوام یہ جاننا چاہتے ہیں کہ اگر ریکارڈ درست ہے تو ایک منتخب نمائندے کے پاس دو راشن کارڈ، دو ریاستوں میں ووٹر رجسٹریشن اور مبینہ طور پر غلط حلف نامے کی بنیاد پر حاصل کیا گیا سرکاری گھر کیسے ہو سکتا ہے۔ تاہم، خبر لکھے جانے تک ریکھا یادو یا ان کے نمائندوں کی جانب سے ان الزامات پر کوئی باضابطہ ردعمل سامنے نہیں آیا تھا۔ تمام الزامات کی تصدیق متعلقہ سرکاری تحقیقات کے بعد ہی ممکن ہوگی۔

اسٹینڈنگ کمیٹی کے رکن ضمیر قریشی نے کے ای ایم اسپتال کا معاملہ اٹھایا

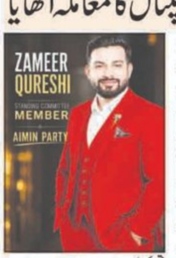

ممبئی: برہان ممبئی میونسپل کارپوریشن (بی ایم سی) کی اسٹینڈنگ کمیٹی کے رکن ضمیر قریشی نے کے ای ایم اسپتال سے متعلق مختلف مسائل پر روشنی ڈالی اور انتظامیہ کی توجہ مریضوں اور صحت کی دیکھ بھال کی خدمات سے متعلق مسائل کی طرف مبذول کرائی۔ انہوں نے کہا کہ کے ای ایم اسپتال میں آنے والے مریضوں کو بہتر سہولیات فراہم کرنا بی ایم سی کی اولین ذمہ داری ہے جو ممبئی کے بڑے سرکاری اسپتالوں میں سے ایک ہے۔ قریشی نے اسپتال میں صحت کی خدمات، مریضوں کی سہولیات اور انتظامی انتظامات کے معیار کو بہتر بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا کہ مسائل کو جلد حل کیا جائے اور اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ اسپتال میں علاج کے لیے آنے والے شہریوں کو کسی قسم کی تکلیف نہ ہو۔

انہوں نے کہا کہ عوام سے متعلق صحت سے متعلق مسائل کی مسلسل نگرانی کی جائے گی اور اگر ضرورت پڑی تو یہ معاملہ بی ایم سی کے متعلقہ فورمز میں اٹھایا جائے گا، تاکہ مریضوں کو بہتر اور بروقت صحت کی خدمات مل سکیں۔

ہفتہ وصولی کیس میں جی آر پی کے تین اہلکار گرفتار

سپریم کورٹ کی جانب سے ضمانت کی عرضی منسوخ ہونے کے بعد پولیس کی کارروائی

ممبئی: گورنمنٹ ریلوے پولیس (جی آر پی) کی کرائم برانچ نے ممبئی ہائی کورٹ کی طرف سے دی گئی پیشگی ضمانت کو منسوخ کرنے کے سپریم کورٹ کے حکم کے بعد گزشتہ سال ممبئی سنٹرل ریلوے اسٹیشن پر راجستھان کے ایک رہائشی سے 30 ہزار روپے کی جبری وصولی کے الزام میں تین برطرف پولیس اہلکاروں کو گرفتار کیا ہے۔ گرفتار ملزمان کی شناخت اسسٹنٹ سب انسپکٹر (اے ایس آئی) للت رام چندر جگتاپ اور ہیڈ کانسٹیبل راہول دتا بھوسلے اور انل سیتارام راٹھوڑ کے طور پر کی گئی ہے۔ یہ تینوں مبینہ واقعے کے وقت ممبئی سنٹرل ریلوے اسٹیشن پر تعینات تھے۔ پولیس کے مطابق یہ واقعہ 10 اگست 2024 کی رات کو پیش آیا، جب شکایت کنندہ کمل کمار سونی اور اس کی آٹھ سالہ بیٹی راجستھان جانے والی ٹرین میں سوار ہونے کے لیے ممبئی سینٹرل ریلوے اسٹیشن پہنچے۔

پولیس نے بتایا کہ دو جی آر پی اہلکاروں نے مبینہ طور پر سونی کو روکا اور اس کا سامان چیک کیا۔ تلاشی کے دوران انہیں کاغذ میں لپٹا 14 گرام سونے کا ٹکڑا اور 31 ہزار 900 روپے نقد ملے۔ سونی نے الزام لگایا کہ اس کے بعد اسے ایک دفتر لے جایا گیا جہاں پولیس والوں نے دعویٰ کیا کہ ایک سینئر افسر موجود تھا۔ شکایت کے مطابق، افسران نے اسے مار پیٹ کرنے، اسے رات بھر اپنی تحویل میں رکھنے اور قانونی کارروائی کے ذریعے سونا ضبط کرنے کی دھمکی دی۔ اس ڈر سے کہ وہ اپنی ٹرین چھوٹ جائے گا اور اپنی جوان بیٹی کو اپنے ساتھ سفر کرنے کی فکر میں، سونی نے بار بار درخواست کی کہ اسے جانے دیا جائے۔ شکایت کنندہ نے الزام لگایا کہ پولس اہلکاروں نے بالآخر سونے کے زیورات واپس کر دیے، لیکن اسے جانے سے پہلے انہوں نے 30 ہزار روپے نقد اپنے پاس رکھے۔

راجستھان واپس آنے کے بعد سونی نے رتن گڑھ پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی۔ چونکہ مبینہ جرم ممبئی میں ہوا تھا، اس لیے ایف آئی آر بعد میں تحقیقات کے لیے ممبئی جی آر پی کو منتقل کر دی گئی۔

معاملہ جی آر پی کرائم برانچ کو سونپ دیا گیا جس نے انکوائری شروع کی۔ پولیس نے بتایا کہ تفتیش کاروں نے ریلوے اسٹیشن سے سی سی ٹی وی فوٹیج کے ذریعے دو ملزمان کی شناخت کی، جبکہ تیسرے کی شناخت تفتیش کے دوران ہوئی۔ اس کے بعد پولیس نے تین اہلکاروں کے خلاف کارروائی شروع کر دی۔

ورلڈ انوائرمنٹ ڈے کے موقع پر وارڈ نمبر 211 میں شجر کاری مہم

ممبئی: ورلڈ انوائرمنٹ ڈے کے موقع پر وارڈ نمبر 211 میں ایک خصوصی شجر کاری مہم کا انعقاد کیا گیا۔ یہ مہم مورلینڈ روڈ، ایم اے روڈ، کلیئر روڈ، ناگپاڑہ، بھائیکلہ اور مدنپورہ کے علاقوں میں منعقد کی گئی۔ وقار خان اور ان کی ٹیم کی قیادت میں، مقامی شہریوں کے تعاون اور بی ایم سی اُدیان (گارڈن) محکمہ کی مدد سے 35 سے زائد پودے لگائے گئے۔ اس مہم کا مقصد ماحولیاتی تحفظ کے بارے میں بیداری پیدا کرنا اور علاقے کو سرسبز و شاداب بنانا تھا۔ اس موقع پر مقررین نے درختوں کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ درخت فضائی آلودگی کو کم کرنے، صاف ہوا فراہم کرنے، سایہ مہیا کرنے، حیاتیاتی تنوع کے تحفظ اور آنے والی نسلوں کے لیے صحت مند ماحول قائم رکھنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ یہ مہم ماحول دوستی اور قدرتی وسائل کے تحفظ کے لیے مقامی عوام کے اجتماعی عزم کی عکاسی کرتی ہے۔ علاقے کے مکینوں نے وقار خان، ان کی ٹیم اور بی ایم سی اُدیان محکمہ کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے اس اقدام کو ایک قابلِ تقلید مثال قرار دیا۔ شجر کاری مہم کے اختتام پر تمام شرکاء نے اس عہد کا اعادہ کیا کہ وہ لگائے گئے پودوں کی دیکھ بھال کریں گے اور ایک صاف، سرسبز اور صحت مند ممبئی کے قیام کے لیے اپنی ذمہ داریاں نبھاتے رہیں گے۔

ویرار کے جنگل میں شراب کی غیر قانونی مینوفیکچرنگ کا پردہ فاش

ایم بی وی وی پولیس کی کارروائی میں 2150 لیٹر خام کیمیکل ضبط، ایک خاتون گرفتار

ویرار: غیر قانونی شراب بنانے کے خلاف ایک بڑے کریک ڈاؤن میں، میرا-بھائیندر، وسئی-ویرار (ایم بی وی وی) پولیس کمشنریٹ کے انسداد منشیات سیل (سیل-2) نے ویرار کے مشرقی جنگلوں کے اندر کام کرنے والی ایک غیر قانونی دیسی شراب کی ڈسٹلری کو کامیابی کے ساتھ ختم کر دیا ہے۔ غیر قانونی شراب اور منشیات کی غیر قانونی تیاری، فروخت اور اسمگلنگ کو روکنے کے لیے سینئر حکام کی سخت ہدایات کے بعد، انسداد منشیات سیل-2 کی ایک سرشار ٹیم 3 جون 2026 کو اس علاقے میں گشت کر رہی تھی۔ ایک قطعی اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے، ٹیم نے ایک جنگل میں چھاپہ مارا، جو مشرقی ویڑپاڑہ میں واقع ہے۔ چھاپے کے دوران، ایک خاتون کی شناخت سنگیتا بابر کے طور پر کی گئی ہے، جو برفاپاڑا، ویرار ایسٹ، وسئی، پالگھر ضلع کی رہنے والی ہے، رنگے ہاتھوں پکڑی گئی۔ پولیس نے اسے اینٹوں کی بھٹی پر کروڈ ڈسٹلری سیٹ اپ چلاتے ہوئے پایا۔ افسران نے ڈرموں میں ذخیرہ شدہ 2150 لیٹر خام کیمیکل واش کا ایک بڑا ذخیرہ ضبط کیا، جسے دیسی شراب بنانے کے لیے استعمال کیا جا رہا تھا۔ ملزم کے خلاف ویرار پولس اسٹیشن میں متعلقہ دفعات کے تحت سرکاری مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ آپریشن کے ایک حصے کے طور پر پولیس نے 2 لاکھ 03 ہزار 600 روپے مالیت کے خام کیمیکل واش اور شراب بنانے والے آلات کو تباہ کر دیا۔ غیر قانونی کارروائی کی مزید تحقیقات ویرار پولس کر رہی ہے۔ اس آپریشن کو اعلیٰ پولیس حکام کی رہنمائی میں کامیابی کے ساتھ انجام دیا گیا، جن میں مسٹر نکیت کوشک (پولیس کمشنر)، مسٹر دتا ترے شندے (ایڈیشنل پولیس کمشنر)، مسٹر سندیپ ڈوئیفوڈ (ڈپٹی کمشنر آف پولیس، کرائمز) اور مسٹر مدن بلال (اسسٹنٹ کمشنر آف پولیس) شامل ہیں۔ زمینی آپریشن کی قیادت اینٹی نارکوٹکس سیل-2 کے پولس انسپکٹر شری شاہوراج رانا وارے (موجودہ چارج) نے اسسٹنٹ پولیس انسپکٹر ساگر شندے، سب انسپکٹر شنو لکر اور پولس اہلکار راجو بھویر، آصف ملا، سنگرام گائیکواڑ، سنیل پاگی (ڈرائیور)، سدھیر نرالے، کرجیت ملّا اور اے رانا کے ساتھ کی تھی۔

پائیدھونی پراسرار ہلاکت کا معمہ حل کرنے میں پولیس ناکام

تربوز کھانے کے بعد ایک ہی خاندان کے چار افراد کی ہلاکت معاملے کو حل کرنے میں پولیس اہلکار ہنوز سرگرم

ممبئی: ممبئی کے علاقے پائیدھونی میں گزشتہ ماہ ایک ہی خاندان کے چار افراد کی پراسرار ہلاکت کا معمہ اب تک حل نہیں ہو سکا ہے۔ پولیس کے مطابق تازہ فرانزک رپورٹ میں گھر سے جمع کیے گئے نمک، مصالحہ جات اور دیگر اشیاء میں کسی بھی قسم کا زہریلا مادہ نہیں پایا گیا، جبکہ متاثرین کے موبائل فون ڈیٹا کی رپورٹ ابھی تک موصول نہیں ہوئی ہے۔

عیاں رہے کہ 26 اپریل کو عبداللہ دوکڑیا (40)، ان کی اہلیہ نسرین دوکڑیا (35) اور ان کی دو بیٹیاں عائشہ (16) اور زینب (13) چند گھنٹوں کے اندر انتقال کر گئی تھیں۔ سر جے جے اسپتال کی جانب سے مئی کے دوسرے ہفتے میں جمع کرائی گئی حتمی رپورٹ میں بتایا گیا تھا کہ چاروں افراد کی موت زنک فاسفائیڈ نامی زہریلے کیمیکل سے ہوئی، جو عام طور پر چوہے مار دوا کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ پولیس نے گھر سے نمک، مصالحے، چیچ اور دیگر اشیاء فرانزک سائنس لیبارٹری، کالینا بھیجی تھیں، تاہم ان میں زہر کے کوئی آثار نہیں ملے۔ ایک سینئر پولیس افسر کے مطابق موبائل فون ڈیٹا کی رپورٹ کے علاوہ تمام اہم رپورٹس موصول ہو چکی ہیں، لیکن تفتیش میں اب تک کوئی فیصلہ کن پیش رفت نہیں ہوئی۔ پولیس اس بات کا تعین کرنے میں ناکام رہی ہے کہ یہ واقعہ اجتماعی خودکشی، حادثاتی طور پر زہریلے مادے کی آمیزش یا کسی منصوبہ بند قتل کا نتیجہ تھا۔ تحقیقات کے مطابق 25 اپریل کی رات خاندان نے اپنے پانچ رشتہ داروں کے ساتھ گھر میں کھانا کھایا تھا۔ رات تقریباً ایک بجے مہمانوں کے جانے کے بعد خاندان کے چاروں افراد نے تربوز کھایا۔ اس کے بعد اگلے 12 گھنٹوں کے اندر ان کی طبیعت بگڑ گئی اور علاج کے دوران سب کی موت ہو گئی۔ واقعے کے بعد ممبئی پولیس، فارینسک ماہرین اور فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن (ایف ڈی اے) کے حکام نے گھر کا معائنہ کیا اور تربوز، پینے کے پانی اور دیگر کھانے پینے کی اشیاء کے نمونے جمع کیے۔ ان نمونوں کو تفصیلی جانچ کے لیے فرانزک لیبارٹری بھیجا گیا جبکہ چاروں متوفیوں کے اعضا (ویسرا) بھی کیمیائی تجزیے کے لیے روانہ کیے گئے۔ جے جے اسپتال کے شعبہ مائیکرو بایولوجی کی ابتدائی رپورٹ میں بیکٹیریا سے ہونے والے انفیکشن کے امکان کو مسترد کر دیا گیا تھا، جبکہ فرانزک سائنس لیبارٹری کی رپورٹ میں تربوز اور ویسرا کے نمونوں میں زنک فاسفائیڈ کی موجودگی کی تصدیق ہوئی۔

پولیس حکام کا کہنا ہے کہ وسیع پیمانے پر تحقیقات کے باوجود نہ تو خودکشی کا کوئی واضح سبب سامنے آیا ہے اور نہ ہی قتل کے شواہد ملے ہیں۔ خاندان کے رشتہ داروں نے تفتیش کاروں کو بتایا کہ عمارت اور آس پاس کے کئی فلیٹس میں چوہوں کا مسئلہ عام تھا، جس کے باعث چوہے مار دوا، ریپیلنٹس اور گلو ٹریپس کا استعمال معمول کی بات تھی۔ پولیس کا کہنا ہے کہ موبائل فون ڈیٹا کی رپورٹ موصول ہونے کے بعد تفتیش میں مزید پیش رفت کی امید ہے۔

عیدِ غدیر کے موقع پر ممبئی میں عظیم الشان جشنِ ولایتِ مرتضویؑ کا انعقاد

ممبئی: عیدِ غدیر کی پُرمسرت مناسبت سے زینبیہ امام باڑہ، حسینیہ مارگ، ممبئی میں 6 جون 2026 بروز ہفتہ رات 8 بجے سے 12 بجے تک ایک عظیم الشان "جشنِ ولایت مرتضویؑ" کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ اس روحانی و علمی محفل سے سینئر ذاکرِ اہلِ بیتؑ مولانا سید ظہیر عباس رضوی صاحب قبلہ خصوصی خطاب فرمائیں گے۔ جبکہ سابق رکنِ پارلیمان ڈاکٹر سید اختر حسن رضوی صاحب مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے شریک ہوں گے۔ محفل میں معروف شعراء و منقبت خواں حضرات فیض کانپوری، فرحان بنارسی، بیتاب ہلوری، چندن فیض آبادی، فصیل کاظمی اور علی سلامہو اپنے منظوم نذرانۂ عقیدت پیش کریں گے۔ منتظمین کے مطابق پروگرام میں شرکت کرنے والے پہلے 200 مومنین کے لیے خصوصی تحفۂ غدیری رکھا گیا ہے، جبکہ 18 عدد ہدیۂ غدیری قرعہ اندازی کے ذریعے تقسیم کیے جائیں گے۔ اس کے علاوہ تمام مومنین و مومنات کے لیے دعوتِ عیدِ غدیر کا بھی اہتمام کیا گیا ہے۔ یہ پروگرام زینبیہ ٹرسٹ ممبئی کے زیرِ اہتمام منعقد ہو رہا ہے۔ منتظمین نے عاشقانِ اہلِ بیتؑ اور عوامِ مومنین سے کثیر تعداد میں شرکت کی اپیل کی ہے تاکہ واقعۂ غدیرِ خم کی یاد تازہ کرتے ہوئے ولایت امیر المومنین حضرت علی ابن ابی طالبؑ سے اپنی عقیدت و وابستگی کا اظہار کیا جا سکے۔

انا ملائی کا بی جے پی سے استعفیٰ، پارٹی نے کیا منظور

کئی دنوں سے جاری قیاس آرائیوں پر لگا فل اسٹاپ، قومی قیادت پر نظر انداز کرنے کا لگایا الزام

نئی دہلی/چنئی: (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی تمل ناڈو اکائی کے سابق صدر کے انا ملائی نے گزشتہ کئی دنوں سے جاری قیاس آرائیوں کو ختم کرتے ہوئے پارٹی سے استعفیٰ دے دیا ہے۔ جمعہ کو پارٹی اعلیٰ کمان نے ان کا استعفیٰ منظور کرلیا۔ اس کے ساتھ ہی پارٹی سے ان کا چھ سال پرانا رشتہ ختم ہوگیا ہے۔ دو دن پہلے مسٹر انا ملائی نے نئی دہلی میں پارٹی صدر نتن نبین سے ملاقات کر کے اپنا استعفیٰ سونپا تھا۔ قابلِ ذکر ہے کہ گزشتہ کچھ عرصے سے قومی قیادت انہیں مسلسل نظر انداز کر رہی تھی۔ انہوں نے ایک تفصیلی خط بھی سونپا، جس میں انہوں نے پارٹی چھوڑنے کی وجوہات اور حالیہ اسمبلی انتخابات میں پارٹی کی شکست کی وجوہات، اتحاد کی حکمتِ عملی اور دیگر عوامل کا ذکر کیا ہے۔ ان وجوہات کی وجہ سے پارٹی کا ووٹ شیئر 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں حاصل کیے گئے 11.1 فیصد (جب پہلی بار پارٹی نے دہائی کا ہندسہ چھوا تھا) سے نیچے گر گیا۔ اس کے بعد، انہوں نے بی جے پی کے انتخابی حکمتِ عملی ساز اور مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ سے بھی ملاقات کی اور تفصیل سے اپنی بات رکھی۔ ساتھ ہی انہوں نے یہ واضح کر دیا کہ وہ پارٹی چھوڑنے کے اپنے فیصلے پر قائم ہیں۔ قومی قیادت کی انہیں منانے کی کوششیں کامیاب نہیں ہوئیں اور بالآخر بی جے پی نے جمعہ کو ان کا استعفیٰ قبول کرلیا۔ بی جے پی کے مختصر بیان میں کہا گیا ہے، "بی جے پی کے قومی صدر نتن نبین نے تمل ناڈو بی جے پی کے سابق صدر کے انا ملائی کا پارٹی کی بنیادی رکنیت سے استعفیٰ قبول کرلیا ہے۔" اب جبکہ سابق آئی پی ایس افسر

باضابطہ طور پر بی جے پی سے باہر ہو چکے ہیں، امید ہے کہ وہ جلد ہی اپنے اگلے سیاسی قدم کا خاکہ شیئر کریں گے۔ اس بات چیت پر ان کے حامیوں کی گہری نظر رہے گی، جو ان سے ریاست کی قیادت کرنے کے لیے آگے آنے کی اپیل کر رہے ہیں۔ ان کے حامیوں نے ان کے آبائی شہر کوئمبٹور اور چنئی میں ان کی حمایت میں پوسٹر بھی لگائے ہیں، جن میں انہیں 'اگلی طاقت' کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ ابھی یہ واضح نہیں ہے کہ وہ کسی نئی سیاسی پارٹی کا اعلان کریں گے یا اس سمت میں قدم اٹھانے کے طور پر کسی تحریک کی شروعات کریں گے۔ مسٹر انا ملائی 2020 میں بی جے پی میں شامل ہوئے تھے اور انہیں تمل ناڈو اکائی کا نائب صدر مقرر کیا گیا تھا۔ اس کے بعد 2021 میں انہیں ریاستی صدر بنایا گیا اور وہ 2025 تک اس عہدے پر رہے۔ پھر مبینہ طور پر اے آئی اے ڈی ایم کے (انا ڈی ایم کے) کے اشارے پر انہیں اچانک عہدے سے ہٹا دیا گیا۔ بعد میں اے آئی اے ڈی ایم کے کے ساتھ بی جے پی نے انتخابی اتحاد بھی کیا تھا۔ مسٹر انا ملائی کی جگہ اے آئی اے ڈی ایم کے کے سابق وزیر نینار ناگیندرن کو ریاستی صدر بنایا گیا تھا۔ ان کے دورِ اقتدار کے دوران، ریاستی اور قومی دونوں سطحوں پر بی جے پی کی موجودگی کافی مضبوط اور بے باک ہو کر سامنے آئی تھی۔ کرور ضلع کی اروا کورچی سیٹ سے 2021 کا اسمبلی انتخاب ہارنے کے بعد انہوں نے 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں پارٹی کی قیادت کی۔ تاہم، ان انتخابات میں بھی انہیں کوئمبٹور پارلیمانی سیٹ سے شکست کا سامنا کرنا پڑا، جہاں ان کا اچھا خاصا عوامی اثر و رسوخ ہے۔

خوبصورت سیاحتی مقام کو کروڑوں درخت کاٹ کر برباد کیا جارہا ہے: راہل

نئی دہلی: (یو این آئی) کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے گریٹ نکوبار پروجیکٹ کے سلسلے میں مرکز کی مودی حکومت کو سخت نشانہ بنایا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ملک کے خوبصورت ترین سیاحتی مقامات میں سے ایک، گریٹ نکوبار پروجیکٹ کے لیے تقریباً ڈیڑھ کروڑ (1.5 کروڑ) درختوں کو کاٹ کر ماحول کو شدید نقصان پہنچایا جارہا ہے اور اس خطے کی خوبصورتی کو برباد کیا جارہا ہے۔ عالمی یوم ماحولیات کے موقع پر جمعہ کے روز سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر اپنے ایک پیغام میں مسٹر گاندھی نے لکھا، "میں ہندوستان کے سب سے جنوبی سرے 'اندرا پوائنٹ' گیا۔ وہاں صدیوں پرانے درختوں کے درمیان چہل قدمی کی، مالا مال سمندری زندگی اور حیاتیاتی تنوع (بائیو ڈائیورسٹی) سے بھرپور مرجانی چٹانوں (کورل ریفس) کو دیکھا اور وہاں کے مقامی لوگوں سے بات چیت بھی کی۔ قبائلی برادریوں کی زمین 'جنگلات کے حقوق کے قانون' کی خلاف ورزی کرتے ہوئے چھینی جا رہی ہے اور ان جزائر پر بسائے گئے بہت سے

سابق فوجیوں کو بھی مناسب معاوضہ نہیں مل رہا ہے"۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) عوام کو یہ بتا رہی ہے کہ گریٹ نکوبار پروجیکٹ دفاعی ضروریات کے لیے ہے، جب کہ ایسا نہیں ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ اگر 'آئی این ایس باز' کی توسیع کی ضرورت ہے تو کانگریس حکومت اس کی مکمل حمایت کرے گی، لیکن بحریہ کا یہ مطالبہ گزشتہ پانچ سال سے زیر التوا ہے۔ کانگریس رہنما نے کہا کہ اس پروجیکٹ کو ٹرانس شپمنٹ پورٹ کے نام پر بھی درست قرار نہیں دیا جاسکتا، کیونکہ ایسا بندرگاہ کیرالہ میں پہلے ہی تیار کیا جارہا ہے۔ انہوں نے یہ الزام بھی لگایا کہ اس منصوبے کے تحت مرجانی چٹانوں کو سرکاری نقشوں سے ہٹایا جارہا ہے اور فوجیوں و قبائلی برادریوں کو بے دخل کیا جارہا ہے تاکہ ایک کاروباری گروپ وہاں ہوٹل اور کیسینو (جوا خانے) تیار کر سکے۔ مسٹر گاندھی نے کہا کہ ملک کے عوام یہ اچھی طرح سمجھتے ہیں کہ کوئی بھی فائدہ ان قدرتی اثاثوں کی تباہی کی قیمت پر نہیں ہونا چاہیے جنہیں دوبارہ حاصل نہیں کیا جاسکتا۔ انہوں نے مزید کہا کہ وہ ماحولیاتی توازن کے ساتھ ترقی کے حامی ہیں اور نکوبار جزائر کو دنیا کے بہترین پائیدار سیاحتی مقامات کے طور پر تیار کیا جاسکتا ہے۔

دہرادون: مسجد سیل کیے جانے کے خلاف مسلم سیوا سنگٹھن کا احتجاج، انتظامیہ کی کارروائی پر اٹھائے سوال۔

کانگریس کا دھرمیندر پردھان سے استعفیٰ کا مطالبہ

نئی دہلی: (یو این آئی) کانگریس نے سی بی ایس ای کے آن اسکرین مارکنگ (او ایس ایم) نظام کے ٹینڈر میں مبینہ بے ضابطگیوں کا الزام لگاتے ہوئے وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان سے استعفیٰ دینے کا مطالبہ کیا ہے اور کہا ہے کہ ان کے عہدے پر برقرار رہتے ہوئے اس معاملے کی غیر جانبدارانہ جانچ ممکن نہیں ہے۔ کانگریس کے شعبۂ مواصلات کے انچارج جے رام رمیش نے جمعہ کو سوشل میڈیا 'ایکس' پر لکھا کہ سی بی ایس ای کی گورننگ باڈی نے دسمبر 2024 کی میٹنگ میں او ایس ایم نظام کو نافذ کرنے کے مالیاتی اثرات پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے مانا تھا کہ اس کی لاگت موجودہ نظام کے مقابلے میں کافی زیادہ ہوگی۔ اس کے باوجود او ایس ایم نظام کو بڑھی ہوئی شرحوں پر نافذ کیا گیا۔

مسٹر رمیش نے ایک انگریزی روزنامے میں اس سلسلے میں شائع ہونے والی رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے دعویٰ کیا کہ او ایس ایم نظام

کے ٹینڈر کی تخمینی مالیت پہلے دو ٹینڈر میں 28 کروڑ روپے تھی، لیکن حتمی ورک آرڈر میں اسے بڑھا کر 38.46 کروڑ روپے کر دیا گیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ حقیقت میں اسکین کی گئی جوابی کاپیوں اور اصل شرحوں کی بنیاد پر کام کی مالیت تقریباً 25.39 کروڑ روپے بنتی ہے۔

کانگریس رہنما نے کہا کہ تعلیم سے متعلق پارلیمانی قائمہ کمیٹی (اسٹینڈنگ کمیٹی) کے سامنے وسل بلوور سارتھک سدھانت کی پیشکش کے بعد اٹھائے گئے سوالات کا سی بی ایس ای نے تسلی بخش جواب نہیں دیا ہے۔ پارٹی کا الزام ہے کہ گورننگ باڈی کے اعتراضات کے باوجود مہنگے نظام کو اپنانے کی وجوہات کی جوابدہی طے کی جانی چاہیے۔ مسٹر رمیش نے کہا کہ مسٹر پردھان کو استعفیٰ دینا چاہیے تاکہ معاملے کی آزادانہ اور غیر جانبدارانہ جانچ ہو سکے۔ کانگریس کا الزام ہے کہ ایسا نہ ہونے پر حکومت کی طرف سے تشکیل دی گئی یک رکنی جانچ کمیٹی صرف ایک رسمی کارروائی بن کر رہ جائے گی۔

ماحولیاتی تحفظ میں تعاون دینے کی برلا کی اپیل

نئی دہلی: (یو این آئی) لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے لوگوں سے ماحولیاتی تحفظ کی اپیل کرتے ہوئے کہا ہے کہ اپنی روزمرہ کی زندگی میں چھوٹی چھوٹی مثبت تبدیلیاں لا کر ماحولیاتی تحفظ میں اپنا تعاون دیں۔ مسٹر برلا نے جمعہ کو کہا، "ماحول نہ صرف ہمارے وجود کی بنیاد ہے، بلکہ اس کا تحفظ آنے والی نسلوں کے تئیں ہماری سب سے بڑی ذمہ داری بھی ہے۔" انہوں نے کہا، "عالمی یوم ماحولیات 2026 کے موقع پر آئیے دیکھیں کہ کس طرح ہندوستان کی پارلیمنٹ ماحولیاتی تحفظ، پائیدار ترقی اور سرسبز مستقبل کے عزم کو عملی جامہ پہنا رہی ہے۔ پارلیمنٹ کے احاطے کی ہریالی، صاف ستھرا ماحول، پیپر لیس طریقۂ کار، سنگل یوز پلاسٹک پر پابندی اور ماحول دوست پارلیمانی عمارت جیسے اقدامات فطرت اور ترقی کے

متوازن سنگم کی ایک باعث تحریک مثال پیش کرتے ہیں۔" انہوں نے کہا، "جب پوری دنیا موسمیاتی تبدیلی کے چیلنج کا سامنا کر رہی ہے، تو ہم سب کی ذمہ داری بنتی ہے کہ اپنی روزمرہ کی زندگی میں چھوٹی چھوٹی مثبت تبدیلیاں لا کر ماحولیاتی تحفظ میں تعاون کریں۔ آئیے، ماحولیات کے اس عالمی دن پر عہد کریں کہ ہم فطرت کا احترام کریں گے، ماحول کو محفوظ رکھیں گے اور آنے والی نسلوں کے لیے ایک صاف، محفوظ اور سرسبز مستقبل کی تعمیر کریں گے۔"

ریزرو بینک آف انڈیا کے اعلانات سرمایہ کاری بڑھانے والے: صنعتی دنیا

نئی دہلی: (یو این آئی) صنعتی دنیا نے ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) کی جانب سے غیر ملکی سرمایہ کاری کو راغب کرنے کے اقدامات کے اعلان کو سرمایہ کاری بڑھانے والا قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ ریپو ریٹ کو مستحکم اور رخ کو غیر جانبدار رکھ کر سینٹرل بینک نے پالیسی کے استحکام کا اشارہ دیا ہے۔ انجینئرنگ مصنوعات برآمد کنندگان کی تنظیم ای ای پی سی انڈیا کے چیئرمین مسٹر پنکج چڈھا نے کہا کہ بدلتے ہوئے جغرافیائی سیاسی حالات اور مسلسل عالمی غیر یقینی صورتحال کے درمیان اٹھایا گیا یہ ایک 'دانشمندانہ قدم' ہے۔ اس سے مانیٹری پالیسی میں استحکام برقرار رہے گا۔ انہوں نے مستقبل میں صنعتوں کی سرمایہ کاری لاگت کو کم کرنے کے لیے ریپو ریٹ میں کٹوتی کی امید ظاہر کی۔ صنعتی تنظیم ایسوچیم کے سیکرٹری جنرل مسٹر سوربھ سانیال نے کہا کہ غیر یقینی عالمی اقتصادی ماحول اور مغربی ایشیا میں جنگ جیسے حالات کے باوجود اس مالی سال میں بھی ہندوستان کی اقتصادی ترقی مضبوط رہنے کی امید ہے۔ اس دوران، آر بی آئی کا یہ فیصلہ اقتصادی ترقی کی حمایت کرنے اور مہنگائی کو ہدف کی حد کے اندر برقرار رکھنے کے درمیان متوازن نقطہ نظر کو ظاہر کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مغربی ایشیا میں جغرافیائی سیاسی کشیدگی، ایندھن کی قیمتوں پر ممکنہ اثرات، تجارتی بہاؤ اور مہنگائی سے متعلق خطرات جیسی بڑھتی ہوئی عالمی غیر یقینی صورتحال کے درمیان آر بی آئی کی جانب سے پالیسی میں استحکام برقرار رکھنا قابل تعریف ہے۔ کوٹک مہندرا اے ایم سی کے سی آئی او-ڈیٹ مسٹر دیپک اگروال نے کہا کہ سینٹرل بینک کی جانب سے مہنگائی کے تخمینے میں اضافہ اور شرح نمو کا تخمینہ گھٹانے کی اہم وجہ توانائی کی لاگت میں اضافہ، اس کے اثرات اور مغربی ایشیا کی جنگ سے پیدا ہونے والی جغرافیائی سیاسی غیر یقینی صورتحال ہیں۔ مہنگائی کا تخمینہ اگرچہ اب بھی آر بی آئی کے چار فیصد (دو فیصد اوپر نیچے کی گنجائش) کے ہدف کے اندر ہے۔ واضح رہے کہ ریزرو بینک نے موجودہ مالی سال کے لیے مہنگائی کا تخمینہ 4.6 فیصد سے بڑھا کر 5.1 فیصد کر دیا ہے۔ ساتھ ہی جی ڈی پی نمو کا تخمینہ 6.9 فیصد سے گھٹا کر 6.6 فیصد کر دیا ہے۔ مسٹر اگروال نے کہا کہ مارکیٹ اگلے 12-15 مہینوں میں آر بی آئی کی جانب سے شرح میں نمایاں اضافے کے امکان کا جائزہ لے رہی ہے۔ پالیسی کے اعلانات کے بعد 10 سالہ سرکاری سیکیورٹیز کی ییلڈ میں معمولی بہتری آئی ہے اور یہ تقریباً 6.96 فیصد پر کاروبار کر رہی ہے۔ ایکسس میوچل فنڈ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر مسٹر وبھو چگھ کے مطابق، ریپو ریٹ کو مستحکم رکھنا متوقع تھا۔ مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کے اس اجلاس میں شرح سود سے زیادہ پالیسی کی سمت پر توجہ رہی۔

بھانگر بم دھماکہ کیس میں این آئی اے کا چھاپہ، تیسرا ملزم گرفتار

نئی دہلی: (یو این آئی) مرکزی تفتیشی ایجنسی (این آئی اے) نے جمعرات کو مغربی بنگال کے بھانگر بم دھماکہ کیس میں بڑے پیمانے پر تلاشی مہم چلا کر ایک اور ملزم کو گرفتار کر لیا۔ دھماکے میں ہلاک ہونے والے اور بم بنانے کے دوران زخمی ہونے والے ملزمان کو لانے لے جانے کے لیے استعمال کی گئی اسکارپیو کار کے ڈرائیور سینور مولا کی گرفتاری کے ساتھ ہی اس کیس میں کل گرفتاریوں کی تعداد بڑھ کر تین ہوگئی ہے۔

یہ واقعہ مغربی بنگال اسمبلی انتخابات سے پہلے کا ہے جب ملزم اور اس کے ساتھی دیسی بم بنا رہے تھے۔ اس کیس کے اہم مشتبہ اور سازش کار سابق ایم ایل اے اور مفرور شوکت مولا کی رہائش گاہ اور مشتبہ ٹھکانوں سمیت کل آٹھ مقامات پر آج تلاشی لی گئی۔ اس کے علاوہ کیس سے جڑے دیگر ملزمان اور مشتبہ افراد سے متعلق احاطوں کی بھی تلاشی لی گئی۔ اس کارروائی میں کئی قابلِ اعتراض اشیاء، دستاویزات، الیکٹرانک آلات اور ڈیجیٹل شواہد ضبط کیے گئے ہیں۔

انہیں فورنسک جانچ کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ این آئی اے کی جانچ سے معلوم ہوا ہے کہ دھماکے کے بعد ملزم سینور مولا نے ہی اس اسکارپیو گاڑی کو چلایا تھا، جس کا استعمال دھماکے میں ہلاک ہونے والے ایک شخص اور دیگر زخمیوں کو لے جانے کے لیے کیا گیا تھا۔ وہ متوفی اور زخمیوں کو پہلے ایک مقامی ہسپتال اور پھر ایک دوسری جگہ لے گیا تھا، جہاں اس نے انہیں ایمبولینس میں شفٹ کر دیا تھا۔ اس کیس میں پہلے ہی گرفتار کیے جا چکے ایمبولینس ڈرائیور فی الحال عدالتی حراست میں ہیں۔ وزارتِ داخلہ کی ہدایات پر اس کیس کو اپنے ہاتھ میں لینے والی این آئی اے، اس واقعے کے پیچھے کی بڑی سازش میں ملزمان کے کردار کی جانچ کر رہی ہے۔ شوکت مولا سمیت دیگر مفرور افراد کا پتہ لگانے اور انہیں گرفتار کرنے کی کوششیں مسلسل جاری ہیں۔

منی پور کے وزیر اعلیٰ کا وزارت اور این ای سی سے اضافی تعاون کا مطالبہ

امپھال: (یو این آئی) منی پور کے وزیر اعلیٰ یومنم کھیم چند سنگھ نے شمال مشرقی خطے میں امن، ترقی اور خوشحالی کو یقینی بنانے کے لیے مسلسل تعاون فراہم کرنے پر وزیر اعظم نریندر مودی اور مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کا شکریہ ادا کیا ہے۔ انہوں نے جمعرات کو میگھالیہ کے شہر شیلانگ میں منعقدہ شمال مشرقی کونسل (این ای سی) کے 73 ویں مکمل اجلاس میں وزیر اعظم نریندر مودی اور امت شاہ کے تئیں اظہار تشکر کیا۔ اجلاس کی صدارت مرکزی وزیر داخلہ اور این ای سی کے چیئرمین امت شاہ نے کی۔ اس اجلاس میں مرکزی وزیر برائے ترقیِ شمال مشرقی خطہ (ڈی او این ای آر) جیوتی رادتیہ ایم سندھیا، وزیر مملکت برائے ترقیِ شمال مشرقی خطہ سکانت مجومدار کے علاوہ شمال مشرقی ریاستوں کے تمام گورنروں اور وزرائے اعلیٰ نے شرکت کی۔ ریاستی محکمۂ اطلاعات کے ایک عہدیدار نے جمعہ کو بتایا کہ منی پور کی ترقیاتی پیش رفت پر روشنی ڈالتے ہوئے وزیر اعلیٰ کھیم چند سنگھ نے کونسل کو آگاہ کیا کہ وزارت ڈی او این ای آر اور این ای سی کے تعاون سے مختلف اسکیموں کے تحت ریاست میں تقریباً 1,792 کروڑ روپے مالیت کے 167 ترقیاتی منصوبے مکمل کیے جا چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مئی 2023 کے تشدد کے بعد منی پور نئے عزم اور حوصلے کے ساتھ ترقی کی راہ پر

گامزن ہے، تاہم ریاست کی بحالی اور ترقیاتی کوششوں کو مزید تقویت دینے کے لیے ضروری ہے کہ وزارت ڈی او این ای آر اور این ای سی کے تحت منی پور کے لیے پالیسی سطح پر مختص فنڈز میں اضافہ کیا جائے۔ وزیر اعلیٰ نے اس بات پر زور دیا کہ اضافی مالی اور ادارہ جاتی تعاون ریاست کی تعمیرِ نو، ترقیاتی منصوبوں کے فروغ اور عوامی فلاح و بہبود کے اقدامات کو مؤثر بنانے میں اہم کردار ادا کرے گا۔

نیپالی وزیر خارجہ کے ساتھ تمام مسائل پر ہوگی گفتگو: وزارتِ خارجہ

نئی دہلی: (یو این آئی) وزارت خارجہ نے کہا ہے کہ ہندوستان کے دورے پر آئے نیپال کے وزیر خارجہ ششیر کھنال کی وزیر خارجہ ایس جے شنکر کے ساتھ دوطرفہ بات چیت میں ترقی کے شعبے میں تعاون، عوامی روابط اور تجارت و سرمایہ کاری کے ساتھ ساتھ دیگر تمام امور پر بات ہوگی۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے جمعہ کو یہاں سوالات کے جواب میں کہا کہ نیپال کے وزیر خارجہ ہندوستان کے دورے پر آئے ہیں اور ان کی وزیر خارجہ ایس جے شنکر کے ساتھ دوطرفہ بات چیت ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ نیپال کے ساتھ ہندوستان کے وسیع تر معاملات ہیں جیسے ترقی میں تعاون، لوگوں کے درمیان باہمی تعلقات اور تجارت و سرمایہ کاری وغیرہ۔ انہوں نے کہا کہ وزرائے خارجہ کی ملاقات میں ان تمام موضوعات پر تبادلۂ خیال کیا جائے گا۔ انہوں

نے کہا کہ ہندوستان نیپال کے ساتھ کثیر جہتی شراکت داری کو مزید گہرا کرنے کا خواہشمند ہے۔ ترجمان سے وزیر خارجہ کے دورۂ ہند کے ایجنڈے کے ساتھ ساتھ یہ پوچھا گیا تھا کہ کیا ہندوستان نیپال کے وزیر اعظم کے سرحدی تنازع پر دیے گئے بیان کے معاملے کو بھی اٹھائے گا۔ ترجمان نے کہا کہ اس بارے میں ہندوستان اپنی پوزیشن واضح کر چکا ہے اور ان مسائل کے حل کے لیے دونوں ممالک کے درمیان قائم شدہ نظام موجود ہے۔ انہوں نے کہا کہ بات چیت کے دوران تمام مسائل پر بات ہوگی۔ قابلِ ذکر ہے کہ نیپال کے وزیر اعظم نے حال ہی میں سرحدی تنازعات کا ذکر کرتے ہوئے کہا ہے کہ نیپال نے بھی ہندوستان کے کچھ علاقوں پر قبضہ کیا ہوا ہے۔ نیپال نے سرحدی تنازعات کے حل میں چین اور برطانیہ کو شامل کیے جانے کی بھی تجویز دی ہے۔

چھپرا: راما کولڈ اسٹور میں امونیا گیس کے رساؤ سے علاقہ میں افراتفری، لوگوں کی آنکھوں میں جلن، اور قے کی شکایت، جانچ جاری۔

سرینگر پولیس نے 4 کروڑ سے زائد مالیت کی جائیدادیں ضبط کرلیں

سرینگر: (یو این آئی) "نشہ مکت جموں و کشمیر ابھیان" کے تحت منشیات کے نیٹ ورکس کے خلاف اپنی مہم جاری رکھتے ہوئے سرینگر پولیس نے جمعہ کے روز مبینہ منشیات فروشوں کی چار کروڑ روپے سے زائد مالیت کی منقولہ اور غیر منقولہ جائیدادیں ضبط کر لیں۔ پولیس کے مطابق یہ کارروائیاں لال بازار اور خانیار پولیس تھانوں کی جانب سے این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعات کے تحت الگ الگ انجام دی گئیں۔ پولیس تھانہ لال بازار نے سکھ باغ، لال بازار کے رہائشی عادل احمد دھوبی کے دو منزلہ رہائشی مکان کو این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 68-ایف کے تحت ضبط کیا۔ یہ کارروائی 2026 میں درج ایف آئی آر کے سلسلے میں کی گئی، جو این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعات 8/22 اور 29 کے تحت درج ہے۔ پولیس نے بتایا کہ کارروائی کے دوران ملزم سے منسلک ایک سوئفٹ ڈزائر گاڑی بھی ضبط کی گئی۔ ایک اور مقدمے میں، جو لال بازار تھانے میں 2025 میں این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 8/20 کے تحت درج کیا گیا تھا، ہا کہ بازار کے رہائشی ارشد احمد شیخ کی سینٹرو گاڑی بھی دفعہ 68-ایف کے تحت ضبط کر لی گئی۔ دوسری جانب، پولیس تھانہ خانیار کے رہائشی اویس حسین میر کے دو منزلہ رہائشی مکان کو، جس کی مالیت تقریباً دو کروڑ روپے بتائی جاتی ہے، ضبط کر لیا۔ پولیس کے مطابق ملزم خانیار تھانے میں درج ایف آئی آر نمبر 12/2024 میں این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعات 8/20 اور 29 کے تحت مطلوب ہے۔ پولیس نے کہا کہ تحقیقات کے دوران یہ جائیداد منشیات کی اسمگلنگ سے حاصل ہونے والی غیر قانونی آمدنی سے خریدی گئی ثابت ہوئی، جس کے بعد تمام قانونی تقاضے پورے کرتے ہوئے این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 68-ایف کے تحت اسے ضبط کر لیا گیا۔

سارن میں کولڈ اسٹوریج سے امونیا گیس کا رساؤ، 12 سے زائد افراد بیمار

چھپرا: (یو این آئی) بہار کے سارن ضلع کے مفصل تھانہ علاقے میں ایک کولڈ اسٹوریج سے امونیا گیس کا رساؤ (لیک) ہونے کی وجہ سے آس پاس کے محلوں میں رہنے والے 12 سے زائد افراد بیمار ہو گئے۔ ذرائع سے حاصل شدہ معلومات کے مطابق، جمعرات کی رات کولڈ اسٹوریج سے گیس کا رساؤ شروع ہونے کے بعد مقامی لوگوں کو آنکھوں میں جلن، الٹی، بے چینی اور گھبراہٹ جیسی شکایات ہونے لگیں۔ صورتحال خراب ہوتے دیکھ کر شہریوں نے فوری طور پر اس کی اطلاع پولیس کو دی۔ ذرائع نے بتایا کہ اطلاع ملتے ہی تھانہ پولیس اور فائر بریگیڈ کی ٹیم موقع پر پہنچ گئی۔ فائر بریگیڈ کے اہلکاروں نے کیمیائی اور پانی کا چھڑکاؤ کر کے گیس کے اثر کو کم کرنے کی کوشش کی۔ دوسری طرف، صدر ہسپتال سے ایمبولینس بلا کر متاثرہ لوگوں کو علاج کے لیے ہسپتال میں داخل کرایا گیا۔ واقعے کی خبر ملتے ہی سارن کے ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (اے ایس پی) اور صدر سب ڈویژنل آفیسر (ایس ڈی او) نے بھی جائے وقوعہ کا دورہ کیا اور صورتحال کا جائزہ لیا۔ حکام نے کولڈ اسٹوریج کے مالک اور مینیجر کو فوری طور پر گیس کا رساؤ روکنے کی سخت ہدایت دی ہے۔

غیر ملکی سرمایہ کاری کے بہاؤ کو بڑھانے کیلئے وزارت خزانہ کے اقدامات

نئی دہلی: (یو این آئی) ہندوستان کو عالمی سرمایہ کاری کے ایک نمایاں مرکز کے طور پر مزید مضبوط بنانے اور سرمایہ جاتی منڈی کو گہرا کرنے کے حکومت کے عزم کے مطابق، وزارت خزانہ نے متعدد اقدامات کیے ہیں جن کا مقصد بیرونِ ملک مقیم انفرادی اور غیر ملکی پورٹ فولیو سرمایہ کاروں کے لیے سرمایہ کاری کو مزید آسان بنانا اور طویل مدتی، مستحکم غیر ملکی سرمائے کی آمد کو فروغ دینا ہے۔ سرمایہ جاتی منڈیوں میں کاروبار کرنے میں سہولت بڑھانے کے لیے حالیہ اقدامات کی بنیاد پر، حکومت نے مزید اصلاحات متعارف کرائی ہیں تاکہ ایکویٹی اور سرکاری سیکیورٹیز میں غیر ملکی سرمایہ کاری کو زیادہ قابلِ رسائی، مؤثر اور عالمی معیار کے مطابق مسابقتی بنایا جا سکے۔ مرکزی وزیرِ خزانہ اور کارپوریٹ امور نے مالی سال 2026-27 کے مرکزی بجٹ میں اعلان کیا تھا کہ بیرونِ ملک مقیم انفرادی افراد کو پورٹ فولیو انویسٹمنٹ اسکیم کے تحت ہندوستانی فہرست شدہ کمپنیوں کے ایکویٹی آلات میں سرمایہ کاری کی اجازت دی جائے گی، جبکہ یہ سہولت اس سے قبل صرف غیر مقیم ہندوستانیوں اور اوورسیز سٹیزن آف انڈیا کے لیے دستیاب تھی۔ مزید یہ کہ مذکورہ اسکیم کے تحت کسی بھی کمپنی میں ایک انفرادی پی آر او آئی کے لیے سرمایہ کاری کی حد موجودہ 5 فیصد سے بڑھا کر 10 فیصد کر دی جائے گی، جبکہ تمام انفرادی پی آر او آئی کے لیے مجموعی سرمایہ کاری کی حد موجودہ 10 فیصد سے بڑھا کر 24 فیصد کر دی جائے گی۔ اس اعلان پر عمل درآمد کے لیے اقتصادی امور، فارن ایکسچینج منیجمنٹ کا محکمہ (نان-ڈیبٹ انسٹرومنٹس) (تیسری ترمیم) ضابطہ، 2026 کا نوٹیفکیشن جاری کر رہا ہے۔ یہ نوٹیفکیشن این آر آئی اور او سی آئی سرمایہ کاروں کے لیے پہلے سے موجود آن بورڈنگ نظام سے فائدہ اٹھاتے ہوئے غیر ملکی پورٹ فولیو سرمائے کو زیادہ فعال انداز میں متحرک کرنے میں معاون ثابت ہوگا۔ آن بورڈنگ کے عمل کو آسان بنانے اور تعمیلی تقاضوں میں کمی سے کاروبار کرنے میں سہولت مزید بڑھے گی، ساتھ ہی نسبتاً مستحکم انفرادی غیر ملکی سرمایہ کاروں کی ایک وسیع تر بنیاد کو بھی راغب کیا جا سکے گا۔ اس اقدام سے ہندوستانی ایکویٹی منڈیوں میں غیر ملکی سرمایہ کے بہاؤ میں اضافہ ہوگا اور یہ سرمایہ کاری زیادہ مستحکم نوعیت کی ہوگی۔ جی-سیکٹر (سرکاری سیکٹر) میں ایف پی آئی کی شرکت بڑھانے کیلئے حکومت نے مکمل قابل رسائی روٹ (ایف اے آر) کے تحت مخصوص سیکیورٹیز کی فہرست کو بڑھانے کا فیصلہ کیا ہے، جس میں 15، 30 اور 40 سال کی مدت میں سرکاری سیکیورٹیز میں نئے اجرا بھی شامل ہوں گے اور ساتھ ہی ایف اے آر اہل سیکیورٹیز کی مدت میں سوورین گرین بانڈز (ایس جی آر بی) بھی شامل ہوں گے۔

مودی حکومت میں بھارت نے عالمی سطح پر اپنی شناخت قائم کی: راج ناتھ

لکھنؤ: (پی این ایس) وزیردفاع راج ناتھ سنگھ نے وزیراعظم نریندر مودی کے 12 سالہ دور اقتدار کو بھارت کی ترقی، عالمی وقار اور قومی طاقت کے لیے ایک اہم سنگ میل قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ مودی حکومت کے دوران بھارت نے دنیا میں اپنی الگ شناخت قائم کی ہے اور اب اسے ایک کمزور نہیں بلکہ ایک مضبوط اور بااثر ملک کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عالمی برادری بھی اس حقیقت کو تسلیم کرتی ہے کہ گزشتہ برسوں میں بھارت کی حیثیت میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ لکھنؤ میں میڈیا نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی نے اپنی سیاسی زندگی میں کئی اہم ریکارڈ قائم کیے ہیں۔ انہوں نے یاد دلایا کہ مودی طویل عرصے تک گجرات کے وزیراعلیٰ رہے اور اس کے بعد مسلسل 12 سال سے ملک کے وزیراعظم کی حیثیت سے خدمات انجام دے رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ مودی کی قیادت میں بھارت نے اقتصادی، سفارتی اور دفاعی میدانوں میں قابلِ ذکر کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ وزیردفاع نے کہا کہ وہ یہ بات صرف کابینہ کے ایک رکن کی حیثیت سے نہیں کہہ رہے بلکہ دنیا کے مختلف ممالک اور عالمی ادارے بھی اس حقیقت کا اعتراف کرتے ہیں کہ بھارت کی بین الاقوامی ساکھ میں غیرمعمولی اضافہ ہوا ہے۔ ان کے مطابق آج بھارت عالمی مسائل پر مؤثر آواز رکھتا ہے اور دنیا کی بڑی طاقتوں کے ساتھ برابری کی سطح پر گفتگو کرتا ہے۔ ادھر 10 جون کو وزیراعظم نریندر مودی کے مسلسل سب سے طویل عرصے تک وزیراعظم رہنے کا ریکارڈ قائم ہونے کے امکان پر بھارتیہ جنتا پارٹی کے لیڈروں نے بھی انہیں مبارکباد پیش کی ہے۔ مغربی بنگال کے وزیر دلیپ گھوش نے کہا کہ دنیا میں نریندر مودی جیسا کوئی دوسرا لیڈر نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ریکارڈ خود بخود قائم ہو جائے گا کیونکہ عوام کی حمایت اور اعتماد مسلسل ان کے ساتھ ہے۔ ان کے بقول مودی کی قیادت میں مستقبل میں بھی کئی نئے ریکارڈ قائم ہوں گے۔ بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ منن مشرا نے کہا کہ وزیراعظم مودی کے لیے نئے ریکارڈ بنانا کوئی نئی بات نہیں۔ انہوں نے کہا کہ 10 جون کا ریکارڈ محض ایک مرحلہ ہے کیونکہ مودی پہلے ہی کئی تاریخی کامیابیاں اپنے نام کر چکے ہیں اور آنے والے برسوں میں مزید سنگ میل عبور کریں گے۔ بی جے پی کے سینئر لیڈر شاہنواز حسین نے بھی وزیراعظم کی قیادت کو سراہتے ہوئے کہا کہ بھارت خوش قسمت ہے کہ اسے نریندر دامودر داس مودی جیسا لیڈر ملا۔ انہوں نے کہا کہ مودی نے منتخب وزیراعظم کے طور پر طویل مدت تک خدمات انجام دینے کے معاملے میں سابق وزیراعظم جواہر لال نہرو کا ریکارڈ توڑنے کی جانب اہم قدم بڑھایا ہے۔ شاہنواز حسین نے امید ظاہر کی کہ مودی آئندہ انتخابات میں بھی کامیابی حاصل کر کے ملک کی خدمت جاری رکھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم کے لیے ملک کی ترقی اور عوامی فلاح سب سے اہم ترجیح ہے۔ ان کے مطابق گزشتہ 12 برسوں میں بھارت کی تقدیر بدلنے اور اسے ترقی کی نئی راہوں پر گامزن کرنے میں مودی حکومت نے اہم کردار ادا کیا ہے، جس پر پارٹی کارکنان اور عوام کو فخر ہے۔

عالمی یوم ماحولیات پر راجناتھ سنگھ نے کی شجرکاری

لکھنؤ: (پی این ایس) عالمی یوم ماحولیات کے خصوصی موقع پر اتر پردیش کی راجدھانی لکھنؤ میں سبز ترقی کو فروغ دینے کے لیے ایک اہم پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ مقامی ایم پی اور مرکزی وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ، ریاست کے نائب وزیراعلیٰ برجیش پاٹھک اور بی جے پی لکھنؤ میٹروپولیٹن صدر آنند دویدی سمیت کئی سینئر عوامی نمائندوں نے جمعہ کو کینٹ میں واقع کستوربا پارک میں پودے لگائے۔ یہ شجرکاری وزیراعظم نریندر مودی کے ملک گیر اپیل ''ایک درخت ماں کے نام'' مہم کے تحت کیا گیا تھا۔ اس موقع پر لیڈران نے آنے والی نسلوں کیلئے صاف، محفوظ اور آلودگی سے پاک ماحول تیار کرنے کے مقصد سے عوام سے زیادہ سے زیادہ پودے لگانے کی اپیل کی گئی۔ پروگرام کو خطاب کرتے ہوئے وزیردفاع راج ناتھ سنگھ نے ماحول اور انسانی زندگی کے باہمی تعلق پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ درختوں اور پودوں کو نہ صرف ماحولیاتی توازن برقرار رکھنے کا ذریعہ سمجھا جائے بلکہ یہ انسانی تہذیب کے وجود اور ہماری خوشحالی کی اصل بنیاد ہیں۔ وزیراعظم کی مہم کو سراہتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ایک درخت ماں کے نام مہم دراصل اپنی ماں (فطرت) اور پیدائشی ماں کے تئیں شکرگزاری اور احترام کا اظہار کرنے کی ایک انتہائی حساس اور بامعنی کوشش ہے۔ وزیردفاع نے تمام اہل وطن سے اس مہم کا سرگرم حصہ بننے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ ہر شہری کو اپنی زندگی میں کم از کم ایک پودا ضرور لگانا چاہیے اور اس کی دیکھ بھال ایک بچے کی طرح کرنے کا عزم کرنا چاہیے۔

وزیردفاع راج ناتھ سنگھ نے عالمی یوم ماحولیات پر بلرام پور چینی ملس لمیٹیڈ اور لکھنؤ کینٹ بورڈ کے تحت ''بایو یگ گرین کمانڈ'' کا آغاز کیا۔

یوگی کو سالگرہ پر راج ناتھ، مایاوتی سمیت اہم شخصیات کی مبارکباد

لکھنؤ: (یو این آئی) اتر پردیش کے وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ جمعہ کے روز 54 برس کے ہو گئے۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ اور بہوجن سماج پارٹی (بی ایس پی) کی سربراہ مایاوتی سمیت ملک کی تمام بڑی سیاسی شخصیات نے وزیراعلیٰ یوگی کو ان کی سالگرہ پر مبارکباد دی ہے۔ بی جے پی زیر اقتدار ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ، مرکزی وزراء کے ساتھ ساتھ اپوزیشن لیڈروں نے بھی سوشل میڈیا پر ان کی بہترین قیادت، گڈ گورننس اور ریاست کی ترقی کو سراہا۔ وزیردفاع راج ناتھ سنگھ نے ایکس پر لکھا: ''اتر پردیش کے مقبول اور محنتی وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کو سالگرہ کی دلی مبارکباد۔ ان کی قیادت میں اتر پردیش نے گڈ گورننس، تحفظ، ترقی اور عوامی بہبود کے شعبوں میں نمایاں کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ ایشور سے پراتھنا ہے کہ انہیں بہترین صحت، لمبی عمر اور عوامی خدمت کے لیے مسلسل توانائی عطا فرمائے۔'' محترمہ مایاوتی نے بھی ایکس پر مبارکباد دیتے ہوئے لکھا: ''اتر پردیش کے وزیراعلیٰ اور بی جے پی کے سینئر لیڈر یوگی آدتیہ ناتھ کو ان کی سالگرہ پر دلی مبارکباد اور ان کی صحت مند زندگی اور لمبی عمر کے لیے نیک خواہشات۔'' بی جے پی زیر اقتدار ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ نے بھی مبارکباد دی۔ ہریانہ کے وزیراعلیٰ نایاب سنگھ سینی نے لکھا، ''آپ کی قیادت میں اتر پردیش مسلسل ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ مرکزی وزراء میں نتن گڈکری نے ایشور سے یوگی کی بہترین صحت اور خوشگوار زندگی کے لیے دعا کی۔ مرکزی وزیر منوہر لال نے بھی اپنی نیک تمنائیں پیش کی۔ کابینہ وزیر بھوپیندر چودھری نے یوگی کو ''باکمال مقرر اور محنتی شخصیت'' قرار دیتے ہوئے ان کی قیادت میں یوپی کی سرمایہ کاری، بنیادی ڈھانچے اور عوامی بہبود میں نئی کامیابیوں کا ذکر کیا۔ سابق مرکزی وزیر اسمرتی ایرانی نے کہا کہ یوگی کی قیادت میں یوپی ترقی، تحفظ اور سرمایہ کاری کے نئے معیارات قائم کر رہا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ پانچ جون 1972 کو پیدا ہوئے آدتیہ ناتھ نے 25 مارچ 2022 کو مکمل اکثریت کے ساتھ دوسری بار وزیراعلیٰ کے عہدے کا حلف لیا تھا۔ ان کی سالگرہ پر لیڈروں کی مبارکباد سے یہ واضح ہے کہ سیاسی اختلافات سے اوپر اٹھ کر بھی ان کی قیادت اور انتظامی انداز کو سراہا جا رہا ہے۔

لکھنؤ اور ہردوئی میں مجرموں کے ساتھ پولیس مقابلہ، تین ملزم گرفتار

لکھنؤ: (پی این ایس) اتر پردیش کی راجدھانی لکھنؤ اور ہردوئی میں مجرموں کے ساتھ پولیس مقابلوں کی خبریں سامنے آئی ہیں۔ 31 مئی کو لکھنؤ کے نگوہاں تھانہ علاقے میں پولیس عصمت دری کے ملزم کے ساتھ تصادم میں مصروف تھی۔ انکاؤنٹر کے بعد پولیس نے ملزم آٹو ڈرائیور کو گوتم کھیڑا جنگل سے گرفتار کر لیا۔ لکھنؤ کے ڈپٹی کمشنر آف پولیس (جنوبی) امیت کمار آنند نے بتایا کہ یکم جون کو ایک 19 سالہ خاتون نے نگوہا پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی جس میں الزام لگایا گیا کہ ایک آٹو ڈرائیور نے اس کے ساتھ عصمت دری کی ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی نگوہا پولیس اسٹیشن میں مقدمہ درج کر لیا گیا۔ تب سے، نگوہاں پولیس اسٹیشن، اسپیشل آپریشنز گروپ (SOG) اور سرویلنس ٹیم اس میں شامل ہے۔ ڈپٹی کمشنر آف پولیس (جنوبی) امیت کمار آنند نے مزید بتایا کہ 450 سی سی ٹی وی فوٹیج کو اسکین کیا گیا اور آٹو رکشا جس میں خاتون سوار تھی اس کی شناخت کی گئی۔ واقعہ میں ملوث ملزم کی شناخت کر لی گئی۔

پولیس کو اطلاع ملی کہ ملزم کو دیکھا گیا ہے۔ اطلاع ملتے ہی علاقے میں چیکنگ شروع کر دی گئی۔ ڈپٹی کمشنر آف پولیس، جنوبی نے بتایا کہ چیکنگ کے دوران پولیس نے ایک آٹو رکشہ کو قریب آتے دیکھا۔ خود کو گھیرے میں دیکھ کر ملزم نے پولیس ٹیم پر فائرنگ کر دی۔ پولیس ٹیم نے اپنے دفاع میں جوابی فائرنگ کی جس سے ملزم ٹانگ میں زخمی ہو گیا۔ ملزم کو علاج کے لیے اسپتال بھیج دیا گیا ہے۔ اس کے پاس سے ایک پستول، ایک کارتوس اور دو خالی خول برآمد ہوئے۔ ایک اور ملزم فرار ہے جسے جلد گرفتار کر لیا جائے گا۔

لکھنؤ: عید غدیر پر وکٹوریہ اسٹریٹ پر آل انڈیا شیعہ حسینی فنڈ کی جانب سے لگائے گئے لنگر عام میں نذر دیتے ہوئے علماء

فیس میں اضافے پر سرکاری وکلاء نے یوگی کا شکریہ ادا کیا

لکھنؤ: (پی این ایس) اتر پردیش حکومت کی جانب سے مختلف عدالتوں میں ریاستی حکومت کی نمائندگی کرنے والے سرکاری وکلا کی ریٹینرشپ اور بحثی فیس میں اضافے کے فیصلے کا وکلا برادری نے خیر مقدم کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کا شکریہ ادا کیا ہے۔ ریاست کے مہاوکیل اجے مشرا اور ان کی پوری ٹیم نے اس فیصلے کو ایک تاریخی اقدام قرار دیا ہے۔ جاری کردہ بیان میں وکلا نے کہا کہ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے عدالتوں میں ریاستی مفادات کی مؤثر نمائندگی کی ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے اس معاملے میں پہل کی، اور اب ریاستی کابینہ نے ریٹینرشپ اور بحثی فیس میں تاریخی اضافہ کر کے وکلا برادری کا ایک دیرینہ مطالبہ پورا کر دیا ہے۔ بیان کے مطابق یہ فیصلہ صرف فیس میں اضافے تک محدود نہیں، بلکہ عدالتی نظام کو زیادہ مؤثر، جوابدہ اور نتیجہ خیز بنانے کی سمت میں ایک اہم قدم ہے۔ اس سے عدالتوں میں ریاستی حکومت کے مقدمات کی معیاری اور بروقت پیروی کو مزید تقویت ملے گی۔ مہاوکیل اجے مشرا نے کہا کہ اس فیصلے کا فائدہ مختلف زمروں کے پینل وکلا تک وسیع پیمانے پر پہنچے گا۔ انہوں نے کہا کہ بدلتے ہوئے عدالتی منظرنامے، مقدمات کی بڑھتی تعداد، پیچیدہ قانونی معاملات اور وکلا کی بڑھتی ہوئی ذمہ داریوں کے پیش نظر معاوضے کے ڈھانچے پر نظرثانی کی ضرورت طویل عرصے سے محسوس کی جا رہی تھی۔ انہوں نے مزید کہا کہ خاص طور پر ضلعی عدالتوں کے وکلا کی فیس میں تقریباً 10 سال بعد اور مہاوکیل کی سطح پر تقریباً 14 سال بعد ترمیم کیا جانا ریاستی حکومت کی حساسیت، دوراندیشی اور وکلا برادری کے مسائل کے تئیں سنجیدگی کو ظاہر کرتا ہے۔

مرزاپور میں سڑک حادثے میں آشا کارکن کی موت

مرزاپور: (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع مرزاپور کے کچھوا تھانہ علاقے میں جمعہ کی صبح ایک نامعلوم گاڑی کی ٹکر سے ایک آشا کارکن کی موت ہو گئی۔ واقعے کے بعد آشا کارکنوں نے شدید احتجاج کرتے ہوئے دھرنا دیا۔ پولیس کے مطابق جمعہ کی صبح تقریباً دس بجے لال دیئی زوجہ رام دلار، آیوشمان بھارت اسکیم کے مستحقین کی مدد کے لیے جا رہی تھیں۔ اسی دوران کچھوا-چنار روڈ پر واقع رادھے فلنگ اسٹیشن کے قریب ایک نامعلوم گاڑی نے پیچھے سے ٹکر ماری اور موقع سے فرار ہو گئی۔ مقامی افراد نے زخمی خاتون کو کچھوا کے اسپتال پہنچایا، جہاں ڈاکٹروں نے انہیں مردہ قرار دے دیا۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی ضلع صدر ریکھا سنگھ کی قیادت میں بڑی تعداد میں آشا کارکن وہاں جمع ہو گئیں اور بعد میں یہ اجتماع دھرنے میں تبدیل ہو گیا۔ مظاہرین نے متوفیہ کے اہل خانہ کے ایک فرد کو سرکاری ملازمت اور مالی امداد فراہم کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے لاش کے ساتھ کئی گھنٹوں تک احتجاج جاری رکھا۔ دھرنے کی اطلاع ملنے پر ایس ڈی ایم مہندر سنگھ موقع پر پہنچے اور مظاہرین سے مذاکرات کیے۔ اس دوران مقامی رکن اسمبلی شوچسمیتا نے بھی مداخلت کرتے ہوئے معاملہ سلجھانے کی کوشش کی، جس کے بعد دھرنا ختم ہوا اور شام کے وقت لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیجا جا سکا۔

لکھنؤ: سعادت گنج میں واقع مسجد کوفہ میں عید غدیر کے موقع پر نماز ادا کرتے ہوئے شیعہ طبقہ کے مومنین

راہل گاندھی کے خلاف ہتکِ عزت معاملے کی اگلی سماعت 25 جون کو

سلطان پور: (یو این آئی) کانگریس لیڈر راہل گاندھی سے متعلق ہتکِ عزت کے معاملے میں جمعہ کے روز سلطان پور کی ایم پی-ایم ایل اے اسپیشل اے ڈی جے کورٹ میں سماعت ہوئی۔ نظرثانی کی عرضی پر عدالت نے اگلی سماعت اور بحث کے لیے 25 جون کی تاریخ طے کی ہے۔ درخواست گزار کے وکیل سنتوش پانڈے نے بتایا کہ ان کی طرف سے دائر کی گئی نظرثانی کی عرضی پر عدالت نے اگلی سماعت اور بحث کے لیے 25 جون کی تاریخ مقرر کی ہے۔ گزشتہ تاریخ پر عدالت نے نچلی عدالت سے اس معاملے کی فائل طلب کی تھی، جو آج عدالت میں آ چکی ہے۔ سنتوش پانڈے نے بتایا کہ اصل مقدمے کی سماعت کے لیے 17 جون کی تاریخ طے ہے۔ چونکہ فائل اب اے ڈی جے کورٹ میں آ چکی ہے، اس لیے اصل مقدمے میں ابھی صرف تاریخیں ہی پڑیں گی اور اصل توجہ اس نظرثانی کی عرضی پر رہے گی۔ اسپیشل جج ایم پی-ایم ایل اے کورٹ نے دونوں فریقین کی بحث کے لیے اب 25 جون کا دن مقرر کیا ہے۔

وکیل سنتوش پانڈے کے مطابق یہ پورا معاملہ راہل گاندھی کے خلاف چل رہے ایک ہتکِ عزت کے مقدمے سے جڑا ہے۔ "ہم نے نچلی عدالت میں ایک درخواست دی تھی، جس میں مطالبہ کیا گیا تھا کہ راہل گاندھی کا وائس سیمپل (آواز کا نمونہ) لیا جائے اور ہمارے ذریعہ پیش کی گئی سی ڈی سے فارنزک لیب میں اس کی جانچ اور موازنہ کرایا جائے۔ نچلی عدالت نے اس عرضی کو 2 مئی کو خارج کر دیا تھا۔ اسی حکم کے خلاف سنتوش پانڈے نے اسپیشل کورٹ میں نظرثانی کی درخواست دائر کی، جسے عدالت نے قبول کر لیا ہے۔ یہ ہتکِ عزت کا معاملہ بی جے پی لیڈر وجے مشرا نے اکتوبر 2018 میں درج کرایا تھا۔ اس معاملے میں کانگریس کے رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی نے 20 فروری 2024 کو کورٹ میں سرنڈر کیا تھا، جس کے بعد اسپیشل مجسٹریٹ نے انہیں 25-25 ہزار روپے کے دو مچلکوں پر ضمانت دی تھی۔ راہل گاندھی نے 26 جولائی 2024 کو ایم پی/ایم ایل اے کورٹ میں حاضر ہو کر اپنا بیان درج کرایا تھا۔ انہوں نے خود کو بے قصور بتاتے ہوئے اسے ایک سیاسی سازش قرار دیا تھا۔

اتر پردیش میں پھر بدلے گا موسم کا مزاج

لکھنؤ: (یو این آئی) اتر پردیش میں اگلے دو دنوں کے دوران موسم میں تبدیلی کے آثار ہیں۔ محکمہ موسمیات نے ریاست کے مغربی اور مشرقی دونوں حصوں میں کہیں کہیں گرج چمک کے ساتھ بارش اور تیز ہوائیں چلنے کا امکان ظاہر کیا ہے۔ وہیں 9 جون سے ریاست کے کئی علاقوں میں دوبارہ لو کا اثر بڑھنے کی وارننگ جاری کی گئی ہے۔ محکمہ موسمیات لکھنؤ کی جانب سے جمعہ کی دوپہر جاری کردہ روزانہ کے موسم کی پیش گوئی کے بلیٹن کے مطابق 5 اور 6 جون کو مغربی اور مشرقی اتر پردیش میں کچھ مقامات پر گرج چمک کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش یا بوندا باندی ہو سکتی ہے۔ اس کے بعد 7 سے 9 جون تک زیادہ تر علاقوں میں موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔ مشرقی اتر پردیش میں 10 جون کو ایک بار پھر کہیں کہیں بارش اور گرج چمک کی سرگرمیاں دیکھنے کو مل سکتی ہیں، جبکہ 11 جون کو ریاست کے دونوں حصوں میں چھٹ پٹ بارش کے آثار ہیں۔ محکمہ موسمیات نے آج یعنی پانچ جون کے لیے خصوصی وارننگ جاری کرتے ہوئے مغربی اتر پردیش میں کہیں کہیں بادل گرجنے، آسمانی بجلی گرنے اور 50 سے 60 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے جھکڑ چلنے کا امکان ظاہر کیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی کچھ مقامات پر اولے بھی پڑ سکتے ہیں۔ مشرقی اتر پردیش میں بھی بادل گرجنے، بجلی چمکنے اور 50 سے 60 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چلنے کا امکان ہے۔ 6 جون کو مشرقی اتر پردیش میں 40 سے 50 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہواؤں کے ساتھ بادل گرجنے اور آسمانی بجلی گرنے کا امکان برقرار رہے گا، جبکہ مغربی اتر پردیش کے لیے کوئی خاص وارننگ جاری نہیں کی گئی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق 9 جون سے 11 جون کے درمیان مغربی اور مشرقی اتر پردیش کے الگ الگ مقامات پر گرم لہر (لو) چلنے کا امکان ہے۔ ایسے میں لوگوں کو دوپہر کے وقت دھوپ میں نکلنے سے بچنے، کافی مقدار میں پانی پینے اور صحت سے متعلق احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ ماہرین موسمیات کا کہنا ہے کہ آنے والے ہفتے کے دوران ریاست میں موسم کا مزاج مسلسل بدلتا رہے گا۔ ابتدائی دنوں میں آندھی، بارش اور آسمانی بجلی گرنے کی سرگرمیاں راحت پہنچا سکتی ہیں، لیکن اس کے بعد درجہ حرارت میں اضافے کے ساتھ لو کا اثر دوبارہ محسوس کیا جا سکتا ہے۔

یوپی: سرکاری زمین پر بنائے گئے غیر قانونی مزار پر چلایا گیا بلڈوزر

سنبھل: اتر پردیش کے ضلع سنبھل میں انتظامیہ نے جمعہ کے روز سرکاری زمین پر مبینہ طور پر قبضہ کر کے تعمیر کی گئی ایک مزار کو منہدم کر کے زمین کو قبضے سے آزاد کرا لیا۔ حکام نے یہ جانکاری دی۔ حکام کے مطابق، گنور تحصیل کے باغاؤ گاؤں میں واقع "کھیرے والے بابا چمن شاہ بابا درگاہ شریف مزار" کے حوالے سے محکمہ ؟ مال کو سرکاری زمین پر تجاوزات کی شکایت موصول ہوئی تھی۔ لیکھ پال کی رپورٹ کی بنیاد پر گرام سبھا باغاؤ کی جانب سے گاؤں کے رہائشی عزیز کے خلاف 18 اپریل 2026 کو اتر پردیش ریونیو کوڈ 2006 کی دفعہ 67 کے تحت تحصیلدار عدالت میں مقدمہ دائر کیا گیا تھا۔ عدالت نے سماعت کے بعد قبضے کو غیر قانونی قرار دیتے ہوئے بے دخلی کے احکامات جاری کیے تھے، جس کے خلاف عزیز نے ضلع مجسٹریٹ کی عدالت میں اپیل دائر کی، تاہم یہ اپیل 3 جون کو مسترد کر دی گئی۔ ضلع مجسٹریٹ انکیت کھنڈیلوال نے بتایا کہ یہ عوامی زمین پر تجاوزات کا معاملہ تھا۔ تحصیلدار عدالت نے قبضے کو غیر قانونی قرار دیا تھا۔ اپیل کی سماعت کے دوران متعلقہ فریق کوئی ثبوت پیش نہیں کر سکا، جس کے بعد حتمی حکم پر عمل درآمد کرتے ہوئے غیر قانونی تعمیرات کو ہٹا دیا گیا۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ کرشن کمار بشنوئی نے بتایا کہ حکومت کی ہدایات کے مطابق "لینڈ بینک" تصور کے تحت سرکاری زمینوں کو تجاوزات سے آزاد کرایا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ضلع میں اب تک تقریباً 100 ہیکٹر سرکاری زمین کو تجاوزات سے پاک کرایا جا چکا ہے۔ کارروائی کے دوران مناسب تعداد میں پولیس اہلکار تعینات رہے۔ دوسری جانب مزار کے متولی عزیز نے دعویٰ کیا کہ یہ مزار 500 سے 600 سال پرانی ہے اور آس پاس کے دیہات کے لوگ یہاں آتے رہے ہیں۔ گنور کے سب ڈویژنل مجسٹریٹ وکاس چندر نے بتایا کہ متعلقہ زمین پر تقریباً پانچ سال قبل قبضہ کر کے تعمیرات کی گئی تھیں۔ انہوں نے کہا کہ عدالت کے حکم کے بعد جمعہ کے روز تعمیرات کو ہٹا کر زمین کو قبضے سے آزاد کرا لیا گیا۔

نوئیڈا کی عمارت میں لگی آگ، مکینوں کو بحفاظت نکالا گیا

نوئیڈا: (پی این ایس) نوئیڈا کے سیکٹر 75 میں واقع ایک بلند و بالا رہائشی سوسائٹی کی 12ویں منزل پر موجود فلیٹ میں جمعہ کی صبح آگ لگ گئی، جس کے بعد اندر پھنسے ایک خاندان کو بحفاظت نکال لیا گیا اور پوری عمارت کو خالی کرا لیا گیا۔ گوتم بدھ نگر کے چیف فائر آفیسر پردیپ کمار کے مطابق ابتدائی تحقیقات سے معلوم ہوتا ہے کہ آگ ایئر کنڈیشنر میں شارٹ سرکٹ کے باعث لگی۔ لکھنؤ سے جاری ایک سرکاری بیان کے مطابق وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے حکام کو فوری طور پر موقع پر پہنچنے، راحت اور بچاؤ کارروائیوں میں تیزی لانے اور ضرورت پڑنے پر مناسب طبی امداد فراہم کرنے کی ہدایت دی۔ وزیراعلیٰ نے انتظامیہ کو ہر سطح پر چوکس رہنے اور امدادی کارروائیوں کی مسلسل نگرانی کرنے کا بھی حکم دیا۔ یہ واقعہ صبح تقریباً سات بجے سیکٹر 75 کی آئیوی کاؤنٹی سوسائٹی میں پیش آیا، جہاں 28 منزلہ عمارت کی 12ویں منزل پر واقع ایک فلیٹ سے اچانک آگ کے شعلے بھڑک اٹھے۔ گھنا سیاہ دھواں اور آگ کے شعلے دور دور تک دیکھے جا سکتے تھے۔ چیف فائر آفیسر نے بتایا کہ اطلاع ملتے ہی مقامی پولیس اور فائر بریگیڈ کی ٹیمیں فوری طور پر موقع پر پہنچ گئیں اور آگ بجھانے کا کام شروع کر دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ فائر ٹینڈرز کے ساتھ ایک ہائیڈرولک پلیٹ فارم بھی موقع پر تعینات کیا گیا۔ پردیپ کمار کے مطابق عمارت میں پہلے سے موجود فائر فائٹنگ آلات کی وجہ سے فائر بریگیڈ کی گاڑیوں اور آلات کو محدود طور پر استعمال کرنا پڑا۔ خصوصی حفاظتی لباس اور سانس لینے کے آلات سے لیس فائر فائٹرز نے بہادری کے ساتھ آگ سے متاثرہ دو فلیٹوں میں داخل ہو کر کارروائی کی۔ انہوں نے بتایا کہ آگ ممکنہ طور پر ایئر کنڈیشنر میں خرابی یا فلیٹ کے پوجا کمرے سے شروع ہوئی تھی۔ فائر بریگیڈ کے اہلکار فلیٹ نمبر 1203 اور 1204 میں داخل ہوئے اور آگ پر مکمل قابو پا لیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ فائر سروس کی ٹیم نے فلیٹ میں پھنسے میاں، بیوی اور ان کے بچوں کو بحفاظت باہر نکال لیا۔ چھ فائر ٹینڈرز کی مدد سے آگ کو مکمل طور پر بجھا دیا گیا۔ چیف فائر آفیسر نے تصدیق کی کہ اس واقعے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ اطلاع ملتے ہی پولیس اور فائر بریگیڈ کی ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں۔ رہائشیوں کو سیڑھیوں کے ذریعے عمارت سے باہر نکالا گیا جبکہ احتیاطی تدابیر کے طور پر پڑوسی فلیٹوں کے مکینوں کو بھی محفوظ مقامات پر منتقل کر دیا گیا۔

پاکستانی کنکشن کے ساتھ کروڑوں روپے کے لین دین کے الزام میں پوجا گرفتار

24 مئی کو جموں وکشمیر پولیس نے اسی معاملے میں سونم کو گرفتار کیا تھا

دیوبند (عارف عثمانی) روڑکی میں جموں وکشمیر پولیس نے پاکستان سے جڑے کروڑوں روپے کے مشتبہ لین دین کی تحقیقات کرتے ہوئے دیر شام ایک اور بڑی کارروائی کرتے ہوئے سونم کی قریبی دوست پوجا کو گرفتار کرلیا۔ گرفتاری کے بعد پولیس اسے ٹرانزٹ ریمانڈ پر جموں لے گئی۔ پوجا کی گرفتاری سے آصف نگر گاؤں میں ہلچل مچ گئی ہے۔ ذرائع کے مطابق تفتیش کے دوران پوجا کا کردار مشکوک پایا گیا۔ بتایا جاتا ہے کہ پولیس کی ایک ٹیم نے بدھ کو علاقے میں ڈیرہ ڈالا اور پوجا کو خفیہ طور پر حراست میں لے کر اس سے پوچھ گچھ شروع کردی۔ پوچھ گچھ اور دستیاب شواہد کی بنیاد پر الزامات کی تصدیق کے بعد اسے باضابطہ طور

پر گرفتار کرلیا گیا۔ تحقیقات میں یہ بھی پتہ چلا ہے کہ پوجا کے پاس کئی بینک کھاتوں اور اے ٹی ایم کارڈ کے بارے میں معلومات تھیں۔ مزید برآں اس کے فون سے کئی مشکوک موبائل فون نمبر برآمد ہوئے، جن کی مکمل چھان بین کی جا رہی ہے۔ پولیس اس بات کی تحقیقات کر رہی ہے کہ یہ اکاؤنٹس اور نمبرز کون اور کس مقصد کے لیے استعمال کر رہا تھا۔ غور طلب ہے کہ 24 مئی کو جموں وکشمیر پولیس نے اسی معاملے میں سونم کو گرفتار کیا تھا۔ اس پر الزام ہے کہ وہ کمیشن کے لالچ میں مختلف بینک کھاتوں کے ذریعے کروڑوں روپے کے لین دین کی سہولت فراہم کررہی تھی۔ تحقیقاتی ایجنسیوں کے مطابق سونم نے اس کام کے لیے کمیشن کی مد میں تقریباً 20 لاکھ روپے کمائے۔ اس کے موبائل فون اور بینکنگ ریکارڈ کی جانچ کے بعد کئی نئے نام سامنے آئے جن میں پوجا بھی شامل ہے۔ تحقیقاتی ایجنسیوں کو اب شبہ ہے کہ پوجا بھی اس نیٹ ورک کا حصہ ہو سکتی ہے اور اس نے مشکوک لین دین کے ذریعے لاکھوں روپے کمائے ہوں گے۔ تاہم، پولیس نے ابھی تک سرکاری طور پر تفصیلات کا اشتراک نہیں کیا ہے، اور تحقیقات جاری ہے۔ مقامی پولیس حکام نے کہا کہ وہ جموں وکشمیر پولیس کی تحقیقات میں ہر ممکن تعاون فراہم کر رہے ہیں۔ دریں اثنا سونم کے بعد پوجا کی گرفتاری نے گاؤں والوں کو چونکا دیا ہے۔ مقدمے میں مزید گرفتاریوں کے امکان کو رد نہیں کیا جا رہا۔

قمر الزماں سیفی بنے آل انڈیا جماعت سیفیہ کے ریاستی صدر

حاجی قاسم سیفی کو مرادآباد ضلع صدر اور شہنشاہ سیفی کو ضلعی جنرل سکریٹری کی ذمہ داری ملی

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) آل انڈیا جماعت سیفیہ (رجسٹرڈ) کی جانب سے ایک عظیم الشان تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کے دوران آل انڈیا جماعت سیفیہ کے قومی صدر محمد نوشاد سیفی نے تنظیم کو مضبوط اور فعال کرنے کے مقصد سے مرادآباد کے محلہ عیدگاہ کے رہائشی ایڈووکیٹ قمر الزمہ سیفی کو اتر پردیش کا ریاستی صدر مقرر کیا۔ اس موقع پر برادری کے بزرگ اور بابائے قوم صدر ایوب سیفی امروہہ نے قمر الزماں سیفی کو سرٹیفکیٹ آف تقرری پیش کر کے اعزاز سے نوازا۔ قومی صدر محمد نوشاد سیفی نے اس یقین کا اظہار کیا کہ قمر الزماں سیفی اپنے تجربے، قائدانہ صلاحیتوں اور سماجی

خدمت کے جذبے سے تنظیم کو نئی بلندیوں پر لے جائیں گے اور ریاست بھر میں سماج کے لوگوں کو منظم کرنے میں اہم کردار ادا کریں گے۔ نومنتخب ریاستی صدر قمر الزماں سیفی نے تنظیم کی اعلیٰ قیادت سے اظہار تشکر کرتے ہوئے کہا کہ وہ انہیں سونپی گئی ذمہ داری کو پوری دیانتداری، دیانتداری اور لگن کے ساتھ نبھائیں گے اور تنظیم کے مقاصد کو لوگوں تک پہنچانے کے لیے کام کریں گے۔ پروگرام میں موجود تمام عہدیداروں اور سوسائٹی کے لوگوں نے قمر الزمہ سیفی کو ریاستی صدر منتخب ہونے پر مبارکباد دی اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ اس کے علاوہ حاجی قاسم سیفی کو مرادآباد ضلع کا ضلعی صدر اور شہنشاہ سیفی کو مرادآباد کا ضلعی جنرل سکریٹری بنایا گیا ہے۔ امروہہ میں منعقدہ پروگرام میں احمد عمر سیفی، پرویز سیفی، ناصر سیفی، سلیم سیفی، شکیل سیفی، امجد سیفی، انیس گولڈ سیفی، شمیم جواہر سیفی، امانت سیفی سمیت کمیونٹی کے معززین کی بڑی تعداد موجود رہی۔

امن وسلامتی کی دعا کے ساتھ صدر الافاضل کا عرس اختتام پذیر

80 ویں عرس نعیمی میں چادر پوشی، فاتحہ خوانی اور زیارت کا سلسلہ دن بھر جاری رہا

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) مفسر اعظم، صدر الافاضل حضرت علامہ مولانا مفتی حکیم سید محمد نعیم الدین قادری مرادآبادی رحمتہ اللہ علیہ کا 80 واں سالانہ عرس نعیمی رات میں وصالی قل شریف اور خصوصی دعا کے ساتھ اختتام پذیر ہوگیا۔ عرس کی تمام تقریبات جامعہ نعیمیہ اور آستانہ عالیہ قادریہ نعیمیہ، دیوان کا بازار، مرادآباد میں انتہائی عقیدت واحترام کے ساتھ منعقد ہوئیں۔ عرس کی اختتامی تقریب میں حاضرین نے حضرت صدر الافضل رحمتہ اللہ علیہ کی علمی، دینی اور تعلیمی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا اور ان کے راستے پر چلنے کا عہد کیا۔ عرس کے دوسرے اور آخری روز جمعہ کی صبح سے ہی عقیدت مندوں کا آستانہ نعیمیہ پر ہجوم رہا۔ چادر پوشی، فاتحہ خوانی اور زیارت کا سلسلہ دن بھر جاری رہا۔ دور دراز سے آنے والے زائرین کے ساتھ ساتھ مقامی باشندوں نے بھی بڑی تعداد میں شرکت کر کے اپنی عقیدت کا اظہار کیا۔ عرس کے دوران تمام

زائرین اور مہمانوں کے لیے لنگر عام کا خصوصی انتظام کیا گیا تھا جس میں لوگوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی اور تبرک حاصل کیا۔ رات 12 بج کر 22 منٹ پر وصالی کل شریف کا انعقاد کیا گیا جس میں بڑی تعداد میں علمائے کرام، مشائخ عظام، طلباء، مریدین ور عقیدت مندوں نے شرکت کی۔

صلوٰۃ وسلام کا نذرانہ وقل شریف کے بعد محفل کی صدارت فرمارہے آستانہ عالیہ نعیمیہ کے سجادہ نشین سید انعام الدین منیم نعیمی نے ملک کی امن وسلامتی، قومی یکجہتی، امت مسلمہ کی ترقی اور تمام انسانیت کی بھلائی کی خصوصی دعا کرائی۔ اس موقع پر خاص طور پر نبیرہ صدر الافاضل سید رئیس الدین نعیمی، سید اسلم نعیمی، سید محمد ہاشم نعیمی، جناب سید نعیم الدین نعیمی، سید غلام حیدر نعیمی، جامعہ نعیمیہ کے تمام اساتذہ، مفتی سلیمان نعیمی، مفتی اکبر علی، درگاہ و مسجد حضرت خواجہ مصطفیٰ صاحب مغل پورہ دوئم کے متولی وسجادہ نشین راحت خان، مولانا محمد سرتاج، سمیع اعظم نعیمی اور دیگر حضرات نے شرکت کی جبکہ حضرت سید شہی الدین نعیمی خصوصی طور پر موجود رہے۔ عرس کے کامیاب انعقاد میں شمشاد نعیمی، سہیل نعیمی، آصف نعیمی، قیصر نعیمی، شاویز نعیمی، شان نعیمی، عبداللہ نعیمی وغیرہ نے خصوصی تعاون کیا۔

پونم متل قتل ولوٹ کیس کا سنسنی خیز انکشاف، دوملزمان گرفتار

پولیس تصادم میں ایک ملزم زخمی، لوٹے گئے کان کے بندے، اسلحہ، کارتوس اور موٹر سائیکل برآمد

دیوبند (عارف عثمانی) تھانہ نکوڑ علاقے کے قصبہ امبہٹہ پیر میں پیر کے روز پیش آئے سنسنی خیز پونم متل قتل اور لوٹ کیس کا پولیس نے انکشاف کرتے ہوئے دوملزمان کو گرفتار کر لیا ہے۔ پولیس کے مطابق گرفتار ملزمان کے قبضے سے مقتولہ کے لوٹے گئے کان کے بندے، واردات میں استعمال ہونے والا چاقو، غیر قانونی اسلحہ، کارتوس اور موٹر سائیکل بھی برآمد کی گئی ہے۔ پولیس لائن میں منعقدہ پریس کانفرنس کے دوران ایس ایس پی سہارنپور ابھیمدن سنگھ نے بتایا کہ یکم جون کو امبہٹہ پیر میں نامعلوم افراد نے گھر میں گھس کر 60 سالہ پونم متل کا گلا ریت کر قتل کر دیا تھا اور ان کے کانوں کے بندے لوٹ کر فرار ہو گئے تھے۔ واقعہ کے بعد پولیس نے مقدمہ درج کر کے تحقیقات شروع کیں اور انکشاف کے لیے تھانہ نکوڑ پولیس، اسکواٹ ٹیم اور سرویلنس ٹیم کو متحرک کیا گیا۔ تحقیقات کے دوران معلوم ہوا کہ ملزمان قرض کے بوجھ تلے دبے ہوئے تھے اور رقم حاصل کرنے کی نیت سے لوٹ مار کے ارادے سے گھر میں داخل ہوئے تھے۔ پولیس کے مطابق واردات کے دوران پونم متل نے ملزمان کو پہچان لیا تھا، جس کے بعد شناخت ظاہر ہونے کے خوف سے ملزمان نے بے رحمی کے ساتھ ان کا گلا ریت کر قتل کر دیا اور زیورات ونقدی لے کر فرار ہو گئے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ مالی تنگی اور قرض کی ادائیگی کا دباؤ اس سنگین جرم کی بنیادی وجوہات میں شامل رہا۔ پولیس نے پہلے ملزم انکور گپتا کو گرفتار کیا، جس کے قبضے سے مقتولہ کا ایک لوٹا ہوا کان کا بندہ برآمد کیا گیا۔ بعدازاں قتل کے مقدمہ میں مطلوب دوسرے ملزم سلمان کی تلاش میں پولیس ٹیم امبہٹہ-گنگوہ بائی پاس پر پہنچی۔ پولیس کے مطابق سلمان نے پولیس کو دیکھ کر فرار

ہونے کی کوشش کی اور فائرنگ کر دی۔ جوابی کارروائی میں پولیس کی گولی اس کے دائیں پیر میں لگی، جس کے بعد اسے زخمی حالت میں گرفتار کرلیا گیا۔

گرفتار ملزم سلمان کے قبضے سے 513 بور کا ایک غیر قانونی طمنچہ، ایک خالی کارتوس، ایک زندہ کارتوس، واردات میں استعمال ہونے والا چاقو، مقتولہ کا لوٹا گیا کان کا بندہ اور ایک موٹر سائیکل برآمد کی گئی ہے۔ پولیس نے دونوں ملزمان کے خلاف متعلقہ دفعات کے تحت مقدمات درج کر کے انہیں عدالت میں پیش کرنے کی کارروائی شروع کر دی ہے۔ امبہٹہ علاقے میں زیر بحث اس قتل ولوٹ کیس کے انکشاف کے بعد پورے علاقے میں پولیس کارروائی موضوع گفتگو بنی ہوئی ہے۔ ایس ایس پی ابھیمدن سنگھ نے انکشاف میں شامل پولیس ٹیم کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ جرائم پیشہ عناصر کے خلاف سخت کارروائی کا سلسلہ آئندہ بھی جاری رہے گا۔

ڈی ایم نے دریائے ڈھیلا کے کنارے برگد اور پیپل کے درخت لگائے

عالمی یوم ماحولیات کے موقع پر ضلع تپ دق مرکز میں کی گئی شجر کاری

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) ڈبلیو ڈبلیو ایف انڈیا کے زیر اہتمام، ضلع کے احمد پور بساواں پور گاؤں کے نزدیک دریائے ڈھیلا کے کنارے پر عالمی یوم ماحولیات کی شاندار تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ بڑی تعداد میں مقامی باشندے، عوامی نمائندے، محکمہ آبپاشی، جل نگم، ٹیوب ویل، محکمہ جنگلات، محکمہ ریونیو، محکمہ تعمیرات عامہ اور ڈبلیو ڈبلیو ایف انڈیا کے افسران موجود تھے۔

ضلع مجسٹریٹ ڈاکٹر راجیندر پنسیا نے لوگوں کو زیادہ سے زیادہ درخت لگانے اور ان کی حفاظت کرنے پر زور دیتے ہوئے ان پر زور دیا کہ وہ پلاسٹک کی غیر ضروری اشیاء کو ترک کریں اور ندیوں اور پانی کے ذرائع کی صفائی پر توجہ دیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ عالمی یوم ماحولیات ہر سال 5 جون کو منایا جاتا ہے۔ اس کا بنیادی مقصد فطرت اور ماحولیاتی تحفظ کے بارے میں شعور اجاگر کرنا ہے، تاکہ موسمیاتی تبدیلی اور آلودگی جیسے سنگین مسائل کا مقابلہ کر کے زمین کو آنے والی نسلوں کے لیے محفوظ اور سرسبز بنایا جا سکے۔ یوم ماحولیات کی تاریخ اور مقصد لوگوں کو یاد دلانا ہے کہ وہ ماحولیات کا حصہ ہیں۔ لوگوں کو یہ سمجھانا کہ اگر آج ہم نے فطرت کا خیال نہیں رکھا تو زمین آنے والی نسلوں کے رہنے کے قابل نہیں رہے گی۔ اس موقع پر ضلع مجسٹریٹ نے برگد اور پیپل کے درخت بھی لگائے۔ اس دوران، راجیو متل، سپرنٹنڈنگ انجینئر، آبپاشی ورکس بورڈ، مرادآباد، ضلع مجسٹریٹ راجندر پنسیا، آر پی سنگھ، ایگزیکٹیو انجینئر، آبپاشی ڈویژن، مرادآباد، نیرج کمار گپتا، ایگزیکٹیو انجینئر، ٹیوب ویل، موہت رائے، ایگزیکٹیو انجینئر، جل نگم، اسسٹنٹ انجینئر موہت راؤ، راجیو متل۔ ہارون، نوین کمار، ڈبلیو ڈبلیو ایف انڈیا سے راجیش باجپائی، پنکج کمار، انار سنگھ وغیرہ موجود رہے۔ علاوہ ازیں ڈی ٹی او ڈاکٹر نریندر کمار کرنجیا اور ڈی پی سی ڈاکٹر محمد جاوید نے عالمی یوم ماحولیات 2026 کے موقع پر ضلع تپ دق مرکز میں شجر کاری کی۔ اس موقع پر گجیندر رنگھ، منوج کمار، بھوپا سنگھ، انشو سنگھ، اور راموسنگھ نے بھی پودے لگائے۔

ضابطہ اخلاق خلاف ورزی کیس میں عدالت نے عمر علی خاں سمیت 9 افراد کو کلین چٹ دی

اسمبلی الیکشن سے قبل آنے والے اس فیصلہ کو سیاسی حلقوں میں اہم تصور کیا جارہا ہے

دیوبند (عارف عثمانی)

سال سال پرانے الیکشن کے جلوس اور ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کے کیس میں عدالت نے ایک بڑا فیصلہ دیا ہے۔ بیٹ اسمبلی حلقہ کے ایم ایل اے عمر علی خاں سمیت 9 افراد کو ایم پی، ایم ایل اے کورٹ سے بڑی راحت ملی ہے کیوں کہ عدالت نے تمام افراد کو بے قصور قرار دیتے ہوئے ان کے ضمانتی بانڈ بھی منسوخ کردیے ہیں۔ تفصیل کے مطابق 2019 میں پارلیمانی الیکشن کے دوران بیٹ میں مبینہ طور سے بغیر اجازت کے نکالے گئے جلوس، سرکاری امور میں مداخلت اور ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی سے متعلق ایک مقدمہ میں ایم پی، ایم ایل اے کورٹ نے نہایت اہم فیصلہ سنایا ہے۔ ایڈیشنل چیف جوڈیشل مجسٹریٹ چہارم مینل چاؤلہ نے خصوصی فوجداری مقدمہ نمبر 895/2022 اور مقدمہ جرائم نمبر 111/2019 میں بیٹ اسمبلی حلقہ کے ایم ایل اے عمر علی خاں ان کے بھائی علی خاں، امجد عرف مرشد، وسیم، ماجد، جابر، نزاکت، ساجد، نسیم عرف ونجی، ٹیپو سلطان، قادر، معروف، سیف اللہ، گڈو، ہارون، راشد، ابرار، کلیم اور عظیم سمیت تمام ملزمان کو بے قصور قرار دیا ہے۔ یہ معاملہ اپریل 2019 کو بہوجن سماج پارٹی کے امیدوار حاجی فضل الرحمٰن کے ایک عوامی جلسہ کے دوران بغیر اجازت کے جلوس نکالنے اور سرکاری افسران سے الجھے اور امور میں مداخلت کا الزام تھا۔ اس سلسلہ میں عمر علی خاں سمیت سبھی پر تعزیرات ہند کی مختلف دفعات کے الزامات عائد کیے گئے تھے۔ عدالت نے موجودہ ثبوتوں اور سماعت

کے بعد سبھی کو بری کرتے ہوئے ان کے ضمانتی بانڈ کو منسوخ کر دیے اور اور ضمانت داروں کی ذمہ داری کو بھی ختم کر دیا۔ اسمبلی الیکشن سے قبل آنے والے اس فیصلہ کو سیاسی اور قانونی حلقوں میں نہایت اہم مانا جارہا ہے۔

اسلامیہ گروپ آف کالج دیوبند میں کیمپس پلیسمینٹ ڈرائیو کا انعقاد

کمپنیوں نے انٹرویو کی بنیاد پر ہونہار طلبہ وطالبات کا سلیکشن کیا

دیوبند (عارف عثمانی) اسلامیہ گروپ آف کالج دیوبند میں گزشتہ سال کی طرح اس سال بھی ایم بی اے، ایم سی اے، بی بی اے

اور بی سی اے کے طلبہ وطالبات کے لئے کیمپس پلیسمینٹ ڈرائیو کا انعقاد کیا گیا۔ اس کیمپس پلیسمینٹ ڈرائیو میں ملک کے الگ الگ مقامات سے آنے والی قومی اور انٹرنیشنل سطح کی کمپنیوں نے طلبہ وطالبات کا انٹرویو لے کر سلیکشن کیا۔ گروگرام کی معروف کمپنی بزوگ گلوبل سالوشنز پرائیویٹ لمیٹڈ نے انٹرویو کے بعد ادارہ کے طلبہ وطالبات شفا احمد، نشانت رانا، آدتیہ دھیمان، آرین چودھری، ابوذر قریشی، کیف، یسرئ، روش، محمد عفان، کنیکا تیاگی، ثنا ناز، نمرہ، واعظ خان، مہر اور عائشہ خان کو شارٹ لسٹ کیا ہے۔ اسی طرح ایک دوسری کمپنی سکنیٹی کارپوریٹ سالوشن پرائیویٹ لمیٹڈ نوئیڈا نے چار طالب علموں نمرہ، واعظ خان، عائشہ اور ثنا ناز کو شارٹ لسٹ کیا ہے۔ ادارہ کے ذمہ داران کا کہنا ہے کہ بقیہ کمپنیاں بھی جلد ہی سلیکٹ کیے گئے طلبہ وطالبات کے ناموں کی لسٹ جاری کردیں گی۔ سلیکٹ ہونے والے طلبہ وطالبات کے والدین وسرپرستوں نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کالج انتظامیہ کا شکریہ ادا کیا ہے۔

عالمی یوم ماحولیات پر تقسیم کئے معہ گملے کے پودے

نیشنل سوشل آرگنائزیشن کے صدر دفتر بتائی گئی میں پیڑ پودوں کی اہمیت

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) عالمی یوم ماحولیات کے موقع پر نیشنل سوشل آرگنائزیشن (این ایس او) کے صدر دفتر واقع گجراتی اسٹریٹ وہائٹ ہاؤس میں پیڑ پودوں کی اہمیت بتاتے ہوئے عوام سے شجر کاری کو بڑھاوا دینے کی ترغیب کے لئے ایک نشست کا انعقاد کیا گیا۔ جسکی صدارت این ایس او مرادآباد ڈویژن کے صدر چودھری عبدالصمد نے کی جبکہ نظامت کے فرائض قومی جوائنٹ سکریٹری فیروز خان انجام دئے۔

مقررین نے ماحول کو آلودگی سے محفوظ رکھنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ انسانی زندگی کا تحفظ صاف شفاف آب وہوا پر منحصر ہے۔ فیکٹریوں سے نکلنے والی گیسیز، سڑکوں پر چلنے والی موٹر گاڑیوں کا دھواں، پلاسٹک، پالیتھین کا بے حد استعمال اور پیڑوں کے کٹان سے فضائی ماحول لگاتار مکدر ہو رہا ہے اور انسانی سانسوں کے ساتھ جو کچھ اندر جارہا ہے اس سے بیماریاں پنپ رہی ہیں۔ ایسے حالات میں فضائی آلودگی کو کنٹرول کرنے کے لئے حکومت کے ساتھ ہمیں بھی قدم اٹھانے ہونگے۔ اس موقع پر تنظیم کی جانب سے تمام عہدیداران کو ایک ایک پودا معہ گملے کے تحفتاً پیش کیا گیا اور حضرت محمدؐ کا فرمان بتایا گیا کہ تم میں سے کسی شخص کے ہاتھ میں پودا ہو اور اسے قیامت آنے سے پہلے لگانے کی مہلت ہو تو وہ اس پودے کو

لگادے۔ اس موقع پر الحاج مرزا ارشد بیگ، حاجی شفاعت احمد خان، منصور الرحمٰن، زاہد حسین، راحت زماں خان، زاہد پرویز، صفدر نیازی، سید زبیر علی، ڈاکٹر محمد سلمان اختر، حیدر علی، نعمان مرزا وغیرہ کی شرکت رہی۔

اے ٹی ایس نے موہالی بلاسٹ کے سلسلہ میں ایک مشتبہ نوجوان کو گرفتار کیا

حراست میں لئے گئے نوجوان کا تعلق دہشت گرد تنظیم جیش محمد سے: جانچ ایجنسی

دیوبند (عارف عثمانی)

دیوبند کے قریبی گاؤں بچیٹی سے ایک مشتبہ نوجوان کو اے ٹی ایس نے گرفتار کیا ہے۔ گرفتار کئے جانے والے نوجوان کا تعلق دہشت گرد تنظیم جیش محمد سے بتایا جارہا ہے۔ نوجوان کو موہالی میں ہونے والے دہشت بلاسٹ کے سلسلہ میں گرفتار کیا گیا ہے۔ تفصیل کے مطابق بچیٹی گاؤں کے ایک نوجوان کو یوپی اے ٹی ایس اور پنجاب ایس ٹی ایف کی مشترکہ ٹیم نے حراست میں لیا ہے۔ اے ٹی ایس اور پنجاب ایس ٹی ایف ٹیم نے یہ کارروائی موہالی بلاسٹ واقعہ کی جانچ کے دوران انجام دی ہے۔ جانچ ایجنسیوں کا دعویٰ ہے کہ حراست میں لئے گئے نوجوان معتصم کا تعلق پاکستان کی حمایت یافتہ دہشت گرد تنظیم جیش محمد کے نیٹ ورک سے ہے۔ جانچ

ایجنسیوں کا کہنا ہے کہ مذکورہ نوجوان نے اپنے وہاٹس اپ اکاؤنٹ سے منسلک تکنیکی معلومات اور او ٹی پی پاکستان میں بیٹھے مشتبہ افراد کو فراہم کرائی تھی۔ جانچ ایجنسیوں نے حراست میں لئے گئے نوجوان معتصم کے پاس سے کچھ الیکٹرانکس آلات بھی برآمد کئے ہیں جنہیں جانچ کی غرض سے قبضہ میں لیا گیا ہے۔

DAILY SAHAFAT Birmingham
١٩ / ذی الحجہ ١٣٣٥
06-06-2025
U.K.
عالمی صحافت
www.sahafat.in

صہیونی ناکہ بندی اور سخت پابندیوں کے باوجود 60 ہزار فرزندانِ توحید کی مسجدِ اقصیٰ میں نمازِ جمعہ کی ادائیگی

قابض اسرائیلی حکام کی جانب سے نمازیوں کی مسجدِ اقصیٰ تک رسائی پر عائد کردہ تمام تر ظالمانہ سکیورٹی اقدامات اور کڑی پابندیوں کو مسترد کرتے ہوئے جمعہ کے روز دسیوں ہزار فلسطینیوں نے مسجدِ اقصیٰ مبارک اور اس کے وسیع و عریض صحنوں میں نمازِ جمعہ ادا کی۔ مقامی نامہ نگاروں نے بتایا کہ مقبوضہ بیت المقدس اور قابض اسرائیل کے زیرِ تسلط اندرونی علاقوں کے باسیوں کی بہت بڑی تعداد کی موجودگی میں لگ بھگ 60 ہزار پرعزم فلسطینیوں نے مسجدِ اقصیٰ کے احاطے میں نمازِ جمعہ ادا کی۔

صہیونی رکاوٹوں کے باوجود مسلمانوں کے جمِ غفیر نے نمازِ جمعہ کی ادائیگی اور مسجد کے صحنوں میں رباط (پہرا دینے) کے لیے مسجدِ اقصیٰ کا رخ کیا۔ دوسری جانب قابض پولیس نے مسجد کے مقدس دروازوں پر اپنے سکیورٹی اقدامات کو مزید سخت کر دیا تھا جہاں آنے والے نمازیوں کے شناختی کارڈز کی باریک بینی سے تلاشی لی جا رہی تھی اور ان میں سے متعدد کو داخلے سے زبردستی روک دیا گیا۔

اسی بھیانک تناظر میں قابض اسرائیل کی انٹیلیجنس ایجنسی موساد کے سربراہ "رومان غوفمان" نے نمازِ جمعہ سے کچھ دیر پہلے مسجدِ اقصیٰ سے متصل دیوارِ براق پر دھاوا بولا اور وہاں کھلم کھلا تلمودی و صیہونی مذہبی رسومات ادا کیں۔

یہ اشتعال انگیز واقعہ ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب فلسطینیوں کی جانب سے مسجدِ اقصیٰ میں اپنی حاضری کو ہر ممکن حد تک بڑھانے اور وہاں پہنچنے کے لیے مسلسل اپیلیں کی جا رہی ہیں تاکہ انتہا پسند "ہیکل" گروپوں کی جانب سے آنے والے دنوں میں مسجدِ اقصیٰ پر بڑے پیمانے پر دھاوے بولنے کی ناپاک مہم کا منہ توڑ جواب دیا جا سکے۔

صہیونی دھاووں اور یلغار میں غیر مسبوق اضافہ

گذشتہ مئی کے مہینے کے دوران مسجدِ اقصیٰ میں قابض اسرائیل کی سنگین خلاف ورزیوں اور سفاکیت میں انتہائی تشویشناک حد تک اضافہ دیکھا گیا، جس کا اندازہ مسجد پر دھاوا بولنے والے شرپسندوں کی بڑھتی ہوئی تعداد اور اس کے پاک صحنوں کے اندر کھلم کھلا تلمودی رسومات کی ادائیگی کے دائرے کو وسعت دینے سے لگایا جا سکتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ مسجدِ اقصیٰ پر غاصب اسرائیل کی خود ساختہ "حاکمیت" کے جھوٹے دعووں کے تحت زمینی حقائق کو زبردستی تبدیل کرنے کی منظم کوششیں بھی جاری رہیں۔

سرکاری اعداد و شمار کے مطابق گذشتہ مہینے کے دوران 244,7 غاصب یہودی آباد کاروں نے سکیورٹی فورسز کی چھتری تلے مسجدِ اقصیٰ کی بے حرمتی کرتے ہوئے وہاں دھاوا بولا جبکہ مزید 690,2 یہودی آباد کاروں کو "سیاحت" کے جھوٹے لبادے میں مسجد کے اندر داخل کیا گیا۔ یہ سب کچھ انتہا پسند "ہیکل" گروپوں کی اس بڑھتی ہوئی اشتعال انگیزی کے سائے میں ہو رہا ہے جس میں وہ دھاووں کو تیز کرنے، قربانیاں پیش کرنے اور تلمودی رسومات کو وسعت دینے کی مسلسل ہرزہ سرائی کر رہے ہیں۔ غاصب اسرائیل کی یہ جارحیت مسجدِ اقصیٰ کے اندر صیہونی مذہبی رسومات کو غیر مسبوق طریقے سے علانیہ طور پر وسعت دینے تک پہنچ چکی ہے، جس کا واحد مقصد مسجد کے تاریخی و اسلامی تشخص کو تبدیل کرنا اور اس کے اندر نئے غاصبانہ انتظامات کو زبردستی مسلط کرنا ہے۔ مسجدِ اقصیٰ پر بولے جانے والے ان بزدلانہ دھاووں میں اب اسرائیلی حکام بشمول وزراء، ارکانِ کنیسٹ (پارلیمنٹ) اور کنیسٹ کی قومی سکیورٹی کمیٹی کے سربراہ کی شرکت میں بھی مسلسل اضافہ ہو رہا ہے، جو اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ مسجدِ اقصیٰ المبارک کے خلاف کی جانے والی ان تمام تر سفاکانہ کارروائیوں اور سازشوں کو غاصب صہیونی حکومت کی مکمل سیاسی اور سرکاری سرپرستی حاصل ہے۔

مقبوضہ مغربی کنارے اور مقبوضہ بیت المقدس میں ایک ہفتے کے دوران 54 مزاحمتی کارروائیاں

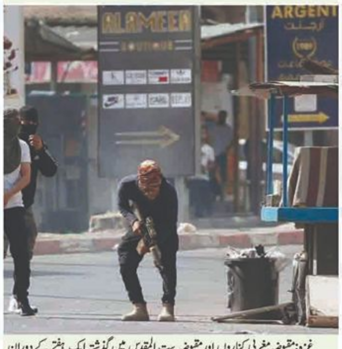

غزہ: مقبوضہ مغربی کناروں اور مقبوضہ بیت المقدس میں گذشتہ ایک ہفتے کے دوران غاصب صہیونی دشمن کے خلاف بہادرانہ مزاحمتی کارروائیوں کا سلسلہ مسلسل جاری رہا جہاں مختلف علاقوں میں 54 مزاحمتی کارروائیاں دستاویزی شکل میں ریکارڈ کی گئی ہیں۔ فلسطینی معلوماتی مرکز "معطی" نے اپنی تازہ ترین رپورٹ میں قابض اسرائیل کے خلاف ایک گاڑی سے کچلنے کی کارروائی کے ساتھ ساتھ غاصب یہودی آباد کاروں کی گاڑیوں کو نقصان پہنچانے کی دو کارروائیاں بھی ریکارڈ کی ہیں۔ مرکز نے قابض اسرائیلی افواج کے ساتھ مختلف مقامات پر مٹھ بھیڑ اور 37 شدید جھڑپوں کو بھی دستاویزی شکل دی ہے، جن کے دوران مقبوضہ مغربی کناروں کے متعدد علاقوں میں غیور فلسطینی نوجوانوں کی طرف سے دشمن پر شدید پتھراؤ کیا گیا۔ یہودی آباد کاروں کی غنڈہ گردی اور وحشیانہ حملوں کا جرات مندانہ مقابلہ کرنے کے فریم ورک کے تحت، اسی مدت کے دوران مختلف علاقوں میں فلسطینی نوجوانوں اور مقامی عوام کی جانب سے یہودی آباد کاروں کی مسلح ملیشیاؤں کے خلاف دلیری سے ڈٹ جانے اور ان کا راستہ روکنے کے 12 واقعات درج کیے گئے ہیں۔ گذشتہ ہفتے کے دوران غاصب صہیونی ستم کے سائے میں مظلوم فلسطینیوں کے جائز حقوق، مزاحمت کی بھرپور حمایت اور عظیم شہدا کے مقدس مشن کی تائید و نصرت کے لیے دو بڑے احتجاجی مظاہروں کا انعقاد بھی کیا گیا۔

عالمی برادری اور ثالث ممالک غزہ میں قابض اسرائیلی جرائم اور فلسطینی نسل کشی بند کرائیں: حماس

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' کے ترجمان حازم قاسم نے کہا ہے کہ مجرم قابض اسرائیل غزہ کی پٹی میں نہتے اور معصوم شہریوں کے خلاف مسلسل ہولناک قتلِ عام اور خونریزی کا ارتکاب کر رہا ہے، جبکہ دوسری طرف ضامن ممالک، ثالثی کار اور نام نہاد "امن کونسل" اس ہولناک قتلِ عام کو رکوانے یا اس کی شدید مذمت کرنے میں بھی مکمل طور پر بے بس اور ناکام نظر آتے ہیں۔ حازم قاسم نے اپنے ایک پریس بیان میں ثالثی کاروں، ضامن ممالک اور نام نہاد امن کونسل سے پرزور مطالبہ کیا کہ وہ اپنے دباؤ کا رخ اب براہِ راست قابض اسرائیل کی طرف موڑیں جس نے جنگ بندی معاہدے سے مکمل طور پر پیٹھ موڑ لی ہے اور اپنی سفاکانہ خلاف ورزیوں کو روکنے کی تمام تر کوششوں کو یکسر مسترد کرتے ہوئے ان کا مذاق اڑایا ہے۔ ترجمان حماس نے اس بات پر سخت زور دیا کہ لائیو میڈیا اور دنیا کی آنکھوں کے سامنے فلسطینی عوام کے خلاف جاری اس بھیانک قتلِ عام کا تسلسل تمام عالمی و علاقائی فریقوں، بالخصوص عرب لیگ اور اسلامی تعاون تنظیم (او آئی سی) کو فوری اور عملی اقدام کرنے کے لیے ایک بڑی تاریخی اور اخلاقی ذمہ داری کے کٹہرے میں کھڑا کرتا ہے۔ قابض اسرائیل کی سفاک افواج مصر کے شہر شرم الشیخ میں عرب اور امریکی ثالثی کے نتیجے میں دس اکتوبر سنہ 2025ء کو طے پانے والے جنگ بندی معاہدے کی مسلسل دھجیاں اڑا رہی ہیں اور پرامن فلسطینیوں پر بارود برسا رہی ہیں۔ غزہ میں وزارتِ صحت کی جانب سے جاری کردہ تازہ ترین سرکاری اعداد و شمار کے مطابق گیارہ اکتوبر سنہ 2025ء کو جنگ بندی کے نفاذ کے بعد سے لے کر اب تک قابض صہیونی دشمن کے وحشیانہ حملوں اور خلاف ورزیوں میں شہید ہونے والے مظلوم فلسطینیوں کی تعداد 947 تک جا پہنچی ہے جبکہ زخمیوں کی تعداد 2935 ہو چکی ہے۔ اسی بھیانک تناظر میں سات اکتوبر سنہ 2023ء سے غزہ کی پٹی پر مسلط کی جانے والی اس ہولناک نسل کشی اور بربریت کی جنگ میں اب تک مجموعی طور پر شہدا کی تعداد 72 ہزار 956 ہو چکی ہے جبکہ غاصب دشمن کی اندھادھند بمباری سے زخمی ہونے والے معصوم فلسطینیوں کی کل تعداد ایک لاکھ 73 ہزار 43 تک پہنچ گئی ہے۔

غزہ میں اسرائیلی دہشت گردی کے نتیجے میں ایک لڑکی شہید، 16 شہری زخمی

غزہ: غزہ کی پٹی میں نافذ العمل جنگ بندی اور امن معاہدے کی پامالی کرتے ہوئے قابض اسرائیل کی جانب سے کی جانے والی نئی سنگین خلاف ورزیوں کے سلسلے میں جمعہ کے روز فجر کے وقت ایک فلسطینی لڑکی شہید اور 16 معصوم شہری شدید زخمی ہو گئے۔ ناصر میڈیکل کمپلیکس کے ایک ذمہ دار طبی ذرائع نے ہسپتال میں ایک خاتون شہید کا جسدِ خاکی اور 16 زخمیوں کے پہنچنے کی تصدیق کی ہے، یہ شہادتیں قابض اسرائیل کے جنگی ہیلی کاپٹروں کی اس سفاکانہ بمباری کا نتیجہ ہیں جس میں غزہ کی پٹی کے جنوب میں واقع شہر خان یونس کے مغربی علاقے میں پناہ گزینوں کے خیموں کو براہِ راست نشانہ بنایا گیا تھا۔ طبی ذرائع نے مزید تفصیل بتاتے ہوئے واضح کیا کہ اٹھارہ سالہ نوجوان لڑکی بشر ※ ہانی حسن البراہمہ اس بزدلانہ بمباری کے نتیجے میں جامِ شہادت نوش کر گئیں جو اس علاقے میں بے گھر اور مظلوم پناہ گزینوں کے خیموں پر کی گئی تھی۔ اس ہولناک واقعے کے علاوہ غزہ شہر کے محلے التفاح میں قابض اسرائیل کے ایک کواڈ کاپٹر ڈرون طیارے کی طرف سے کی جانے والی اندھادھند فائرنگ کے نتیجے میں ایک معصوم بچہ سر میں گولی لگنے سے شدید زخمی ہو گیا۔ صہیونی دشمن کی پائیمل کرتی توپوں نے الشجاعیہ اور الزیتون کے محلوں کے مشرقی مضافات پر بھی شدید گولہ باری کی، جبکہ اسی دوران شمالی علاقوں کی گلیوں اور پناہ گزین کیمپوں میں کواڈ کاپٹر ڈرون طیارے نچلی پروازوں کے ساتھ مسلسل فائرنگ کرتے رہے۔ اسی وحشیانہ مہم کے تحت غاصب دشمن کے جنگی طیاروں نے البریج کیمپ کے مضافات میں واقع ایک زرعی زمین پر بھی ہولناک فضائی حملہ کیا۔ غزہ کی پٹی کے بعید جنوبی علاقے میں قابض اسرائیل کی سفاک افواج نے آج صبح سے شہر رفح کے مغربی محلوں میں واقع متعدد رہائشی عمارتوں کو بارود لگا کر دھماکے سے اڑا دینے کی کارروائیاں انجام دیں۔ غزہ کی پٹی کے وسطی حصے میں واقع البریج پناہ گزین کیمپ کے شمال مشرقی علاقوں پر قابض فوج کی توپ خانے نے زبردست گولہ باری کی اور اسی دوران علاقے کی فضاؤں میں دشمن کی طرف سے روشنی پھیلانے والے متعدد بم (قابلِ تنویر) بھی داغے گئے۔ قابض اسرائیل کی فوجی گاڑیوں اور ٹینکوں نے غزہ شہر کے مشرقی حصوں کی طرف بھی اندھادھند فائرنگ کی، جبکہ دوسری طرف دشمن کی ایک بکتر بند گاڑی غزہ کی پٹی کے جنوب میں رفح کے مواصی علاقے میں واقع مسجدِ صحابہ کے قریب زبردستی داخل ہو کر دراندازی میں مصروف رہی۔ یاد رہے کہ گذشتہ روز جمعرات کو بھی قابض اسرائیل کی طرف سے جنگ بندی معاہدے کی 17 سنگین خلاف ورزیاں کی گئی تھیں جن کے نتیجے میں 12 فلسطینی جامِ شہادت نوش کر گئے تھے اور لگ بھگ 25 دیگر زخمی ہوئے تھے۔ غاصب اسرائیل کی ظالم افواج مصر کے شہر شرم الشیخ میں عرب اور امریکی ثالثی کے نتیجے میں دس اکتوبر سنہ 2025ء کو طے پانے والے جنگ بندی معاہدے کی مسلسل دھجیاں اڑا رہی ہیں اور آج متواتر 239 واں دن ہے جب اس معاہدے کی مسلسل خلاف ورزی کی جا رہی ہے۔ غزہ میں وزارتِ صحت کی جانب سے جاری کردہ تازہ ترین سرکاری رپورٹ کے مطابق گیارہ اکتوبر سنہ 2025ء کو جنگ بندی کے نفاذ کے بعد سے لے کر اب تک قابض صہیونی دشمن کی ان خونی کارروائیوں میں شہید ہونے والے فلسطینیوں کی مجموعی تعداد 947 تک جا پہنچی ہے جبکہ 935,2 معصوم شہری زخمی ہوئے ہیں۔

مغربی کنارے میں 20 ہزار دونم اراضی پر غاصبانہ قبضے کے لیے نئے احکامات

اپلائیڈ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ "اریج" نے انکشاف کیا ہے کہ قابض اسرائیل کے حکام نے گذشتہ پانچ مارچ سنہ 2026ء کو نئے فوجی احکامات پر مشتمل ایک نیا کتابچہ جاری کیا ہے جو مقبوضہ مغربی کنارے کے 15 مختلف مقامات پر 20 ہزار دونم فلسطینی اراضی پر زبردستی غاصبانہ قبضہ کرنے کی راہ ہموار کرتا ہے۔ اریج نے جمعہ کے روز جاری کردہ اپنی تفصیلی رپورٹ میں واضح کیا کہ ان ظالمانہ احکامات کا مقصد مزید فلسطینی اراضی کو ہڑپ کرنا، علاقے میں ایک نیا جغرافیائی اور آبادیاتی (ڈیموگرافک) صیہونی نظام مسلط کرنا اور ان تمام توسیع پسندانہ ریشہ دوانیوں کو "قانونی رنگ" دینا ہے جو بین الاقوامی قوانین کے اصولوں کی بھی کھلی خلاف ورزی ہیں۔ یہ ہولناک احکامات مستقل طور پر محصور اور تباہ کرنے کا سبب بن رہے ہیں۔ رپورٹ میں اشارہ کیا گیا ہے کہ اس صیہونی کتابچے میں مقبوضہ مغربی کناروں کے 15 یہودی آبادکاری کے مقامات کو نشانہ بنایا گیا ہے جن کا مجموعی رقبہ 20 ہزار دونم بنتا ہے، ان فوجی احکامات کے تحت زمین کے رقبے کے لحاظ سے سب سے زیادہ نشانہ بننے والے علاقوں میں بالترتیب مقبوضہ بیت المقدس، جنین اور قلقیلیہ ※ کی گورنریاں شامل ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

ان غاصبانہ فوجی احکامات میں مقبوضہ مغربی کناروں کی کئی فلسطینی گورنریوں میں واقع متعدد نوآبادیاتی اور تاریخی مقامات کو شامل کیا گیا ہے، جن میں مقبوضہ بیت المقدس گورنری میں واقع "جفعات زئیف" اور "الون" نامی یہودی بستیاں اور نبی صموئیل کا تاریخی مقام شامل ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ نابلس گورنری میں واقع تاریخی مقام بھی ... 2068 دونم ... "یتسیف" ... "افرات" اور "کیدومیم" کے نام (جنہیں پہلے ... کے نام سے جانا جاتا تھا) نامی یہودی بستیوں تک بھی پھیلے ہوئے ہیں، جہاں قابض حکام نے حال ہی میں قائم ہونے والی اس نئی بستی (یتسیف) کے لیے باقاعدہ طور پر ایک آزاد انتظامی دائرہ اختیار منظور کر لیا ہے، اس بستی کے قیام کو ابھی چند ماہ ہی گذرے ہیں جب غاصب یہودی آباد کاروں نے نومبر سنہ 2025ء میں اس زمین پر زبردستی قبضہ کر کے وہاں ایک نئی بستی کی بنیاد رکھی تھی۔ اریج انسٹیٹیوٹ نے مزید تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ ان توسیع پسندانہ اقدامات میں بیت ایل، بیت ہورون اور جفعات زئیف نامی بستیوں کے علاوہ رام اللہ گورنری میں واقع "جفعات عساف" نامی یہودی بستی، سلفیت گورنری میں "کفار تفوح" بستی، طوباس گورنری میں "بترونوت شیلا" بستی، قلقیلیہ ※ گورنری میں "الکانا" بستی اور جنین گورنری میں واقع "جانیم" اور "کادیم" نامی یہودی بستیاں شامل ہیں۔

واضح رہے کہ قابض اسرائیل کے جابر حکام نے مئی سنہ 2024ء میں یہودی آباد کاروں کو ان تین بستیوں میں دوبارہ داخل ہونے کی اجازت دی تھی جنہیں سنہ 2005ء کے یکطرفہ انخلا کے منصوبے کے تحت خالی کرایا گیا تھا، اب قابض دشمن نے ان مقامات پر تعمیرات اور ناجائز توسیع کے لیے اراضی مختص کر کے وہاں دوبارہ یہودی آبادکاری کو نام نہاد قانونی شکل دینا شروع کر دی ہے۔

یاد رہے کہ قابض اسرائیل کے حکام نے ان یہودی بستیوں کو براہِ راست تین بنیادی فوجی احکامات کے ذریعے نشانہ بنایا ہے جن میں: (پہلا) اراضی قانون سے متعلق حکم (عوامی مفاد کے لیے اراضی پر قبضہ) نمبر 321 برائے سال 1969ء، (دوسرا) علاقائی کونسلوں کے انتظام سے متعلق حکم نمبر 783 برائے سال 1979ء (یہودی بستیوں کے دائرہ اختیار کا تعین کرنا) اور (تیسرا) مقامی کونسلوں کے انتظام سے متعلق حکم نمبر 892 برائے سال 1981ء (یہودی بستیوں کی حدود میں ترمیم کرنا) شامل ہیں۔

مغربی کنارے پر غاصب صہیونی فورسز کی یلغار اور وحشیانہ چھاپوں میں خطرناک حد تک اضافہ

غزہ کی پٹی میں قابض اسرائیل کی طرف سے ٹارگٹ کلنگ اور اغوا کے بڑھتے ہوئے جرائم کا انکشاف

انسانی حقوق کے فلسطینی مرکز نے غزہ کی پٹی میں فلسطینی شہریوں کے خلاف قابض اسرائیلی فوج کی جانب سے بڑے پیمانے پر قتلِ عام اور ٹارگٹ کلنگ کے بڑھتے ہوئے بھیانک جرائم کا پردہ چاک کیا ہے۔ مرکز نے اس بات پر زور دیا ہے کہ یہ خونی کارروائیاں زمین پر نئے حقائق مسلط کرنے اور باقاعدہ منصوبہ بندی کے تحت فلسطینیوں کی نسل کشی کے ہولناک اقدامات کو جاری رکھنے پر غاصب دشمن ریاست کے اصرار کو ظاہر کرتی ہیں۔ مرکز نے اپنے ایک مفصل بیان میں کہا کہ "غزہ میں وزارتِ صحت کے فراہم کردہ اعداد و شمار کے مطابق سنہ 2026ء کا گذشتہ ماہ مئی رواں سال کے آغاز سے اب تک کا سب سے زیادہ خونی مہینہ ثابت ہوا ہے، جس میں سب سے زیادہ جانی نقصان ریکارڈ کیا گیا۔ اس ایک ماہ کے دوران قابض اسرائیلی افواج کے وحشیانہ حملوں میں 119 فلسطینی جامِ شہادت نوش کر گئے جن میں 19 معصوم بچے اور 10 خواتین شامل ہیں، جبکہ شہداء کی کل تعداد میں خواتین، بچے اور بزرگ افراد لگ بھگ 30 فیصد ہیں، جو اس بات کا منہ بولتا ثبوت ہے کہ قابض اسرائیل کی جانب سے غزہ کی پٹی میں نہتے شہریوں کو بڑے پیمانے پر نشانہ بنانے اور نسل کشی کے منظم جرم کا سلسلہ بدستور ہولناک طریقے سے جاری ہے"۔

مرکز نے قابض اسرائیل کی بمباری کے تازہ ترین سفاکانہ جرائم کی تفصیلات پیش کرتے ہوئے بتایا کہ جمعرات چار جون سنہ 2026ء کو صبح تقریباً 35:02 بجے قابض اسرائیل کے جنگی ہیلی کاپٹر نے غزہ شہر کے مغرب میں واقع شاطی کیمپ میں قوقا چوک کے قریب ایک رہائشی اپارٹمنٹ پر بمباری کی، جس کے نتیجے میں 40 سالہ شہری عبداللہ عطا یونس ابو کلوب اور ان کی 38 سالہ اہلیہ رنا ابو کلوب گرتے ہوئے ملبے تلے دب کر شہید ہو گئے اور ان کے ساتھ ایک اور 37 سالہ شہری عاصم ایمن شلاش شبیر بھی شہادت کے رتبے پر فائز ہو گئے جبکہ متعدد دیگر شہری شدید زخمی ہوئے۔ اسی وقت غاصب دشمن کے جنگی ہیلی کاپٹروں نے شیخ رضوان محلے میں الغول خاندان کے ایک اور رہائشی اپارٹمنٹ کو بھی نشانہ بنایا جس کے نتیجے میں کئی رہائشی شدید زخمی ہوئے۔ اس ہولناک حملے کے چند ہی منٹوں بعد ایک اور اسرائیلی ہیلی کاپٹر نے غزہ شہر کے مغرب میں واقع تل الہوا محلے میں السلام (1) نامی عمارت کے ایک رہائشی اپارٹمنٹ پر بم گرائے جس کے نتیجے میں 42 سالہ شہری محمد نعمان زکی ابو مرق اور ان کی 37 سالہ اہلیہ ریہم رشدی اسماعیل الریاشی موقع پر ہی شہید ہو گئے۔ اسی طرح شہر کے مغرب میں مخابرات سٹریٹ پر واقع لبد عمارت کے ایک اپارٹمنٹ کو نشانہ بنایا گیا جس کے نتیجے میں 43 سالہ شہری حسن رباح حسن لبد، ان کی 40 سالہ اہلیہ منار ابراہیم حسن لبد، ان کی 18 سالہ نوجوان بیٹی رہف اور ان کا 6 سالہ معصوم بچہ تمیم شہید ہو گئے جبکہ ان کی 9 سالہ معصوم بیٹی حلا شدید زخمی ہو گئی۔ علاوہ ازیں بدھ تین جون سنہ 2026ء کو شام تقریباً 40:3 بجے قابض اسرائیل کے ایک ڈرون طیارے نے وسطی گورنری کے مغازی کیمپ میں مکی چوک کے قریب ابو کریم خاندان کے گھر کے صحن پر بزدلانہ حملہ کیا جس کے نتیجے میں دو سگے بھائی 30 سالہ مومن خلیل صقر ابو کریم اور 35 سالہ صقر خلیل صقر ابو کریم موقع پر شہید ہو گئے جبکہ دیگر شہری مختلف نوعیت کے زخموں سے چور ہوئے۔

غزہ: غاصب اسرائیلی فوج نے مقبوضہ مغربی کنارے کے مختلف علاقوں میں اپنی جارحانہ مہم، بزدلانہ چھاپوں اور بلاجواز یلغار کا سلسلہ بدستور جاری رکھا ہوا ہے۔ ان ہولناک کارروائیوں کے ساتھ ہی بیت لحم میں غاصب یہودی آباد کاروں نے بھی بڑے پیمانے پر حملے کیے جن میں کیسان نامی گاؤں پر دھاوا بولنا اور معصوم فلسطینی شہریوں کو بے پناہ خوف و ہراس کا نشانہ بنانا شامل ہے۔

صوبہ بیت لحم ہی میں غاصب اسرائیل کی فاشسٹ فورسز نے دار صلاح قصبے (جو شہر کے مشرق میں واقع ہے) اور مقبوضہ بیت المقدس کے قصبے صور باہر کے درمیان واقع وادی الحمص کے علاقے میں کئی نہتے فلسطینی مزدوروں کا پیچھا کیا اور ان پر وحشیانہ اندھیرا پھیلاتے ہوئے زہریلی گیس کے آنسو گیس کے گولے اور صوتی بم برسائے۔

اسی خونی اور بھیانک تناظر میں یہودی آباد کاروں کے ایک شرپسند گروہ نے بیت لحم کے مشرق میں واقع کیسان گاؤں پر اپنی نجی گاڑیوں، ٹریکٹروں اور سائیکلوں کے ذریعے دھاوا بول دیا۔ یہ غاصب یہودی آباد کار مرکزی شاہراہ اور گاؤں کی مختلف گلیوں میں دور دور تک پھیل گئے اور انہوں نے وہاں شدید پریشان کن شور مچانے کے ساتھ ساتھ مقامی پرامن باسیوں کو ڈرانے دھمکانے اور مسلسل اشتعال دلانے کی سفاکانہ سرگرمیاں انجام دیں۔ دوسری جانب نابلس گورنری میں بھی قابض اسرائیل کی افواج نے متعدد فوجی گاڑیوں کے ساتھ التعاون محلے اور نیو نابلس کے علاقے پر یلغار کی۔ غاصب اہلکاروں نے ایک فلسطینی گھر پر چھاپہ مارا جہاں انہوں نے وہاں کے رہائشیوں کو محصور کر کے ان سے تذلیل آمیز میدانی تفتیش کی اور بعد میں وہاں سے پیچھے ہٹ گئے۔

علاوہ ازیں قابض اسرائیل کی فورسز نے طوباس کے مشرق میں واقع تیاسیر گاؤں پر بھی کئی فوجی گاڑیوں کے ساتھ دھاوا بولا اور وہ گاؤں کے اندر مختلف محلوں میں گشت کرنے لگے۔ اسی دوران دشمن کی پیادہ فوج کے دستے بھی وہاں چار سو پھیل گئے تاہم اس دوران کسی قسم کی گرفتاری کی فوری اطلاع موصول نہیں ہوئی۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو. کے.) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گرو پیری بار برمنگھم بی-42 آئی آر جی یو. کے. سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈینٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای-میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+
قارئین کو مشورہ: "صحافت" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعووں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔